اس قدر بھٹکا حیاتِ نوعِ انساں کا یقیں
کارواں کو اعتماد رہنما جاتا رہا
جوہرنظامی

The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

”جوہرؔ منظر کشی اور جذبات نگاری بڑی چابکدستی سے کرتے ہیں۔ان کے فن میں معنی آفرینی کی خوبصورت مثالیں بھی ملتی ہیں۔ وہ اپنے ہمعصر شعراء سے متاثر ہوئے ہیں،کبھی اقبال سے،کبھی جوش ملیح آبادی سے اور کبھی جگرمراد آبادی سے۔ متاثر ہونا کوئی بُری بات نہیں خوبی ہے،نقالی بُری بات ہے۔“
پروفیسر اختر اورینوی

PATNA, SUNDAY 31.08.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.52 No.236 پٹنہ، اتوار ۳۱/اگست ۲۰۲۵ء، مطابق ۷/ ربیع الاوّل ۱۴۴۷ھ

ووٹرادھیکار یاترا کا انقلاب پورے ملک میں پھیلے گا

ووٹ کی چوری ملک کے لوگوں کے حقوق اور مستقبل کی چوری ہے:راہل

اجودھیا کی طرف بڑھ رہے بی جے پی کے رتھ کو بہار نے ہی روکا تھا:اکھلیش

آرہ، 30/ اگست (پی این ایس): لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے سنیچر کے روز ’ووٹ چوری‘ کو ملک کے لوگوں کے حقوق اور مستقبل کی چوری قرار دیتے ہوئے کہا کہ بہار سے شروع ہونے والی ’ووٹرادھیکار یاترا‘ کا انقلاب اب پورے ملک میں پھیلنے والا ہے۔ ’ووٹر ادھیکار یاترا‘ کے 14 ویں دن ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے لوک سبھا انتخابات کے ساتھ ساتھ مہاراشٹرا اور ہریانہ کے اسمبلی انتخابات کی بھی چوری کی ہے۔ ووٹر لسٹ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد بہار میں ووٹ چوری نہیں ہونے دے گا۔(باقی صفحہ 11 پر)

آرہ، 30/ اگست (پی این ایس): اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) لیڈر اکھلیش یادو نے سنیچر کو کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اودھ نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی جیت کے رتھ کو روک دیا تھا اور اب مگدھ کی باری ہے کہ بہار کے اسمبلی انتخابات میں اسے شکست دے کر ملک کی سیاست کو ایک نئی سمت عطا کرے۔ مسٹر یادو نے یہاں کانگریس اور اتحادیوں کی ووٹرادھیکار یاترا کے اسٹیج سے کہا کہ یادداشت بتاتی ہے کہ کبھی ایودھیا کی طرف بڑھ رہے بی جے پی کے رتھ کو بہار نے ہی روکا تھا اور اس بار بھی بہار ہی ان کی جیت کے رتھ کو روکنے کا کام کرے گا۔ ایس پی لیڈر نے کہا کہ ملک کے الیکشن کمیشن کا کام غیر جانبدار رہ کر عوام کے شہری حقوق اور آئین کی حفاظت کرنا ہے،لیکن بدقسمتی سے یہ بی جے پی کا جگاڑ کمیشن بن گیا ہے اور غریبوں، استحصال زدہ اور پسماندہ لوگوں کے ووٹ چوری کرنے میں مرکز میں برسراقتدار پارٹی کی مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر ادھیکار یاترا کی قیادت کرتے ہوئے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نہ صرف بہار میں بلکہ پورے ملک میں بیداری پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے بہار اسمبلی انتخابات میں ان کی پارٹی بی جے پی کے خلاف اپوزیشن کی مکمل حمایت کرے گی۔ مسٹر یادو نے کہا کہ جب آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اقتدار میں تھے تو انہوں نے(باقی صفحہ 11 پر)

ماڈل اسپتال کی تعمیر کا کام جلد مکمل کریں

گرو گووند سنگھ صدر اسپتال کے احاطے میں زیر تعمیر 5 منزلہ عمارت کے معائنہ کے دوران افسروں کو وزیر اعلیٰ کی ہدایت

پٹنہ، 30/ اگست (پی این ایس)

وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سنیچر کو پٹنہ شہر کے گرو گووند سنگھ صدر اسپتال احاطے میں زیر تعمیر ماڈل اسپتال کی عمارت کا معائنہ کیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ تعمیراتی کام کو جلد از جلد مکمل کریں۔ معائنہ کے دوران مسٹر کمار نے زیر تعمیر ماڈل اسپتال کے تعمیراتی کام کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی۔ اس دوران حکام نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ یہ 100 بستروں پر مشتمل پانچ منزلہ ماڈل اسپتال ہوگا جس میں مریضوں کے علاج معالجے کی جدید سہولیات میسر ہوں گی۔ عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ اس ماڈل اسپتال کی عمارت کی تعمیر کا کام جلد از جلد مکمل کر کے اسے شروع کریں۔ اس ماڈل اسپتال کی عمارت کی چھت پر سولر پلیٹیں بھی لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ ماڈل اسپتال کا تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد یہاں کے لوگوں کو علاج معالجے میں کافی سہولت میسر آئے گی۔ اس ماڈل ہسپتال میں جدید ترین سہولیات کی موجودگی کی وجہ سے بیماریوں کا علاج بہتر طریقے سے ہو سکے گا۔(باقی صفحہ 11 پر)

غزہ میں بربریت جاری،مزید 67 فلسطینی شہید

غزہ، 30 اگست (یو این آئی): غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 60 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق غزہ بھر میں اسرائیلی فوج کے حملوں میں کم از کم 67 فلسطینی شہید ہو گئے، شہید ہونے والوں میں امداد کے متلاشی 6 افراد بھی شامل تھے۔

فلسطینی طبی کارکنوں کے مطابق امداد کے 3 متلاشی افراد کو وسطی غزہ میں اسرائیلی فوج نے گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فضائی حملوں میں خان یونس کے مغربی علاقے کو نشانہ بنایا گیا، جس میں کم از کم 5 فلسطینی شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ غزہ کی پٹی سے اسیر ایلان ویس کی لاش برآمد کر لی ہے۔

اسرائیلی فوج پر حماس کا بڑا حملہ،2 صیہونی فوجی ہلاک

غزہ، 30 اگست (یو این آئی)

غزہ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم اور اسرائیلی فوج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئی ہیں جس میں 2 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 10 سے زائد زخمی ہو گئے۔ فلسطینی رہنما اور القسام بریگیڈز کے ترجمان ابو عبیدہ کے ایک مختصر پیغام کے فوراً بعد غزہ کے علاقے میں الزیتون میں القسام بریگیڈ نے مزاحمتی کارروائیاں کی،جس کے نتیجے میں 2 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 4 لاپتہ ہو گئے۔ ابوعبیدہ نے خبردار کیا تھا کہ اسرائیل کا غزہ پر قبضے کا منصوبہ تل ابیب کی سیاسی اور عسکری قیادت کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا،انہوں نے کہا تھا کہ جنگی حالات سے فوجیوں کو پکڑنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔

ڈاکٹر ایس سدھارتھ ڈیولپمنٹ کمشنر بنائے گئے

ڈاکٹر بی راجندر کو محکمہ تعلیم کے اے سی ایس کی ذمہ داری

پٹنہ، 30 اگست (پی این ایس): محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ کا تبادلہ کر دیا گیا ہے اور ڈاکٹر بی راجندر کو محکمہ تعلیم کے اے سی ایس کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ڈاکٹر ایس سدھارتھ بہار کے ڈیولپمنٹ کمشنر بنائے گئے ہیں۔ محکمہ تعلیم میں ایڈیشنل چیف سکریٹری کی حیثیت سے انہوں نے ایک سال دو مہینے تک اپنی خدمت انجام دی۔ بہار اسکول اکزامینیشن بورڈ کے چیئرمین آنند کشور کو محکمہ جنگلات اور ماحولیات کی اضافی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وہیں ایڈیشنل چیف سکریٹری اروند چودھری کو کابینہ سکریٹریٹ کی اضافی ذمہ داری ملی ہے۔ ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے اسکولوں کی مانیٹرنگ واٹس ایپ ویڈیو کال کے توسط سے شروع کی تھی۔ یہ نئی پہل کرنے والا بہار ملک کی پہلی ریاست ہے۔

صحافی راجدیو رنجن قتل معاملے میں 3 قصوروار،3 بری

پٹنہ، 30 اگست (پی این ایس)

سیوان کے صحافی راج دیو رنجن کے قتل معاملے میں تین ملزمین کو مظفر پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے بری کر دیا ہے جبکہ عدالت نے وجئے کمار گپتا، روہت کمار سونی اور سونو کمار گپتا کو قصوروار قرار دیا ہے۔ لڈن میاں، ریشو کمار جیسوال اور راجیش کمار کو ثبوت نہیں ملنے کی وجہ سے بری کر دیا گیا ہے۔ 10 ستمبر کو قصورواروں کی سزا پر سماعت ہوگی۔ فیصلے کے بعد راج دیو کی بیوی آشا رنجن نے کہا کہ طویل عرصے کے بعد آج وہ دن آیا ہے جب عدالت نے اپنا فیصلہ سنایا۔ میری یہی خواہش ہے کہ شوہر کے قاتلوں کو سخت سے سخت سزا ملے۔

جاپانی وزیر اعظم کے ساتھ بلٹ ٹرین میں مودی کا سفر

ٹوکیو/نئی دھلی 30 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے دورہ جاپان کے دوسرے دن ہفتہ کے روز وزیر اعظم شگیر وایشیبا کے ساتھ بلٹ ٹرین میں سفر کا لطف لیا۔ مسٹر مودی نے جاپان میں اپنی بلٹ ٹرین کی سواری کی تصاویر بھی سوشل میڈیا پر پوسٹ کیں۔ جاپانی وزیر اعظم ایشیبا نے مسٹر مودی کے ساتھ ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا، "وزیر اعظم مودی کے ساتھ سینڈئی کی طرف جا رہے ہیں۔ یہ سلسلہ کل رات سے جاری ہے اور میں ان کے ساتھ کار میں ہوں"۔ مسٹر مودی اور جاپانی وزیر اعظم ایشیبا کو بلٹ ٹرین میں سفر کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ وزیر اعظم مودی اور جاپانی وزیر اعظم دونوں نے بلٹ ٹرین میں جاپان کے سینڈئی شہر کا سفر کیا۔ اس دوران انہوں نے ایسٹ جاپان ریلوے کمپنی میں(باقی صفحہ 11 پر)

عبدالمتین نے اپنی ملی خدمات کے گہرے نقوش چھوڑے: قاضی محمد انظار عالم قاسمی

پھلواری شریف 30 اگست (پریس ریلیز) ضلع سمستی پور کے موضع سرسیا کی مشہور و معروف اور ممتاز ملی وسماجی الحاج عبدالمتین صاحب بن محمد علی صاحب کئی ماہ کی طویل علالت کے بعد 29 اگست 2025 کی شب اس دار فانی سے دار البقاء کی طرف کوچ کر گئے، "اناللہ وانا الیہ راجعون" انتقال کے وقت ان کی عمر 77 سال تھی مرحوم کا اپنے علاقے میں بڑا اثر ورسوخ تھا وہ لوگوں کے ساتھ آپسی تنازعات کو باہمی صلاح ومشورہ سے حل کرنے میں ید طولی رکھتے تھے، اس کے لیے اکثر علاقے کے دور دراز مقامات تک کا بھی سفر کرتے تھے، جہاں ان کے فیصلوں پر فریقین رضامندی ظاہر کرتے، دینی وعصری تعلیم اور قانونی نکات پر ان کی گہری نظر تھی جس سے لوگوں میں اعتماد واعتبار حاصل تھا، مرحوم کے والد ماجد محمد اپنی تحریکی سرگرمیوں کے باعث انگریزوں کی طرف سے صاحب بہادر کے خطاب سے نوازے گئے تھے، ان کے دادا جان جناب حفاظت علی بزرگان دین کے تربیت یافتہ تھے ان کا حضرت شیخ طریقت، عارف باللہ فضل رحماں گنج مرادابادیؒ سے عقیدت مندانہ تعلق تھا اس پاکیزہ رشتے میں ایسی استواری آئی کہ قطب عالم حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ سے بیعت وارشاد تک جا پہنچا، اس کے بعد یہ پورا خاندان خانقاہ رحمانی مونگیر سے وابستہ ہوا، اور زندگی بھر بزرگوں کے سایۂ شفقت سے یہ سب لوگ دل ودماغ کو منور کرتے رہے، مرحوم قطب زماں امیر شریعت رابع حضرت مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانیؒ سے بیعت تھے، حضرتؒ کے بعد مفکر اسلام امیر شریعت سابع حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانیؒ سے اصلاحی تعلق قائم کیا، ان کا امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ سے بھی قلبی لگاؤ تھا آپ یہاں کی مختلف مجالس کے سرگرم رکن تھے ایسے بافیض ملی شخصیت کا ہمارے درمیان سے اٹھ جانا بلاشبہ ایک بڑا سانحہ ہے ان کے وصال پر امیر شریعت بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ نے دلی صدمہ کا اظہار کیا، اور اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا کہ جناب عبدالمتین صاحب سماجی خدمات کے جو گہرے نقش چھوڑ گئے وہ نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں اللہ ان کی خدمات کو شرف قبولیت سے نوازے، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کے ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے مرحوم کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی ملت کو بنانے، سنوارنے اور فلاح وبہبود میں لگائی اور نیک نامی کے ساتھ رب ذوالجلال سے جاملے ان کا انتقال علاقہ والوں کے لیے بڑا سانحہ ہے، مرحوم کی نماز جنازہ جامعہ رحمانی مونگیر کے استاذ حدیث حضرت مولانا جمیل احمد مظاہری نے پڑھائی پھر ان کی تدفین آبائی قبرستان سرسیا میں ہوئی، حضرت امیر شریعت مدظلہ کی ہدایت پر تجہیز وتکفین میں شرکت کے لیے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کا ایک اعلی سطحی وفد صدر قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی کی قیادت میں سرسیا وارد ہوا، اس وفد میں مولانا محمد ثاقب رحمانی، مولانا خورشید الضحیٰ قاضی شریعت دار القضاء بردونی سمستی پور اور مولانا محی الدین شریک رہے، جبکہ خانقاہ رحمانی مونگیر سے مولانا جمیل احمد مظاہری کے علاوہ مولانا سیف الرحمن استاذ جامعہ رحمانی مونگیر اور مولانا رضی احمد ندوی جامعہ رحمانی مونگیر نے شرکت کی، نماز جنازہ میں علاقہ اور اس کے قرب وجوار کے سینکڑوں فرزندان توحید نے شرکت کی، اس موقع پر صدر قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم علاقے کے ایک بڑے دانشور اور دور اندیش آدمی تھے، اعتدال پسندی کے ساتھ صائب الرائے تھے، ان کے وصال سے ہم سب لوگ ملی درد رکھنے والی ایک عظیم شخصیت سے محروم ہو گئے، اللہ تعالی ان کے حسنات کو قبول فرمائے اور پسماندگان کو صبر وثبات کی توفیق بخشے، مجھے ذاتی طور پر بھی اس سانحے سے گہرا صدمہ پہونچا، اب ہم ان کی شفقتوں سے محروم ہو گئے، اس غم میں ہم سب اہل خانہ کے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور مرحوم کے لیے مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر کی دعا کرتے ہیں، امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے تمام ذمہ داران وکارکنان مرحوم کے لیے بلندی درجات کی دعا کرتے ہیں قارئین کرام سے بھی دعاء مغفرت کی درخواست ہے۔

طلبا سائنس وٹیکنالوجی کے اعلیٰ تعلیم سے باوقار بنیں: امتیاز کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) قوم وملت اور ملک کی ترقی میں اپنا نمایاں کردار پیش کرنے کے لیے طلبا اعلیٰ اور باوقار تعلیم حاصل کریں۔ آج جہاں تعلیم کے مختلف شعبے میں اپنی کارکردگی سے ملک وملت کی تعمیر وترقی میں اپنی نمایاں خدمات پیش کرسکتے ہیں، وہیں سائنس وٹیکنالوجی کے شعبے میں بہتر کارکردگی کے ذریعے اپنے والدین، خاندان کا نام روشن کرتے ہوئے ملک وملت کی ترقی کے حصہ دار بن سکتے ہیں۔ یہ باتیں ماہر تعلیم، سالار اردو محسن قوم وبہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ آج کمپیوٹر کا دور ہے، انٹی ترقی کا دور ہے، سائنس وٹیکنالوجی ترقی کا دور ہے۔ سائنس انسانی عقل اور سوجھ بوجھ کے دریچے کھولتی ہے۔ سائنس کا اصل مقصد ہماری سوجھ بوجھ اور علم میں اضافہ کرنا ہے۔ آج ہر سائنسی کھوج ہر سائنسی عمل اور ہر سائنسی معلومات بنی نوع انسان کا حق ہونا چاہیے۔ سائنس کی ہر کھوج، ہر تحقیق، ہر منزل، ہر تجربہ دنیا کے لیے ہے۔ سائنس کی کوئی سرحد نہیں۔ سائنسداں کے لیے نہ کوئی جذبہ ہونا چاہیے۔ اہم دریافتوں اور ایجادات کے ذریعے، سائنسداں عام لوگوں کے ذریعے سامنا کیے جانے والے چیلنجوں سے نمٹتے ہیں۔ انہوں نے طلبا وطالبات کو سائنس سبجیکٹ میں بھرپور دلچسپی لینے اور محنت اور لگن سے سائنس پڑھنے کی بات کہی اور کہا کہ آپ سائنسداں بن کر قوم وملت کا نام روشن کریں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ طلبا میتھ، فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی سمیت سبھی سبجیکٹ میں سخت محنت کریں۔ سائنس پڑھیں اور سائنٹسٹ بن کر والدین، خاندان، ریاست اور ملک وقوم کا سر فخر سے بلند کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اسکولوں میں بنیادی عصری تعلیم ٹیکنیکل تعلیم، میڈیکل انجینئرنگ، وکالت اور مختلف جدید عصری علوم حاصل کرنا آج کے دور کا لازمی تقاضا ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ مری دلی خواہش ہے کہ طلبا وطالبات علامہ اقبال کے اس شعر "محبت مجھے ان جوانوں سے ہے، ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند" کے مصداق و مستحق بنیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ہر کرئی کی پڑھائی کے لئے محنت شرط ہے۔ محنت کے بغیر بہترین کامیابی کا تصور محال ہے۔ اس لئے جو بھی پڑھیں محنت اور لگن سے پڑھیں۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

پٹنہ میں نئی سی بی 125 ہارنیٹ اور شائن 100 ڈی ایکس لانچ کیا

پٹنہ، 30 اگست 2025: ہونڈا موٹر سائیکل اینڈ اسکوٹر انڈیا (ایچ ایم ایس آئی) نے پٹنا، بہار میں نئی سی بی 125 ہارنیٹ اور شائن 100 ڈی ایکس پیش کی۔ نئی ہونڈا سی بی 125 ہارنیٹ کی قیمت 11200 روپے (خصوصی مالیاتی پیشکش) رکھی گئی ہے، جب کہ شائن 100 ڈی ایکس کی قیمت 74100 روپے طے کی گئی ہے۔ تمام قیمتیں ایکس شوروم، پٹنہ کی ہیں۔ کمپنی نے دونوں موٹر سائیکلوں کی بڑی کسٹمر ڈیلیوری بھی شروع کر دی ہے۔ نئی سی بی 125 ہارنیٹ کو تیار کیا گیا ہے، جو آپ کے اسپورٹی انداز اور بہتر پرفارمنس کے ساتھ "ہارنیٹ پورٹ" کی جذبات کو ظاہر کرتا ہے۔ وہیں شائن 100 ڈی ایکس اپنی جدید فیچرز اور پریمیم اسٹائلنگ کے ساتھ ہونڈا کی روایت کو آگے بڑھاتی ہے، جو صارفین کی امیدوں پر کھری اترتی ہے۔ کسٹمرز ہونڈا موٹر سائیکلوں کو آپ کی نزدیکی ہونڈا آفیشل ڈیلرشپ پر جا کر کر سکتے ہیں۔ ہونڈا سی بی 125 ہارنیٹ بہتر اسٹریٹ-اسٹائل ڈیزائن کے ساتھ آتی ہے اور چار رنگوں کے آپشنز دستیاب ہیں۔ پرل سائرن بلیو وِدِ لیمن آئس یلو، پرل اگریس بلیک، پرل سائرن بلیو وِدِ اتھلیٹک بلیو میٹالک، اور پرل سائرن بلیو وِدِ اسپورٹس ریڈ۔ اس سگمنٹ میں پہلی بار سنہرے یو ایس ڈی ریڈ یوفورکس دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آل-ایل ای ڈی لائٹنگ سسٹم اور 2.4 انچ کا ٹی ایف ٹی ڈیزائن کیا گیا ہے، جو بلوٹوتھ-شکشم ہونڈا روڈ سنک کنیکٹیوٹی کے ساتھ اب ہے، ساتھ نیٹ ورکنگ، کال اور ایس ایم ایس الرٹ تک آسانی سے پہنچتی ہے۔

کانگریس دفتر پر بی جے پی کا حملہ قابل مذمت: عطاء الرحمن

پٹنہ (پریس ریلیز) کانگریس کے سینئر لیڈر اوپڈووکیٹ محمد عطاء الرحمن نے آج کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے غنڈہ عناصر کی جانب سے کانگریس دفتر پر کی گئی پتھر بازی اور لاٹھی حملہ انتہائی شرمناک اور جمہوری اقدار پر حملہ ہے۔ کانگریس پارٹی اس بزدلانہ حرکت کی سخت مذمت کرتی ہے۔ مسٹر رحمن نے کہا کہ یہ واقعہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی کانگریس کی بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت اور ووٹر ادھیکار یاترا" کی تاریخی کامیابی سے خوف زدہ ہوگئی ہے۔ ملک بھر میں اس یاترا کو غیر معمولی عوامی پذیرائی حاصل ہو رہی ہے اور عوام جس جوش وخروش کے ساتھ کانگریس کے ساتھ کھڑے ہیں، اس نے بی جے پی کی نیندیں اڑادی ہیں۔ کانگریس لیڈر مسٹر رحمن کا کہنا ہے کہ یہ عوامی حمایت دراصل راہل گاندھی کی انتھک محنت اور جدوجہد کا نتیجہ ہے، جو ملک اور عوام کے مسائل اجاگر کرنے اور جمہوریت کی بقا کے لیے میدان میں ہیں۔ بی جے پی کو یہ بخوبی علم ہے کہ کانگریس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت ان کے سیاسی زوال کی نشانی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بوکھلاہٹ میں وہ پرتشدد کارروائیوں پر اتر آئی ہے۔ مگر یاد رہے، ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے نہ تو کانگریس پیچھے ہٹے گی اور نہ ہی عوام کی آواز دبائی جاسکے گی۔

کاشف الحقائق معیاری کتاب، موازنہ سے زیادہ استفادہ ضروری: پروفیسر شکیل قاسمی

پٹنہ 30 اگست (پریس ریلیز) امداد امام اثر کا مطالعہ وسیع تھا۔ وسعت مطالعہ اور کثرت معلومات نے ان کی شخصیت کو نکھارنے کا کام کیا۔ ان کا ادبی ذوق پروان چڑھا۔ انہیں مشرق ومغرب کے اہم ادیبوں سے شناسائی اور ان کی تخلیقات سے آشنائی ہوئی۔ وہ نواب تھے۔ امارت وریاست حاصل تھی۔ مگر طبیعت میں بے نیازی تھی۔ وہ مذہبی مزاج اور مشرقی روایات کے حامل انسان تھے۔ اردو ڈائریکٹریٹ حکومت بہار کے زیر اہتمام امداد امام اثر یادگاری تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر شکیل احمد قاسمی، شعبۂ اردو، اورینٹل کالج، پٹنہ نے مذکورہ باتیں کہیں۔ جناب قاسمی نے کہا کہ کاشف الحقائق تنقید کی اہم کتاب ہے۔ اس میں نظری اور عملی تنقید کی عمدہ مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ بہت سے موضوعات کا نئے انداز میں تعارف کرایا گیا ہے۔ مثلاً شاعری کیا شے ہے؟ اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر قسم کا کیا تقاضہ ہے؟ فطری اور غیر فطری شاعری میں کیا فرق ہے؟ اور دونوں کے کیا نتائج مرتب ہوتے ہیں؟ یہ کتاب اس اعتبار سے بھی امتیازی حیثیت رکھتی ہے کہ اردو میں پہلی بار اقوام عالم کے بڑے شعرا کا اس کتاب میں ایک ساتھ ذکر ملتا ہے۔ گویا یہ کتاب بین الاقوامی سطح کے شعراء اور ماہرین علم وادب سے استفادے کے ساتھ ان کے افکار و خیالات کے مطالعے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یادگاری تقریب میں ایک کتاب کا دوسری کتاب سے موازنہ پر توانائی صرف کرنے کے بجائے سبھی کارآمد اور ایک موضوع پر لکھی گئی کئی کتابوں سے استفادہ کا ذہن بنانا چاہیے۔ اس مثبت طرز فکر سے ہماری حصولیابیوں میں اضافہ ہوگا، ہم زیادہ سے زیادہ محاسن سمیٹ سکیں گے۔ اور جب بھی دو کتابوں میں تقابل اور موازنے کا باضابطہ عنوان ہمارے سامنے آئے گا تو اس وقت یہ کام بھی کیا جائے گا، حاصل مطالعہ اور موقف رکھا جائے گا۔ اس طرز عمل سے ہم زیادہ فائدہ حاصل کر سکیں گے۔

انجمن پنجتنی کے زیر اہتمام پٹنہ میں جلوس عماری کل

پٹنہ۔ 30 اگست (پریس ریلیز) انجمن پنجتنی کی جنرل سکریٹری سید علی امام کی اطلاع کے مطابق ۸ ربیع الاول مطابق یکم ستمبر بوقت ساڑھے پانچ بجے صبح شبیہ زندان شام سے تعارف کے بعد جلوس عماری برآمد ہوکر گزری، پچھم دروازہ، سیٹی کوٹ کے راستہ نو ذر کٹرہ کربلا پہونچکر اختتام پذیر ہوگی۔ راستوں میں وقفہ وقفہ سے بیرونی اور مقامی علماء کرام میں مولانا سید نجیب الحسن زیدی، مولانا سید ضمیر عباس جعفری، مولانا غلام حسین متو، مولانا سید مظفر رضا، مولانا سید مراد رضا رضوی، مولانا ذیشان حیدر رضوی اور مولانا منتشا علی حسن صاحبان تاریخی منظر کو پیش کریںگے نیز جناب آغا سید روح اللہ موسوی ممبر پارلیامنٹ، سری نگر کی بھی سرزمین پٹنہ پر پہلی بار شرکت ہو رہی ہے واضح ہو کہ انجمن پنجتنی رجسٹرڈ پٹنہ کی الوداعی مجلس ۱۳ اکتوبر بوقت ۸ بجے شب امام بارگاہ یحیٰ منزل چوالال لین میں منعقد ہوگی۔ مومنین سے کثیر تعداد میں شرکت کی استدعا ہے۔

شہید کندن کمار سنگھ کے اہل خانہ سے اوپندر کشواہا نے کی ملاقات

حاجی پور/ راجا پاکر (شبنم پروین) اروناچل پردیش میں ملک کی سرحد پر تعینات گاؤں غوث پور بریار پور بلاک راجا پاکر ضلع ویشالی کے رہائشی فوجی جوان کندن کمار سنگھ جی کی شہادت کی افسوسناک خبر کے بعد سابق مرکزی وزیر جناب اُپندر کشواہا نے شہید کے سوگوار اہلِ خانہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے شہید کندن کمار سنگھ کے تصویر پر گل پوشی کی اور انہیں پرخلوص خراج عقیدت پیش کیا اور اہل خانہ سے ملاقات کر دلی تعزیت پیش کی اور ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ اس موقع پر پارٹی کے ورکرز اور دیگر معززین موجود تھے۔

قومی یوم کھیل کے دوسرے دن پینٹنگ مقابلے کا انعقاد

حاجی پور/ مہوا (شبنم پروین) ضلع کے مہوا بلاک حلقہ کے تحت "آدرش مدھیہ ودیالیہ مرزانگر" میں قومی یوم کھیل کے دوسرے دن پینٹنگ مقابلے کے ساتھ ساتھ فٹبال اور کبڈی کھیلوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔ پینٹنگ مقابلے میں پہلے نمبر پر آنے والوں میں انشیکا کماری، روشنی کماری اور کماری سونالی شامل رہیں، جب کہ دوسرے نمبر پر سنجنا کماری اور انو پریا رہی۔ فٹبال کھیل کا افتتاح اسکول کے پرنسپل جناب اروند کمار آلوک نے کیا۔ پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کرنے والے شرکاء کو اسکول کی جانب سے اعزاز سے نوازا گیا۔ اسکاؤٹ گائیڈ کی معلمہ سنگیتا کماری کی قیادت میں اسکاؤٹ و گائیڈ کے اراکین نے تمام والدین کو تلک لگا کر اور پھولوں کے ہار پہنا کر اعزاز بخشا۔ والدین کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع کے سکریٹری پنکج کشواہا نے کہا کہ بہار حکومت کی جانب سے کھیلو اور سیکھو تھیم پر مبنی آج کی میٹنگ نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل بچوں میں نظم وضبط، تعاون، قیادت، خوداعتمادی اور ٹیم ورک جیسے زندگی کے ہنر پیدا کرتا ہے۔ آج کی میٹنگ میں والدین نے اسکول کی جانب سے کی جانے والی تمام کھیل سرگرمیوں کی ستائش کی اور کہا کہ اس طرح کے پروگرام مستقل ہونے چاہییں۔ آج کے پروگرام میں معاون معلمات سدھا کماری، شکنتلا کماری، ساریکا کماری، آشا کماری، ونیتا کماری، گیتا کماری کے علاوہ "بال سنسد" "بھارت اسکاؤٹ گائیڈ" کے کارتک آنند، پشکر راج، روشن کمار اور "یوکو کلب" کے کافی تعداد میں ممبران موجود تھے۔

قومی یوم کھیل کے موقع پر منعقد ہوا پروگرام، ڈی ایم نے کیا افتتاح

حاجی پور (شبنم پروین) بھارت رتن میجر دھیان چند کی جینتی کے موقع پر قومی کھیل دیوس 2025 کی تقریبات کا آغاز ضلع مجسٹریٹ، ویشالی کے ذریعہ ضلع پریشد، ویشالی کے سبھاگار میں کیا گیا۔ اس موقع پر بھارت رتن میجر دھیان چند کی تصویر پر مالا چڑھائی گئی اور پھول نذر کرتے ہوئے جینتی منائی گئی۔ بعدازاں، ضلع مجسٹریٹ نے چراغ روشن کرکے قومی کھیل دیوس 2025 کا باقاعدہ آغاز کیا۔ ڈی ایم ویشالی نے سبھاگار میں موجود تمام شرکاء کو کھیل دیوس سے متعلق حلف بھی دلایا۔ پروگرام میں ڈی ایم ویشالی مہمانِ خصوصی اور افتتاحی مہمان کے طور پر شامل ہوئیں۔ محکمہ کھیل، بہار، پٹنہ اور ضلع انتظامیہ، ویشالی کے زیرِ اہتمام، 29 اگست 2025 سے 31 اگست 2025 تک مختلف کھیلوں کی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ اس پروگرام میں شامل اہم شخصیات میں: اے ڈی ایم ویشالی، ڈی ڈی سی ویشالی، سب ڈویژنل آفیسر ویشالی، ضلع سپلائی آفیسر، ڈی آر ڈی اے کے ڈائریکٹر، ضلع کھیل آفیسر، ایس ایس اے کے ضلع پروگرام آفیسر، مختلف کھیل سنگھوں کے صدر، سکریٹری نوجوان کھلاڑی شامل ہوئے۔ ڈی ایم ویشالی نے قومی یوم کھیل 2025 اور میجر دھیان چند کی زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں میں کھیل کے تئیں جوش وجذبہ پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ضلع مجسٹریٹ کے حوصلہ افزا خطاب اور حکومت کی طرف سے کی جارہی کوششوں سے نوجوان کھلاڑیوں کو خاصی رہنمائی اور حوصلہ افزائی حاصل ہوئی۔

امید پورٹل پر کام نہ ہونے سے متولی وسکریٹری برہم

پٹنہ 30/ اگست (شعیب قریشی) بہار کے متولی اور سکریٹری کی سہولت کے لئے انجمن اسلامیہ ہال پٹنہ میں آن لائن امید پورٹل اور اپنے وقف اور واقف کا ڈاٹا اپ ڈیٹ کرنے کے لئے ہیلپ ڈیسک کا انعقاد کیا گیا تھا۔ جس میں کئی دنوں سے کام چل رہا تھا۔ کئی لوگوں کا کام ہوا لیکن نٹ سلو ہونے کے سبب امید پورٹل پر کئی لوگوں کا کام نہیں ہوسکا۔ اس سے متولی اور سکریٹری کافی ناراض ہو گئے اور ملازمین، متولی، سکریٹری میں بحث ہوگئی۔ ملازمین نے کہا کہ نٹ سلو ہوگیا تو ہم کیا کریں۔ متولی اور سکریٹری کا کہنا تھا کہ ہم لوگ کافی دور سے آئے ہیں اور ہم لوگوں کی پریشانی کو سمجھئے لیکن پانچ بجے کا وقت ہوگیا تھا اور لوگوں نے کہا کہ وقف بورڈ بھی ہم لوگوں کو جانا ہے اور کہہ کر چلے گئے۔ سہرسہ سے آئے وقف نمبر 1166 متولی پرویز اختر، 1333 کے نثار احمد نثار، وقف 914 کے سکریٹری شعیب قریشی اور کئی وقف اسٹیٹ کے متولی اور سکریٹری کافی ناراض نظر آئے۔

قومی یوم کھیل پر فٹ بال مقابلے کا انعقاد

پٹنہ 30/ اگست (پی این ایس) جی پی او گولمبر کے نزدیک ہارڈنگ پارک گراؤنڈ میں لیسز امنٹ جوائنٹ اور اتھرائٹک کلینک کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اروند پرساد گپتا کے ذریعہ یک روزہ فٹ بال میچ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں قومی سطح پر کھیلنے والے بہار کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ اس میچ کی خصوصیت یہ بھی

ہے کہ اس میں حصہ لینے والے سبھی کھلاڑی گذشتہ برسوں میں لیگامنٹ ٹوٹنے کے بعد ڈاکٹر اروند پرساد گپتا اور کو اسکوپک سرجری کرا کر ٹھیک ہونے کے بعد فٹ بال کھیل رہے تھے۔ خاص کرنادر، وشال، سنجئے تیواری، افضل، فیاض جیسے کھلاڑی بھی ہیں جو سرجری کے بعد بہار کے لئے میڈل جیت چکے ہیں اور بہار کا نام روشن کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر اروند نے بتایا کہ اس کھیل کا انعقاد کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں میں کھلاڑیوں میں یہ ماننا ہے کہ لیگامنٹ ٹوٹنے کے بعد کریئر خراب ہو جاتا ہے لیکن ایسا نہیں ہے اچھے ڈاکٹر سے علاج کرا کر کھیل میں واپسی کر سکتے ہیں۔ جیسا کی کھیل میں دیکھا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر مسز منوج کمار، پی ایف اے موجود رہے۔ انہوں نے سبھی کھلاڑیوں کے حوصلے کی ستائش کی۔ اس میچ میں کھلاڑیوں کے ساتھ فیزیوتھراپسٹ ڈاکٹر اعجاز اور ڈاکٹر رنجن نے بھی اہم کردار نبھایا۔

اے پی اے آر آئی ڈی کی لازمیت واپس لی جائے: سید شمائل احمد

پٹنہ 30/ اگست (پی این ایس) کلاس دسویں اور بارہویں بورڈ امتحان کے لئے آپار آئی ڈی لازمیت پر پرائیوٹ اسکول اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن نے اعتراض ظاہر کیا ہے اور سی بی ایس ای کے چیئرمین راہل سنگھ کو خط کے توسط سے آگاہ کیا ہے کہ فوراً اس ہدایت کو رد کریں اور لاکھوں بچوں کو امتحان سے محروم ہونے سے بچائیں۔ پرائیوٹ اسکول اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی صدر سید شمائل احمد نے سی بی ایس ای کے ذریعہ جاری حالیہ ہدایت پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔ یہ ہدایت جو کہ سی بی ایس ای امتحان کنٹرولر ڈاکٹر سیم بھاردواج کے ذریعہ جاری کیا گیا ہے۔ کلاس دسویں اور بارہویں کے سبھی طلبہ کے لئے آپار آئی ڈی کو لازم بناتا ہے۔ اس سلسلے میں ایسوسی ایشن کے قومی صدر شمائل احمد نے سی بی ایس ای کے چیئرمین راہل سنگھ کو خط کے توسط سے آگاہ کیا ہے فوراً اس ہدایت کو رد کریں اور لاکھوں بچوں کو امتحان سے محروم ہونے سے بچائیں۔ آج پٹنہ کے سمن پورا، راجا باز ار واقع ایسوسی ایشن کے ہیڈ آفس میں پریس کانفرنس کے توسط سے ایسوسی ایشن کے قومی صدر سید شمائل احمد نے بیان دیا ہے کہ یہ ہدایت پریکٹیکل طور سے ممکن نہیں ہے۔ ابھی سے طلبہ اور ان کے سرپرستوں میں زیادہ ناراضگی اور گمراہی کی صورتحال پیدا ہوگی۔ آج کی حالت یہ ہے کہ پورے ملک میں 20-30 فیصد طلبہ کی ہی آپار آئی ڈی تیار ہوپائی ہے۔ جبکہ باقی طلبہ کی آئی ڈی محکمہ تعلیم کے پیچیدگیوں کے سبب اب تک نہیں بن پایا ہے۔ اگر اس ہدایت پر فوراً نافذ کیا گیا تو لاکھوں طلبہ کا رجسٹریشن لٹک جائے گا اور وہ بورڈ امتحان میں شامل نہیں ہوپائیں گے۔ یہ نہ صرف بچوں کے مستقبل کو متاثر کرے گا بلکہ اسکول اور سرپرستوں پر بھی غیر ضروری بوجھ ڈالے گا۔ اسکول پہلے سے ہی مختلف انتظامات کو مقررہ مدت میں پورا کرنے کے دباؤ میں ہے ایسے میں آپار آئی ڈی کی لازمیت کرنا طلبہ اور ادارہ دونوں کے لئے اضافی سر درد ثابت ہوگا۔

آریووید نظام موجودہ طرز زندگی کے لئے سودمند

پٹنہ 30/ اگست (پی این ایس) ہمالیہ کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن پٹنہ میں سنیچر کو بھارتیہ نالج سسٹم آریوید فار ایل ڈی ورلڈ موضوع پر مبنی یک روزہ عالمی سمینار کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر نہ صرف آریوید کی اہمیت اجاگر کی بلکہ صحت کے تئیں نئی سوچ اور بیداری کو بھی سمت دی۔ پروگرام کا آغاز اسسٹنٹ پروفیسر روی شنکر مشرا کے ذریعہ استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ ادارہ کے پرنسپل ڈاکٹر اشوک کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ بھارتیہ نالج سسٹم ہمیں صرف جسمانی علاج نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبہ میں توازن اور مساوات کا راستہ دکھاتی ہے۔ انہوں نے آریووید کو اپنا پر زور دیا۔ خاص کر آج کی غیر متوازن طرز عمل کے سلسلے میں سمینار میں مقرر خاص رہے ہمالیہ آریوید ک میڈیکل کالج اینڈ ہاسپیٹل کے پرنسپل ڈاکٹر پرتیما شکلا، ایچ او ڈی اور پروفیسر ڈاکٹر ایس کے پاٹھک، پروفیسر ڈاکٹر وویک پٹیل نے آریووید کو ہمہ جہت طرز زندگی کی شکل میں پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سسٹم نہ صرف جسمانی علاج میں بلکہ روح کے توازن میں بھی معاون ہے۔ مقررین نے جدید طرز عمل، پیدا امراض کی روک تھام کے لئے آریووید کے اصول روزمرہ کی زندگی، متوازن غذا اور جسمانی، ذہنی سکون کے کردار پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ہمالیہ لا کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنجیو کمار بھی مہمان خصوصی کی شکل میں موجود رہے۔ اس سمینار کا انعقاد داخلی معیاری بھروسہ سے (آئی کیو اے سی) اور ہیلتھ کلب ایچ سی پی ای کے مشترکہ زیر اہتمام میں کیا گیا۔

ایل جے پی کا مظفر پور میں نوسنکلپ مہاسبھا 4/ کو

پٹنہ 30/ اگست (پی این ایس) ایل جے پی (آر) کے ذریعہ آج پٹنہ دفتر میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کے میڈیا انچارج کم ریاستی ترجمان نشانت مشرا نے بتایا کہ جموئی کے ایم پی اور بہار انچارج ارون بھارتی نے پریس کو خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ 4 ستمبر کو مظفر پور میں نوسنکلپ مہاسبھا کا انعقاد کیا جائے گا اس مہاسبھا میں مہمان خصوصی کی شکل میں پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان شامل ہوں گے۔ مسٹر بھارتی نے بتایا کہ ایل جے پی (آر) کی جانب سے نوسنکلپ مہاسبھا کی شروعات آرہ سے کی گئی تھی اس کے بعد بہار کے کئی ضلعوں میں خصوصی پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کا حصہ رہتے ہوئے بھی چراغ پاسوان 2025 کے اسمبلی انتخاب میں پارٹی کی طاقت کا مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر ایم پی ارون بھارتی کے ساتھ ریاستی صدر راجو تیواری، ریاستی نائب صدر اشرف انصاری، اجئے کمار، سنیل یادو سمیت کئی سنیئر عہدیداران اور کارکنان موجود رہے۔

یوگا ذہنی اور روحانی سکون کا ذریعہ ہے: نند کشور

پٹنہ سٹی 30 اگست (آرہ فاطمہ) یوگا نہ صرف جسمانی صحت کو بہتر بناتا ہے بلکہ ذہنی اور روحانی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔ یہ باتیں اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو نے ہفتہ کو گری راج اتسو پیلس میں بہار یوگا سنگھ کے زیر اہتمام 12 ویں ریاستی سطح کے یوگا مقابلے کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ یوگا کو اپنی زندگی میں عادت بنائیں، تاکہ وہ جسمانی اور ذہنی طور پر مضبوط بن سکیں۔ اس سے پہلے انہوں نے چراغ جلا کر مقابلے کا افتتاح کیا۔ پروگرام میں بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو کو بہار یوگا ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری وویکانند نے، میئر سیتا ساہو کو ریاستی کوآرڈینیٹر سنتوش کمار نے، پٹنہ ہائی کورٹ کے وکیل راجیش بلبھ کو یشپال نے اور بہار اولمپک ایسوسی ایشن کے خزانچی محمد مختار خان کو خزانچی ڈی شاہر کمار نے اعزاز سے نوازا۔ متھیلا کی روایت کے مطابق دربھنگہ ضلع سکشم کوآرڈینیٹر کیشو کمار چودھری نے مہمان خصوصی اسمبلی اسپیکر کو متھیلا کی پگڑی اور چادر پیش کی۔ اسٹیج کی نظامت بہار یوگا سنگھ کے جوائنٹ سکریٹری رویندر کمار سنگھ نے کی۔ مقابلے میں ریاست بھر سے طلباء اور نوجوانوں نے حصہ لیا اور اپنی یوگا کی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ مقابلے میں روہتاس کے آدرش جونیئر اور آدرش سینئر اور پٹنہ کی پریا کماری اور نویا نے اپنی پرکشش یوگا پرفارمنس سے سب کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔ بہار یوگا سنگھ کے صدر اودھیش کمار نے دوروزہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی صحت مند معاشرے کی تشکیل میں یوگا کا کردار اہم ہے۔

جوئے کے اڈے پر چھاپہ

پٹنہ سٹی 30 اگست (آرہ فاطمہ) پولیس نے غیر قانونی جوئے اور قیاس آرائی کے مرکز پر چھاپہ مار کر چار جواریوں کو گرفتار کرلیا۔ معاملہ سلطان گنج تھانہ علاقہ سے متعلق ہے۔ اس سلسلے میں DSP-01 نے بتایا کہ سلطان گنج تھانے کے سب انسپکٹر نند کشور پرساد کانسٹیبل چندن کمار اور ابھے کمار کے ساتھ گشت پر تھے، جب انہیں خفیہ اطلاع ملی کہ گھا گھاٹ، دھروا کے قریب جوا اور اندازے کا کاروبار زوروں پر چل رہا ہے۔ جس پر انہوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے سنٹر پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھ کر جوا کھیلنے والے اور اندازے لگا کر بھاگنے لگے تاہم پولیس نے انہیں گھیرے میں لے کر چار افراد کو گرفتار کرلیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار لوگوں میں انگاج کمار (27) ولد وشال کمار ساکنہ اگمکو ان تھانہ علاقہ کے جے پور ڈھنکی، آکاش کمار (44) ولد اشوک کمار جے ساکن کمہار پنچشیل اسکول، موخیر (36) ولد موصغیر ساکن شکیل ہوٹل کے قریب، شاہ گنج تھانہ علاقہ کے ساکن کمار (44) ولد موصغیر شامل ہیں۔

بہار اسمبلی انتخاب میں سہہ رخی مقابلے کا امکان

پٹنہ 30/ اگست (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کا اعلان بھلے ہی ابھی باقی ہے لیکن سیاسی درجہ حرارت تیزی سے چڑھ رہا ہے۔ ریاست کی ان اہم سیاسی سمت عظیم اتحاد، این ڈی اے اور جن سوراج پارٹی پوری طاقت سے انتخابی موڈ میں آچکی ہیں۔ عظیم اتحاد کے لیڈر ووٹر ادھیکار یاترا پر نکلے ہوئے اور این ڈی اے کارکنان کانفرنس کے ذریعہ ووٹروں تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تیسری طرف پرشانت کشور بہار بدلاؤ یاترا کر رہے ہیں۔ اعظیم اتحاد کو امید ہے کہ ووٹر ادھیکار یاترا کے ذریعہ ان کا اثر بڑھے گا۔ پچھلی بار بھلے ہی عظیم اتحاد سرکار بنانے سے چوک گیا لیکن اس بار وہ این ڈی اے کو اقتدار سے باہر کرنے کے لئے پورا زور لگا رہا ہے۔ آرہ کے جلسہ میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ مودی اور نتیش کا وعدہ بچوں کی کشتی جیسی ہوتی ہے۔ جسے وہ پھونک کر اڑا دیتے ہیں۔ اس لئے آپ لوگ متحد ہوئے اور عظیم اتحاد کی سرکار بنائیے۔ پڑھائی، دوائی، کمائی، سینچائی، کارروائی اور سنوائی والی سرکار بنائیے۔ انتخابی میدان میں این ڈی اے بھی عظیم اتحاد سے پیچھے نہیں ہے۔ این ڈی اے اپنی مضبوط تیاری کے ساتھ انتخابی میدان میں جانے کو تیار ہے۔ این ڈی اے کے لیڈر بھی اسمبلی حلقہ میں کارکنان کانفرنس کر رہے ہیں۔ ان کانفرنس کے ذریعہ اتحاد اور مضبوطی دونوں دکھائی جارہی ہے۔ کانفرنس میں ریاست سے لیکر مرکز تک کے بڑے لیڈر شامل ہو رہے ہیں اور تیجسوی، راہل گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے اقتدار میں دوبارہ آنے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ بہار سرکار کے وزیر نیرج کمار سنگھ نے کہا کہ مودی جی آگئے ہیں وہ لوگ مدعا سے محروم ہوگئے ہیں۔ اب یہ لوگ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ ووٹ چوری ہو جائے گا۔ یہ لوگ گالی گلوج پر اتر آئے ہیں۔ بہار کے عوام اس کا جواب دیں گے۔ دونوں اتحاد کے اپنے اپنے دعوے ہیں لیکن یہ انتخاب صرف دو اتحاد کے درمیان نہیں۔ پرشانت کشور کی جن سوراج پارٹی اسے سہہ رخی بنانے میں سرگرم ہے۔ پرشانت کشور بہار بدلاؤ یاترا نکال رہے ہیں۔ این ڈی اے اور عظیم اتحاد دونوں پر حملہ آور ہیں۔ اپنے جلسوں میں وہ نقل مکانی، تعلیم اور روزگار کی بات کرتے ہیں اور سرکار بنانے کا دعویٰ بھی۔ پرشانت کشور نے اجیار پور کے جلسہ میں کہا کہ ووٹ سے پہلے تو سب اچھی بات کرتے ہیں ووٹ کے بعد آپ کو دھوکا دیتے ہیں اس لئے ہم ووٹ نہیں مانگتے لیکن ابھی آپ کو ایک راستہ بتاتے ہیں، راستہ سیکھ لیجئے پھر چاہے جس کو ووٹ دیجئے لیکن وہ راستہ بتا رہے ہیں وہ کیجئے گا تو آپ کے بچوں کے لئے پڑھائی اور روزگار کا نظم یہیں سمستی پور میں ہوجائے گا۔ تینوں خیمے اس گھماسان کو سیاسی تجزیہ نگار پہلے کا وارم اپ قرار دے رہے ہیں۔ روی اپادھیائے کہتے ہیں کہ یہ پہلی بار ہوگا کہ لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر کسی ریاست میں 16 دن تک لگاتار یاترا کرتے دکھائی دیئے یا عام لوگوں سے رابطہ کر رہے ہیں۔

ریلوے اسکریپ سامان کی فروخت کے لئے
ای۔نیلامی کام فہرست

لامڈنگ ڈویژن حلقہ کے تحت ستمبر، 2025 ماہ کے لئے ریلوے اسکریپ سامان کی فروخت کے لئے ای۔نیلامی کام فہرست درج ذیل کے مطابق مقرر کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	مہینہ	نیلامی فہرست نمبر
1	ستمبر/ 2025	09-09-2025، 16-09-2025 اور 23-09-2025

خواہشمند بولی گزاروں کو ای۔نیلام میں رجسٹریشن، ٹریننگ، جزوی حاصل کرنے کے لئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے ذریعہ بولی طلب کرنے کی صلاح دی جاتی ہے۔

سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر، لامڈنگ
شمال مشرقی سرحدی ریلوے
"مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں"

ماحول تو بنا دیا، اب آگے کیا؟

جئے کرشن

پٹنہ 30/ اگست (جئے کرشن) تقریباً 15 دنوں تک ووٹر لسٹ معاملے کے ذریعہ انڈیا اتحاد کے بڑے لیڈروں نے اقتدار کی جدوجہد میں بہار کے عظیم اتحاد یونٹ کے حق میں ماحول بنانے کے لئے ووٹر ادھیکار یاترا کے تحت مہم چلائی۔ اس دوران ان کے لیڈروں نے اہم آدھار ووٹروں کو این ڈی اے کے حق میں جانے سے روکنے کے لئے اپنی باتوں اور سرگرمیوں سے ہر سیاسی داؤ آزمایا۔ اب یہ یاترا تقریباً پوری ہو چکی ہے اور سوموار کو پٹنہ میں ان کے احتجاجی مارچ کا پروگرام ہے۔ اس دن سپریم کورٹ میں ایس آئی آر پر سماعت بھی ہونی ہے۔ جس میں ایک نئی بات جوڑی گئی ہے۔ ایس آئی آر میں دعوی اور اعتراضات کی معیاد پوری ہو رہی ہے۔ اسے الیکشن کمیشن تھوڑا اور آگے بڑھائے۔ اس پورے سیاسی انتخابی اور عدالتی کاموں کو لیکر اگلا فیصلہ کیا ہوتا ہے اس پر سبھی فریقین کی نظر ہوگی کیونکہ سبھی دعوے اور اعتراضات کی معیاد بڑھانے کے علاوہ ایک سوال یہ بھی ہے کہ بہار کے جن تین لاکھ ووٹروں کو کمیشن نے نوٹس جاری کر کے اپنی شہریت ثابت کرنے کے لئے دستاویز دینے کو کہا ہے کیا عدالت اسے تسلیم کرے گی یا پھر اس معاملے میں کوئی بڑی ہدایت دے گی یہ سارے اہم سوال کے جواب ابھی آنے ہیں۔ اب اپوزیشن کے اس مہم کے سیاسی پہلو پر غور کریں تو یہ یقینی طور سے کہا جاسکتا ہے کہ برسر اقتدار این ڈی اے یہ مان رہا ہے کہ اس کا اثر خاص کر دیہی حلقہ میں خاتون ووٹروں پر ہوا ہے اگر ایسی بات نہیں ہوتی تو نتیش سرکار کو خصوصی کابینہ کی میٹنگ دہلی سے لوٹتے ہی فوراً بلانے کی کیا ضرورت تھی۔ اس میٹنگ میں خاتون کے خود روزگار کے لئے پہلی قسط میں دس ہزار روپے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ فائدہ بنا تاخیر کے اگلے مہینے یعنی ستمبر میں دینے کی بات ہے۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا الگ الگ طبقوں میں کام کر رہی خواتین کو اقتصادی فائدے کے لئے سرکار نے پہلے ہی بڑے قدم اٹھائے ہیں۔ خود روزگار کا یہ پیدا ماحول بعد میں این ڈی اے کی جانب سے کارتکان کانفرنس کا دوسرا مرحلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ پٹنہ اور دہلی میں این ڈی اے لیڈر ضلعوں میں پسینہ بہانے لگے ہیں۔ سبھی لیڈر کے پبلسٹی ڈائیلاگ صرف زبانی خرچ کرتے رہے ہیں۔ جانکاروں کا ماننا ہے کہ سرکار کچھ اور بھی قدم اٹھا سکتی ہے۔ ساتھ ہی این ڈی اے کی سرگرمیوں میں بھی مزید تیزی آسکتی ہے۔

اردو کی بقا اور فروغ کیلئے متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت: ایس ایم پرویز عالم

اردو کے شیریں الفاظ کی جگہ انگریزی الفاظ استعمال کیا جانا افسوسناک: پروفیسر توقیر عالم

پٹنہ 30/ اگست (پریس ریلیز) ضلع اردو زبان سیل، پٹنہ کلکٹریٹ کے زیر اہتمام کلکٹریٹ کانفرنس ہال، ہندی بھون میں فروغ اردو سیمینار، مشاعرہ اور ورکشاپ کا انعقاد ہوا۔ تقریب کی صدارت پروفیسر توقیر عالم، سابق پرووائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی پٹنہ نے کی۔ تقریب کا آغاز حسب دستور شمع افروزی کے ذریعہ ہوا۔ تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مدعو اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے ڈائرکٹر ایس ایم پرویز عالم فروغ اردو کے حوالے سے ہی جامع اور دل پذیر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو صرف ایک زبان ہی نہیں بلکہ ایک تہذیب، ثقافت اور مشترکہ وراثت کی علامت ہے۔ یہ برصغیر کی گنگا جمنی تہذیب کی ترجمان ہے جو ہندو مسلم اتحاد، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے۔ اردو نہ صرف ماضی کا قیمتی سرمایہ ہے بلکہ موجودہ دور میں بھی رابطے، تعلیم اور ادب کا اہم ذریعہ ہے۔ ڈائرکٹر موصوف نے فروغ اردو کے سلسلے میں حکومت کی سنجیدہ کوششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اردو ڈائرکٹوریٹ، حکومت بہار نے ابھی 851 معاون اردو مترجمین کی بحالی کی ہے جنہیں بہار کے مختلف سرکاری دفاتر میں مامور کیا ہے اور بہت جلد 1951 معاون اردو مترجمین کی بحالی اسٹاف سلیکشن کمیشن کے ذریعہ امتحان کے بعد بہار کے سبھی سرکاری دفاتر میں بحال کئے جائیں گے۔ حکومت کا کوئی بھی دفتر ایسا نہیں ہوگا جہاں معاون اردو مترجمین نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ اردو آبادی دفاتر میں اپنی درخواستیں اردو میں دیں تاکہ بحال اردو مترجمین ان درخواستوں کا ہندی ترجمہ کرکے اعلیٰ افسران کو پیش کریں اور ان کے کام کو بخوبی مکمل کرائیں۔ اردو کے فروغ کے لئے یہ عملی اور مفید کوشش ہوگی۔ انہوں نے فروغ اردو کے لئے اردو ڈائرکٹوریٹ کے سبھی منصوبوں کا ذکر کیا اور حکومت کے اس ادارے کی سرگرمیوں اور کارکردگیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اردو آبادی سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنے بچوں کو ابتدائی دور میں ہی اردو زبان سے روبرو کرائیں۔ اسکول اور کالج میں بھی انہیں اردو زبان بحیثیت مضمون پڑھائیں۔ اپنے گھروں میں اردو اخبارات و جرائد منگوائیں اور بچوں کے لئے اطفال ادب کو بچوں تک پہنچانے والے رسائل و جرائد منگوائیں تاکہ موجودہ نسل اردو کی بقا اور اس کے فروغ کے لئے تیار ہو سکے۔ اردو زبان کا فروغ اور تشہیر صرف پروگرام جلسہ جلوس، کانفرنس، سیمینار اور تحریکات منعقد کرنے سے نہیں بلکہ ایک مربوط، مستقل اور موثر عملی کوشش سے ہی ممکن ہے۔ کالج اور یونیورسٹی کے اساتذہ، پروفیسر حضرات اپنے تعلیمی اداروں میں اردو زبان میں کام کرنے کا ماحول بنائیں اور اپنے ماتحت عملوں کو اردو میں درخواست دینے کی ترغیب دیں اور طلبا کے درمیان اردو زبان میں بات چیت کرنے کی ماحول سازی کریں۔ انہوں نے اردو کی مختلف تنظیموں کے حوالے سے کہا کہ الگ الگ ٹکڑے ٹکڑے میں رہ کر کوششیں ثمر آور ہونے کا امکان کم ہے۔ جب سبھی کا مشن اردو زبان کا فروغ اور اس کی بقا ہے تو پھر سبھی مل کر متحد ہو کر کیوں نہ اس مشن کو آگے بڑھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اِکو سسٹم کی طرح کام کرنا ہوگا۔ جب ہدف او رمنزل ایک ہی ہے تو پھر اس کی راہ میں چلنے والی تنظیمیں منتشر کیوں ہیں۔ سبھی اردو آبادی، اردو تنظیمیں متحد ہو کر ایک پلیٹ فارم پر آ کر اردو زبان کی حفاظت اور اس کے فروغ کے لئے کوششیں کریں۔ کامیابی ضرور میسر ہوگی۔ صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر توقیر عالم، سابق پرووائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی، پٹنہ نے کہا کہ اردو کے فروغ اور بقا کے لئے سبھی اردو داں کو بیدار ہونا ہوگا۔ افسوس کہ اردو کو مانک منڈل سے نکال دیا گیا ہے۔ اردو کو بچانے اور فروغ دینے کے لئے سبھی اردو کی تنظیموں کو متحد ہو کر کوشش کرنی ہوگی کہ اردو مانک منڈل میں داخل ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ اردو کو بچائے رکھنے کے لئے گھروں میں بھی اردو کو رواج دینا ہوگا۔ ہمیں بہت افسوس ہے کہ آج اردو کے بہت سے خوبصورت الفاظ کی جگہ انگریزی زبان نے لے لی ہے۔ لوگ اپنی مادری زبان کو چھوڑ کر انگریزی بولنا فخر سمجھتے ہیں۔ ایسا کرنے سے یقینا ان کی تہذیب اور ان کی شناخت متاثر ہوگی۔ اردو کے شیریں الفاظ کی جگہ انگریزی الفاظ استعمال کیا جانا افسوسناک امر ہے۔ اس لئے اردو آباد اردو کی بقا اور فروغ کے لئے سنجیدہ ہو جائیں۔ مقالہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر شہاب ظفر اعظمی سابق صدر شعبہ اردو، پٹنہ یونیورسٹی نے کہا کہ اردو طلبہ احساس کمتری سے باہر نکلیں۔ آپ کے پاس اضافی ڈگری ہے، اس لئے آپ کے اندر خود اعتمادی ہونی چاہئے۔ آپ صرف حصول تنخواہ کے لئے نہیں بلکہ آپ اپنے منصبی ذمہ داریوں کو بھی بخوبی انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ جلسے، کانفرنس وغیرہ کا انعقاد اچھی چیز ہے، مگر [illegible] ضرورت ہے کہ اس کی جڑیں مضبوط ہو جائیں۔ اداروں میں اردو کو جہاں اردو اساتذہ نہیں ہیں وہاں اساتذہ مہیا کرانے کی سعی کریں۔ بچوں کے لئے ابتدائی طور پر اساتذہ اردو کے لئے کام کریں۔ انہیں ان کو انعامات سے نوازا جائے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور دیگر اساتذہ کو ترغیب ملے۔ صفدر امام قادری سابق صدر شعبہ اردو، کالج آف کامرس، پٹنہ نے کہا کہ اردو مترجمین اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھائیں۔ پرانے مترجم مسجد کے اماموں کے پاس جاتے اور ان سے درخواست کرتے کہ آپ اردو میں درخواست دیں۔ آپ کو جو منصبی ذمہ داری سونپی گئی ہے اسے ایمانداری سے انجام دیں۔ لوگوں میں اردو میں درخواست دینے کے لئے انہیں نمونے بنا کر دیں تاکہ وہ اپنی درخواست اس نمونے کے اعتبار سے آپ کر اردو میں پیش کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ تدریس کا پیشہ معمولی نہیں ہے۔ اس پیشے کو انبیا و اولیاء نے اپنایا ہے۔ سورج دیو سنگھ صدر شعبہ اردو، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ نے کہا کہ اردو کو ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی نے ملک کو فروغ دیا ہے۔ اردو میں جتنی کشش اور چاشنی ہے دوسری زبانوں میں مفقود ہے۔ زبان کسی خاص فرقے یا مذہب کی نہیں ہوتی ہے۔ زبانیں سب کی ہوتی ہیں۔ کسی زبان کو مذہب سے جوڑنا سراسر غلط ہے۔ اردو خالص ہندستانی زبان ہے اور یہ قومی یکجہتی کی علامت ہے۔ فخر الدین عارفی، معروف ادیب و افسانہ نگار، پٹنہ نے کہا کہ اردو وہ ہے جو آپ سب پروانے ہیں۔ اردو کبھی ختم نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جو اردو مردہ باد کے نعرے لگاتے تھے آج انقلاب زندہ باد کے نعرے لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اسلاف جنہوں نے اردو کے لئے کام کئے ان کے کارناموں کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ معروف صحافی و ادیب ڈاکٹر ریحان غنی نے کہا کہ سرکار اردو کے لئے تنخواہ دے رہی ہے جو ہماری مادری زبان ہے۔ ہم اپنے حصول تنخواہ کے لئے کتنی تگ و دو کرتے ہیں۔ اردو کے لئے ہم کتنا خرچ کرتے ہیں اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ سرکار اردو کے لئے کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے۔ [illegible] اس موقع پر ڈاکٹر ذاکر حسین، عافیہ بشریٰ، محمد عامر، سدرہ قادری، واصف عالم معظمی نے اردو زبان کے فروغ و اشاعت پر اپنی کاوشیں پیش کیں۔ مشاعرہ کی محفل میں ڈاکٹر عطا عابدی، شمیم قاسمی، خالد عبادی، شمیم شعلہ، حسن امام رضوی، ڈاکٹر توقیر عالم، ثناء اللہ ثنا، مصلح الدین کاظم، ارادھنا پرساد نے اپنی شاعری سے سامعین کو خوب خوب محظوظ کیا۔ استقبالیہ کلمات و شکریہ کی تجویز محمد شہباز احمد ترجمہ افسر (اردو) بشمول انچارج افسر ضلع اردو زبان سیل، پٹنہ نے پیش کی تقریب کی نظامت ڈاکٹر شاہد وصی نے انجام دیا۔ تقریب کو کامیابی سے ہمکنار کرانے میں پٹنہ ضلع کے سبھی اردو عملوں نے سرگرم کردار ادا کیا۔

حکومت طالبہ زویا سانحہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائے

مجرمین کو قرار واقعی سزا اور متاثر خاندان کو معقول معاوضہ دے: ناظم امارت شرعیہ

پھلواری شریف، 30/ اگست (پریس ریلیز) ناظم امارت شرعیہ مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی آج ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ۲۷/ اگست بدھ کے دن املاٹولہ کنیا مدھیہ ودیالیہ چنکو ہرہ پٹنہ میں زویا نامی طالبہ کے ساتھ جو سانحہ پیش آیا وہ نہ صرف غمناک بلکہ نہایت شرمناک ہے، امارت شرعیہ میں اس سانحہ کی خبر نہایت دکھ کے ساتھ سنی گئی، زویا پروین کے اہل خانہ سے ف رابطہ کر کے حالات دریافت کئے گئے، اور آج ۳۰/ اگست کو امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی ہدایت پر نائب قاضی شریعت مفتی وصی احمد قاسمی، نائب ناظم امارت شرعیہ مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی اور مفتش مکاتب مولانا منت اللہ حیدری نے زویا پروین کے اہل خانہ سے ان کی رہائش گاہ پر پہونچ کر ملاقات کی اور اب تک کی صورت حال کا جائزہ لیا نیز قانونی پیش رفت سے متعلق واقفیت حاصل کی، اہل خانہ کے بیان سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ معاملہ خود سوزی کا نہیں بلکہ ایک خاص واقعہ کے پس منظر میں خاص افراد کے ذریعہ زویا کو آگ میں جلا کر مارنے کا ہے، ان کی والدہ اور بہن نے بتایا کہ زویا صبح سوا نو بجے اسکول گئی، دس بجے یہ سانحہ پیش آیا؛ لیکن اسکول کے کسی فرد نے اس کی اطلاع نہیں دی، اسکول میں ۱۰/ بجے دن میں ہی چھٹی کر دی گئی، ۱۲/ بجے دن میں تھانہ کے ذریعہ ہم لوگوں کو سانحہ کی خبر ملی، انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ قتل کا ہے جو گہری سازش کی بنیاد پر انجام دیا گیا ہے، یہ بھی بتایا گیا کہ اس سانحہ کے خلاف دھرنا کے دن جو ناخوشگوار صورت حال پیدا ہوئی اس میں پولیس کی طرف سے یکطرفہ کارروائی کرتے ہوئے اس ہمدردی میں شریک ۲۵/ افراد کو جیل میں بند کر دیا گیا ہے اور معاملہ کے رخ کو تبدیل کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ ناظم صاحب نے ان حالات سے واقفیت کے بعد ایک تعلیم گاہ کے اندر پیش آنے والے اس سنگین سانحہ پر غیر معمولی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے بہار کے وزیر اعلیٰ و دیگر اعلیٰ عہدہ داران سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سانحہ کی پوری مضبوطی کے ساتھ غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے، مجرمین کو قرار واقعی سزا ملے، زویا پروین کے اہل خانہ کو انصاف دینے کے ساتھ معقول معاوضہ دیا جائے اور بے قصور لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان کو جلد رہا کیا جائے اسی طرح اسکول سے وابستہ جو افراد تحقیق و تفتیش کے بعد جرم میں شریک ٹھہریں ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہو؛ تاکہ اسکول جو تعلیم گاہ و تربیت گاہ اور اساتذہ جو بچوں کے معمار ہیں ان کے سایہ میں کسی قسم کے خوف کا احساس نہ ہو اور دوبارہ اس طرح کے واقعات رونما نہ ہوں۔

بہار میں انصاف کے ساتھ ترقی کا سفر تیزی سے جاری: اشوک چودھری

پٹنہ 30/ اگست (پی این ایس) ہرلاکھی (مدھوبنی) کے امگوں میں این ڈی اے کی اسمبلی وار کارکنان کانفرنس سریز کے تحت منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے حکومت بہار کے دیہی ورک کے وزیر اور جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری اشوک چودھری نے کہا ہے کہ جمہوریت میں لیڈر کے نظریات عوامی فلاح کا عزم اور ترقی کے تئیں عزم سب سے اوپر ہوتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی کامیاب مالی منیجمنٹ، دور اندیش قیادت اور خود کفیل بہار کے عزم کے ساتھ سماجی، اقتصادی طور سے مضبوط ریاست کی ٹھوس بنیاد رکھی ہے۔ جس کے سبب بہار آج ترقی، بہتر حکمرانی اور نئے مواقع پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے تئیں اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ توانائی، صحت، رہائش، سڑک، پانی سپلائی اور ریل جیسے اہم شعبوں میں مرکزی حکومت کی حمایت سے بہار کو لگاتار رفتار ملی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اگر یہی تعاون گذشتہ دو دہائیوں سے لگاتار ملتا تو بہار ترقی کی اور اونچائیوں پر قائم کر چکا ہوتا۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مرکز اور ریاستی حکومت کی مشترکہ کوشش، وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی کے آپسی تعاون سے 21 ویں صدی کے ترقی یافتہ بہار کی تعمیر کو رفتار ملی ہے۔ ان پہل سے بہار کے کروڑوں غریب، مزدور، خواتین، نوجوان اور کسانوں کو زندگی کے نئے مواقع نئی امیدیں اور ٹھوس تبدیلی ہو رہی ہے۔ پٹنہ میں جاری ہمہ جہت ترقی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے بتایا کہ 2005 میں جہاں ریاست کا بجٹ 23 ہزار کروڑ کا تھا آج یہ بڑھ کر 3.17 لاکھ کروڑ سے زیادہ کا ہو چکا ہے۔ شرح ترقی تقریباً 3.2 فیصد سے بڑھ کر 10 فیصد کے آس پاس پہنچی ہے اور غریبی 46 فیصد سے گھٹ کر 16 فیصد پر آگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2005 سے پہلے بہار کو ناکامیوں اور خواندگی کی علامت مانا جاتا تھا۔ بجلی کی پہنچ محدود تھی اور دیہی سڑکوں کی حالت خستہ تھی۔ لیکن آج بہار میں 100 فیصد بجلی کاری ہو چکی ہے۔ ہر ٹولے اور پنچایت تک سڑکیں پہنچی ہیں اور اسکول کالج، تکنیکی ادارے اور طبی سہولت روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن چکی ہیں۔ مسٹر چودھری نے حال ہی میں وزیر اعلیٰ کی قیادت والی کابینہ سے منظور درمیانی اور مائیکرو صنعتوں کے لئے بی آئی پی پی پی 2025 میں واضح اور حساس منصوبوں پر چرچہ کرتے ہوئے کہا کہ اس پہل سے بہار میں صنعتی ترقی کی رفتار کئی گنا بڑھے گی اور اگلے پانچ برسوں میں نوجوانوں کے لئے روزگار اور مواقع کا ماحول بنے گا۔ نتیش کمار کا عزم ہے ایک کروڑ نوجوانوں کو نوکری اور روزگار دینا۔ اسے پورا کرنے کے لئے راہ آسان ہوگی۔ مسٹر چودھری نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو سمت نمائندہ اور عوامی بھروسے کا چہرہ بتاتے ہوئے کہا کہ آج بہار 2005 سے پہلے والے بہار سے کوسوں آگے کھڑا ہے۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ انصاف کے ساتھ ترقی کا سفر ایماندار قیادت میں اونچائیوں تک پہنچے گا اس لئے آئندہ اسمبلی انتخاب میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت پر عوام اپنا اشرواد بنائے رکھیں۔ تاکہ مرکز اور ریاست کی مشترکہ کوشش سے ترقی کی رفتار مزید تیز ہو سکے۔ پروگرام کے اختتام پر انہوں نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کارکنان کا کردار اہم ہوگا۔ کارکنان سپردگی کے ساتھ گھر گھر جائیں حصولیابیوں کا پیغام پہنچائیں اور آنے والے اسمبلی انتخاب میں نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط کریں۔ اس دوران وزیر شیلا منڈل، بہار خواتین کمیشن کی چیئر پرسن مسز اپسرا، ایم ایل اے سدھانشو شیکھر، ضلع صدر بجرنگ بھنڈاری بڑی تعداد میں این ڈی اے کے ریاستی اور ضلع عہدیداران موجود تھے۔

ووٹر نظر ثانی: سہ روزہ خصوصی مہم شروع

پٹنہ، 30 اگست (پی این ایس) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگراجن ایس ایم نے 30 اگست سے یکم ستمبر 2025 تک ضلع بھر میں ووٹر نظر ثانی مہم کے تحت سہ روزہ خصوصی مہم کی شروعات کی ہے، یہ مہم تمام پولنگ اسٹیشنوں پر صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک چلے گی، جس کا مقصد ووٹروں سے دعوے اور اعتراضات وصول کرنا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ مسٹر تیاگراجن نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہر پولنگ اسٹیشن پر پولنگ اسٹیشن آفیسر (بی ایل او) کی موجودگی کو یقینی بنانے اور مہم کے پورے عمل کی کڑی نگرانی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر کو پولنگ اسٹیشن اور آنگن باڑی مراکز کو کھولنے کیلئے خصوصی ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے ساتھ یکم اگست سے یکم ستمبر تک ضلع بھر کے مختلف بلاک اور سرکل آفس اور شہری بلدیہ کے دفاتر میں خصوصی کیمپ بھی لگائے جا رہے ہیں تاکہ شہری اپنے دعوے اور اعتراضات درج کروا سکیں۔ ضلع مجسٹریٹ مسٹر تیاگراجن نے کہا کہ اس مہم کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی اہل ووٹر باقی نہ رہے اور کوئی نا اہل ووٹر فہرست میں شامل نہ ہو۔

سو افراد کی آبادی والے دیہی ٹولوں کی ترقی کو ملی پکی سڑکوں کی رفتار

پٹنہ، 30/ اگست (پی این ایس) وزیر اعظم دیہی سڑک منصوبہ اور وزیر اعلیٰ دیہی رابطہ منصوبہ کے تحت، بہار کے گاؤں کی چھوٹی ہوئی بساوٹوں اور ٹولوں کو، جن کی آبادی 100 یا اس سے بھی کم ہے، کو ہر موسم میں پکی سڑکوں سے جوڑنے کے منصوبے نے گاؤں کی تصویر بدل دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت محکمہ دیہی ترقیات نے ریاست کے کل 020,11 گاؤں کا سروے کیا ہے اور 33.002,14 کلومیٹر طویل سڑکوں کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا ہے۔ جس میں محکمہ نے 5033 بساوٹوں اور ٹولوں کو ہر موسم میں پکی سڑکوں سے جوڑنے کی انتظامی منظوری دی تھی۔ جس میں 1344 بستیوں کو پکی سڑکوں سے جوڑا گیا ہے۔ ایسی چھوٹی ہوئی بستیوں میں تعمیر کی گئی دیہی سڑکوں کی کل لمبائی 71.1486 کلومیٹر ہے۔ یہ ایسے چھوٹے چھوٹے گاؤں اور بستیاں ہیں جن کی آبادی 100 یا اس سے بھی کم ہے۔ دراصل، ریاستی حکومت کے سامنے ریاست کی تقریبا ایک لاکھ، تیس ہزار سے بھی زیادہ بساوٹوں کو پکی سڑکوں سے جوڑنے کا چیلنج تھا۔ وزیر اعظم دیہی سڑک منصوبہ کے تحت صرف ایک ہزار یا اس سے زیادہ آبادی والی بستیوں کو پکی سڑکوں سے جوڑنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ ایسی صورت حال میں ریاستی حکومت نے 500 سے 999 کی آبادی والی بستیوں کو پہلے مرحلے میں ہمہ موسمی سڑکوں سے جوڑنے کے لیے ریاستی فنڈ سے 2005-06 میں وزیر اعلیٰ گرام سڑک منصوبہ شروع کیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار ملک کی پہلی ریاست ہے، جس نے ایک ہزار سے کم آبادی والی بستیوں کو پکی سڑکوں سے جوڑنے کی مہم شروع کی۔ بعد میں اگرواد سے متاثرہ بہار کے 11 اضلاع میں 250 یا اس سے زیادہ آبادی والی بستیوں کو بھی وزیر اعظم گرام سڑک منصوبہ میں شامل کیا گیا۔ جبکہ بہار حکومت نے سال 2013-14 میں ریاست کے تمام اضلاع میں اسی طرح کے نقطہ نظر کے ساتھ وزیر اعلیٰ گرام سڑک رابطہ منصوبہ شروع کیا تھا۔ جب کہ سال 2016-17 میں ریاستی حکومت کے سات نشچے پارٹ-1 میں، ''ہر گھر کے لیے پکی گلی اور نالی اسکیم'' کے تحت، 100 سے 249 کی آبادی والے بساوٹو کو ہمہ موسمی سڑکوں سے جوڑنے کے لیے گرامین ٹولہ رابطہ نشچے منصوبہ کیا گیا۔ جس کے تحت 4643 بساوٹوں کو رابطہ فراہم کرنے کے لیے کل 3966 کلومیٹر دیہی سڑکیں تعمیر کی گئیں۔ ان اسکیموں کا نتیجہ ہے کہ اب تک وزیر اعظیم گرام سڑک منصوبہ کے تحت 575,53 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں، جس سے کل 640,56 بستیوں کو رابطہ فراہم کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ گرام سمپرک منصوبہ، گرامین ٹولہ سمپرک نشچے منصوبہ اور دیگر اسکیموں کے تحت 728,62 بساوٹو کو رابطہ فراہم کرنے کے لیے تقریباً 430,64 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔ یعنی مجموعی طور پر 1 لاکھ، 18 ہزار، 500 کلومیٹر دیہی سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں، جس سے ریاست کی ایک لاکھ، 19 ہزار، 368 بستیوں کو رابطہ فراہم کیا گیا ہے۔ اب 100 لوگوں کی آبادی والے چھوٹے ہوئے ٹولوں کو رابطہ مل گیا ہے: ریاست کے تمام 38 اضلاع میں 100 لوگوں کی آبادی والی چھوٹی ہوئی بساوٹوں اور ٹولوں کو سڑک رابطہ فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ گرامین سمپرک منصوبہ (باقی) سال 2023 میں شروع کی گئی۔ جس کے تحت کل 814,13 بستیوں میں 652,16 کلومیٹر سڑک غیر منسلک پائی گئی۔ جس میں اب تک کل 5033 بساوٹوں میں سے 1344 بساٹوں کو ہمہ موسم کی پکی سڑکوں سے جوڑا گیا ہے۔ ان سڑکوں کی کل لمبائی 71.1486 کلومیٹر ہے۔

سو افراد کی آبادی والے دیہی ٹولوں کی ترقی کو ملی پکی سڑکوں کی رفتار

پٹنہ، 30/ اگست (پی این ایس) وزیر اعظم دیہی سڑک منصوبہ اور وزیر اعلیٰ دیہی رابطہ منصوبہ کے تحت، بہار کے گاؤں کی چھوٹی ہوئی بساوٹوں اور ٹولوں کو، جن کی آبادی 100 یا اس سے بھی کم ہے، کو ہر موسم میں پکی سڑکوں سے جوڑنے کے منصوبے نے گاؤں کی تصویر بدل دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت محکمہ دیہی ترقیات نے ریاست کے کل 020,11 گاؤں کا سروے کیا ہے اور 33.002,14 کلومیٹر طویل سڑکوں کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا ہے۔ جس میں محکمہ نے 5033 بساوٹوں اور ٹولوں کو ہر موسم میں پکی سڑکوں سے جوڑنے کی انتظامی منظوری دی تھی۔ جس میں 1344 بستیوں کو پکی سڑکوں سے جوڑا گیا ہے۔ ایسی چھوٹی ہوئی بستیوں میں تعمیر کی گئی دیہی سڑکوں کی کل لمبائی 71.1486 کلومیٹر ہے۔ یہ ایسے چھوٹے چھوٹے گاؤں اور بستیاں ہیں جن کی آبادی 100 یا اس سے بھی کم ہے۔ دراصل، ریاستی حکومت کے سامنے ریاست کی تقریبا ایک لاکھ، تیس ہزار سے بھی زیادہ بساوٹوں کو پکی سڑکوں سے جوڑنے کا چیلنج تھا۔ وزیر اعظم دیہی سڑک منصوبہ کے تحت صرف ایک ہزار یا اس سے زیادہ آبادی والی بستیوں کو پکی سڑکوں سے جوڑنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ ایسی صورت حال میں ریاستی حکومت نے 500 سے 999 کی آبادی والی بستیوں کو پہلے مرحلے میں ہمہ موسمی سڑکوں سے جوڑنے کے لیے ریاستی فنڈ سے 2005-06 میں وزیر اعلیٰ گرام سڑک منصوبہ شروع کیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار ملک کی پہلی ریاست ہے، جس نے ایک ہزار سے کم آبادی والی بستیوں کو پکی سڑکوں سے جوڑنے کی مہم شروع کی۔ بعد میں اگرواد سے متاثرہ بہار کے 11 اضلاع میں 250 یا اس سے زیادہ آبادی والی بستیوں کو بھی وزیر اعظم گرام سڑک منصوبہ میں شامل کیا گیا۔ جبکہ بہار حکومت نے سال 2013-14 میں ریاست کے تمام اضلاع میں اسی طرح کے نقطہ نظر کے ساتھ وزیر اعلیٰ گرام سڑک رابطہ منصوبہ شروع کیا تھا۔ جب کہ سال 2016-17 میں ریاستی حکومت کے سات نشچے پارٹ-1 میں، ''ہر گھر کے لیے پکی گلی اور نالی اسکیم'' کے تحت، 100 سے 249 کی آبادی والے بساوٹو کو ہمہ موسمی سڑکوں سے جوڑنے کے لیے گرامین ٹولہ رابطہ نشچے منصوبہ کیا گیا۔ جس کے تحت 4643 بساوٹوں کو رابطہ فراہم کرنے کے لیے کل 3966 کلومیٹر دیہی سڑکیں تعمیر کی گئیں۔ ان اسکیموں کا نتیجہ ہے کہ اب تک وزیر اعظیم گرام سڑک منصوبہ کے تحت 575,53 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں، جس سے کل 640,56 بستیوں کو رابطہ فراہم کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ گرام سمپرک منصوبہ، گرامین ٹولہ سمپرک نشچے منصوبہ اور دیگر اسکیموں کے تحت 728,62 بساوٹو کو رابطہ فراہم کرنے کے لیے تقریباً 430,64 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔ یعنی مجموعی طور پر 1 لاکھ، 18 ہزار، 500 کلومیٹر دیہی سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں، جس سے ریاست کی ایک لاکھ، 19 ہزار، 368 بستیوں کو رابطہ فراہم کیا گیا ہے۔ اب 100 لوگوں کی آبادی والے چھوٹے ہوئے ٹولوں کو رابطہ مل گیا ہے: ریاست کے تمام 38 اضلاع میں 100 لوگوں کی آبادی والی چھوٹی ہوئی بساوٹوں اور ٹولوں کو سڑک رابطہ فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ گرامین سمپرک منصوبہ (باقی) سال 2023 میں شروع کی گئی۔ جس کے تحت کل 814,13 بستیوں میں 652,16 کلومیٹر سڑک غیر منسلک پائی گئی۔ جس میں اب تک کل 5033 بساوٹوں میں سے 1344 بساٹوں کو ہمہ موسم کی پکی سڑکوں سے جوڑا گیا ہے۔ ان سڑکوں کی کل لمبائی 71.1486 کلومیٹر ہے۔

گوگری سب ڈویژنل کورٹ میں کثیر منزلہ رہائش گاہ تعمیر کی جائے گی: سمراٹ

پٹنہ، 30 اگست (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے سنیچر کے روز کہا کہ ریاستی حکومت نے کھگڑیا ضلع کے گوگری سب ڈویژنل سول کورٹ میں ملازمین کے لئے رہائشی عمارتوں کی تعمیر کے ایک بڑے منصوبے کو منظوری دی ہے۔ مسٹر چودھری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ گوگری سب ڈویژنل سول کورٹ میں 16 کروڑ 40 لاکھ 20 ہزار روپے کی لاگت سے ٹائپ-اے (جی 5)، ٹائپ بی (جی 5) اور ٹائپ سی (جی 5) کثیر منزلہ رہائشی عمارتیں تعمیر کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منظوری کے ساتھ ہی حکومت نے گوگری سب ڈویژن میں ملازمین کو جدید اور محفوظ رہائشی سہولیات فراہم کرنے کی سمت میں ایک بڑا فیصلہ کیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت عدالتوں میں کام کرنے والے ججوں اور ملازمین کو کام کی بہتر جگہ فراہم کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ اگر عدالتی شعبے سے وابستہ افسران اور ملازمین کو ضروری وسائل، بنیادی ڈھانچہ اور کام کا سازگار ماحول فراہم کیا جائے تو عام لوگوں کو بروقت اور موثر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

بہار میں 4 ستمبر تک بارش اور گرج چمک کا الرٹ جاری

پٹنہ، 30 اگست (پی این ایس) محکمہ موسمیات نے ریاست کے تمام اضلاع میں 30 اگست سے 4 ستمبر تک بارش اور گرج چمک کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے الرٹ جاری کیا ہے۔ اس مدت کے دوران ریاست کے کئی علاقوں میں ہلکی سے اوسط درجے کی بارش ہو سکتی ہے، جبکہ کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ شدید بارش اور گرج چمک کی بھی وارننگ دی گئی ہے۔ مغربی چمپارن، مشرقی چمپارن، سیوان، سارن اور گوپال گنج اضلاع کے لیے 30 اور 31 اگست کے لئے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان اضلاع میں اگلے تین دن کے دوران مختلف مقامات پر بارش اور گرج چمک کے امکانات ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمال مشرقی ہندوستان اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سطح سمندر سے 5.1 کلومیٹر کی بلندی پر ایک گردابی طوفان کا حلقہ بنا ہوا ہے، جس کا اثر بہار کے موسم پر بھی پڑ رہا ہے۔ اگلے پانچ دن کے دوران ریاست کے زیادہ تر حصوں میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجۂ حرارت میں کسی خاص تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ تاہم، پانچ ستمبر کے بعد ریاست میں گرمی بڑھنے کے آثار ہیں۔ دارالحکومت پٹنہ میں جمعہ کے روز شہر کے کئی علاقوں میں ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی۔ جمعہ کے روز پٹنہ کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 34 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

گالی گلوج اور نازیبا زبان ہی بی جے پی کی پہچان ہے: اعجاز

پٹنہ، 30 اگست (پی این ایس) بہار راشٹریہ جنتا دل کے ترجمان اعجاز احمد نے سنیچر کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ گالی گلوج اور بیہودہ زبان ہی اس کی پہچان ہے۔ مسٹر احمد نے بی جے پی کے خاموش احتجاج پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جتنی گالی گلوج اور بیہودہ زبان کا استعمال بی جے پی لیڈروں نے کیا ہے یہ سب کو معلوم ہے۔ انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر میں جس طرح سے ڈی این اے، راہل گاندھی کی والدہ محترمہ سونیا گاندھی کو کانگریس کی بیوہ، ممتا بنرجی کو دیدی او دیدی کہا گیا اور منگل سوتر چھیننے والے، زیادہ بچے پیدا کرنے والے، درانداز، مجرا جیسی زبان استعمال کی گئی، ملک اور بہار کے عوام اسے جانتے ہیں۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے کہا کہ جب بی جے پی ایم ایل اے جنک سنگھ نے تیجسوی یادو کی ماں اور بہن کو جس طرح سے گالیاں دیں بی جے پی نے اس پر ایک لفظ بھی نہیں کہا۔

نارتھ ایسٹرن ریلوے　نوٹیفکیشن نمبر: 143/2025

ریل مسافر حضرات کیلئے ضروری اطلاع

تمام متعلقین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مسافروں کی سہولت کیلئے مندرجہ ذیل ایکسپریس گاڑیوں کا ٹھہراؤ ذیل مطابق فراہم کیا جائے گا

گاڑی نمبر اور نام	سٹیشن	آمد	روانگی	کس تاریخ سے	شروعات سٹیشن سے چلنے کی تاریخ
15204 لکھنؤ-برونی ایکسپریس	میروا	00.26	00.28	05.09.25	04.09.25
15203 برونی-لکھنؤ ایکسپریس	میروا	02.38	02.40	04.09.25	03.09.25
15909 ڈبروگڑھ-لال گڑھ ایکسپریس	میروا	21.08	21.10	05.09.25	04.09.25
15910 لال گڑھ-ڈبروگڑھ ایکسپریس	میرا	02.05	02.07	05.09.25	03.09.25
19051 ولساڈ-مظفر پور ایکسپریس	غازی پور سٹی	00.59	01.01	08.09.25	06.09.25
19052 مظفر پور-ولساڈ ایکسپریس	غازی پور سٹی	01.05	01.07	09.09.25	08.09.25
19165 احمد آباد-دربھنگہ ایکسپریس	سرائے میر	07.40	07.42	05.09.25	03.09.25
19166 دربھنگہ-احمد آباد ایکسپریس	سرائے میر	14.25	14.27	03.09.25	03.09.25
12537 مظفر پور-پریاگ راج ایکسپریس	کپتان گنج	00.48	00.50	04.09.25	03.09.25
12538 پریاگ راج-مظفر پور ایکسپریس	کپتان گنج	12.38	12.40	03.09.25	03.09.25
15084 فرخ آباد-چھپرہ ایکسپریس	کھوراسن روڈ	03.01	03.03	03.09.25	02.09.25
15211 دربھنگہ-امرتسر ایکسپریس	سسوا بازار	01.45	01.47	03.09.25	02.09.25
14618 امرتسر-پورنیا کورٹ ایکسپریس	دورونڈھا	05.53	05.55	04.09.25	03.09.25
15084 فرخ آباد-چھپرہ ایکسپریس	سرائے میر	03.11	03.13	03.09.25	02.09.25
13509 آسنسول-گونڈا ایکسپریس	محمد آباد	05.15	05.17	03.09.25	02.09.25
13510 گونڈا-آسنسول ایکسپریس	محمد آباد	22.08	22.10	03.09.25	03.09.25
12211 مظفر پور-آنند وہار (ٹ)	بستی	23.51	23.54	05.09.25	05.09.25
12212 آنند وہار (ٹ)-مظفر پور	بستی	09.17	09.20	04.09.25	03.09.25

سی پی آر او/ ٹی-41　چیف پیسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر، گورکھپور

گاڑیوں کی چھتوں اور پائیدان پر ہرگز سفر نہ کریں

जल संसाधन विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
सोन नहर प्रमंडल, खगौल

बिहार सरकार

निविदा आमंत्रण सूचना

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या – 02 / SBD / 2025–26
(राष्ट्रीय स्पर्द्धा)
(केवल ई–टेन्डर पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

1.कार्य का विवरण –

ग्रुप सं.	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख रु० में)	अग्रधन की राशि (लाख रु० में) (ऑन लाईन अथवा फिजिकल / मैनुअल मोड में भुगतेय)	परिमाण – विपत्र का मूल्य (अप्रत्यर्पणीय) (केवल ऑन लाईन मोड में भुगतेय) रु० में	देय बिड प्रोसेसिंग फी (अप्रत्यर्पणीय) (केवल ऑन लाईन मोड में भुगतेय) रु० में	कार्य समाप्ति की अवधि
1	पटना मुख्य नहर के बायें बांध –सह– सोन सुरक्षा तटबंध पर बैदराबाद में राष्ट्रीय राज्य–मार्ग 139 (NH-139) से पालीगंज वितरणी के शीर्ष नियामक तक एवं पालीगंज वितरणी के सेवापथ पर पालीगंज शीर्ष नियामक से कालीचक मोड़ तक कालीकृत सड़क का निर्माण कार्य।	10000.00	110.00	10,000.00	5900.00	फरवरी–2027

2. निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत करने की तिथि : दिनांक – 27.08.2025
3. निविदा कागजात डाउनलोड एवं अपलोड करने की अवधि : दिनांक – 04.09.2025 से दिनांक – 10.09.2025 को 3.00 बजे अपराह्न तक (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4. प्री–बिड मीटिंग का समय, स्थान एवं तिथि : दिनांक–06.09.2025 को 3.00 बजे अपराह्न में, मुख्य अभियंता, सिंचाई सृजन जल संसाधन विभाग, औरंगाबाद के कार्यालय कक्ष में।
5. तकनीकी बिड खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक – 13.09.2025, समय 3.30 बजे अपराह्न। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
6. वित्तीय बिड खोलने की तिथि एवं समय : सक्षम प्राधिकारी द्वारा बाद में सूचित की जायेगी। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
7. निविदा खोलने का स्थान : www.eproc2.bihar.gov.in पर।
8. निविदा की वैधता अवधि : 120 दिन
9. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : कार्यपालक अभियंता, सोन नहर प्रमंडल, खगौल। मो०नं०: 7463889567
10. विशेष जानकारी प्राप्त करने हेतु वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in एवं wrd.bihar.gov.in पर।

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

PR- 013086 (WRD) 2025-26　　कार्यपालक अभियंता, सोन नहर प्रमंडल, खगौल

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

خانقاہ قادریہ مانپور گیا میں جشنِ عید میلادالنبیؐ، زیارت و عرس مبارک ۵ ستمبر کو

گیا 30 اگست (پی این ایس) سید تحسین احمد قادری نمائندہ خانقاہ قادریہ مانپور جوڑا مسجد گیا، بہار نے پریس کو بتایا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی صوبہ بہار کی تاریخی و قدیمی خانقاہ، خانقاہ قادریہ مانپور جوڑا مسجد گیا، بہار میں ۱۲ ربیع الاول شریف ۱۴۴۷ھ حضورﷺ کی ولادت باسعادت کی نسبت سے جشن عید میلادالنبیؐ، زیارت و حضرت سید شاہ معیزالدین قادریؒ المعروف دادا پیر کا ۳۳۰ واں عرس مبارک کا انعقاد مورخہ ۵ ستمبر ۲۰۲۵ء بروز جمعہ کو ہوگا انشاء اللہ۔ اس موقعے سے زیب سجادہ خانقاہ قادریہ مانپور جوڑا مسجد گیا حضور سید شاہ ایاز احمد قادری صاحب قبلہ کی سرپرستی و نائب سجادہ خانقاہ قادریہ مانپور جوڑا مسجد گیا حضرت علامہ مولانا ... انتظام کے ساتھ کرائی جائے گی۔ ۱۲ بجے دن سے آئے ہوئے محبان رسول کے بیچ لنگر تقسیم کیا جائے گا۔ بعد نماز جمعہ جلسہ جشنِ عید میلادالنبیؐ کی نورانی محفل سجائی جائے گی۔ جس میں سید تاج العارفین قادری صاحب و مولانا عارف امام قادری صاحب نقابت کے فرائض ... اپنے دست مبارک سے زیارت موئے مبارک و دیگر تبرکات بزرگانِ دین کرائیں گے۔ خانقاہ قادریہ مانپور جوڑا مسجد گیا میں جن تبرکات کی زیارت کرائی جاتی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ موئے مبارک حضورﷺ، حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی چادر مبارک کا ... سے مقامی تھانہ مانپور بنیاد درج کیا سے بھی چادر چڑھائی جاتی ہے۔ بعد نماز مغرب محفل سماع کا اہتمام کیا جائے گا۔ بعد نماز عشاء خانقاہ کے مریدین کے بیچ ذکر واذکار کی محفل سجائی جائے گی۔ ۱۳ ربیع الاول شریف ۱۴۴۷ھ مورخہ ۶ ستمبر ۲۰۲۵ء بروز سنیچر بعد نماز ... اختتام کو پہنچے گا۔ لہٰذا تمام مریدین، متوسلین، معتقدین، مداح رسول و عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ حضرات اس نور پر محفل میں کثیر تعداد میں شامل ہو کر دارین کی سعادتوں سے مالا مال ہوں و فیضانِ قادریت سے مستفیض ہوں۔

آر ڈی ایس کالج مظفر پور میں پروفیسر سید حسن عباس کے اعزاز میں نشست

مظفر پور 30 اگست (نمائندہ) صالح معاشرہ کی تعمیر و ترقی میں استاد کا کردار سب سے اہم ہے۔ ... اور تہذیبی وراثت سے قریب کرتا ہے۔ آر ڈی ایس کالج کے سمینار ہال میں منعقدہ اس اعزازی تقریب کی صدارت کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر ششی بھوشن نے فرمائی جبکہ نظامت کا فریضہ کامران غنی صبا صدر شعبہ اردو نتیشور کالج مظفر پور نے انجام دیا۔ نشست کا آغاز ... پر مسرت کا اظہار کیا۔ شعری نشست میں پروفیسر صبغت اللہ حمیدی، علی احمد منظر، ڈاکٹر حسن رضا، کامران غنی صبا، ڈاکٹر نقی عباس کیفی، ڈاکٹر آرتی کماری، ڈاکٹر عباس شاہ، ہیم چندر دیپک، احمد سفیان اور فرمان الہدیٰ نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ نشست میں ... پروفیسر رنجنی کانت، ڈاکٹر نظام الدین رضوی، ڈاکٹر طالب خان، ڈاکٹر شیش کماری، ... ریسرچ اسکالرز اور طلبہ و طالبات موجود تھے۔ نشست میں پیش کیے گئے کلام کا منتخب حصہ پیش خدمت ہے:

صبغت اللہ حمیدی

علی احمد منظر

ڈاکٹر نقی عباس کیفی

کامران غنی صبا

مرا محبوب مجھ سے چاہتا ہے
لحد اس دور میں ممتاز والی

ڈاکٹر حسن رضا

ایک ہی راہ کے مسافر ہیں
تم ہو جادو تو ہم بھی ساحر ہیں

ڈاکٹر آرتی کماری

مدرسہ دارالسلام میں ششماہی امتحان کا آغاز

جمشید پور (سلیم غوثی) شہر آہن کا کثیر مسلم علاقہ آزاد نگر کی سب سے قدیم دینی درسگاہ مدرسہ دارالسلام کے طلباء کا ششماہی امتحان کا آغاز ہو گیا ہے۔ مدرسہ کے مہتمم مولانا صغیر عالم فیضی کے مطابق درسیات کے علاوہ ہندی، انگریزی، ریاضی، سائنس، جغرافیہ، املہ نویسی، خوشخط، دینیات وغیرہ مضامین کا امتحان شامل ہے۔ درجہ حفظ، قرآت، اعدادیہ، اولیٰ، درجہ اطفال کے طلباء کا امتحان بھی اس میں شامل ہیں۔ مولانا صغیر فیضی نے مزید بتایا کہ مدرسہ ہذا کے سکریٹری مطلوب انور خان کی سرپرستی میں ہو رہے اس ششماہی امتحان کی نگرانی مدرسہ کے اساتذہ مولانا حامد رضا غزالی، مولانا بشیر فیضی، قاری معراج نعمانی کر رہے ہیں اور بے حد صاف ستھرے ماحول میں یہ امتحان لئے جا رہے ہیں۔ طلباء میں اس امتحان کو لے کر کافی جوش دیکھا جا رہا ہے۔

ڈیوٹی میں غفلت برتنے کے الزام میں سب انسپکٹر معطل

چھپرا، 30 اگست (پی این ایس) پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے بہار کے سارن ضلع کے ڈیرنی تھانے میں تعینات سب انسپکٹر سنیل کمار کو ڈیوٹی میں لاپرواہی برتنے کی پاداش میں معطل کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع نے سنیچر کو یہاں بتایا کہ جلال پور تھانہ علاقہ میں تعیناتی کے بعد سنیل کمار کا تبادلہ ڈیرنی تھانہ کے ایڈیشنل پولیس تھانہ انچارج کے طور پر کیا گیا تھا، لیکن انہوں نے چارج نہیں سونپا۔ اگرچہ وہ 20 اگست کو ہی اسے سونپنے کے لیے روانہ ہوئے تھے لیکن سنیچر 29 اگست تک جلال پور تھانے میں حاضر نہیں ہوئے۔ اس کوتاہی کی پاداش میں انہیں معطل کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ان سے موبائل پر بات کرنے کی کوشش کی گئی لیکن پولیس سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع ملی کہ موبائل بند ہونے کی وجہ سے بات نہیں ہو سکی جس کے بعد سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر کمار آشیش نے انہیں ڈیوٹی میں غفلت برتنے کے الزام میں معطل کرتے ہوئے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر کے تین دن میں جواب داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔

ووٹر ادھیکار یاترا کی کامیابی سے گھبرائی ہوئی ہے بی جے پی: بھجن لال جاٹو

کٹیہار 30 اگست (محمد مرشد عالم) شہر کے ڈہریا چوک کے نزدیک ضلع کانگریس کے صدر سنیل کمار یادو کی قیادت میں ملک کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا پتلا نذر آتش کیا گیا۔ اس پروگرام میں مخصوص طور پر ایم پی کم کٹیہار انچارج بھجن لال جاٹو منیہاری ایم ایل اے منوہر پرساد سنگھ کے علاوہ کئی معزز لیڈران اور کانگریس کارکنان شامل تھے۔ اس دوران موجود کانگریس لیڈران اور کارکنان نے جم کر بی جے پی حکومت پر حملہ بولتے ہوئے نعرے بازی کی۔ موقع پر ایم پی کم کٹیہار انچارج مسٹر جاٹو نے کہا کہ جس طرح بی جے پی کے وزراء کی موجودگی میں پٹنہ میں واقع کانگریس دفتر میں گھس کر کانگریس کارکنان کے ساتھ مار پیٹ کی، پتھر بازی کی اور لاٹھی ڈنڈے سے کانگریس کارکنان کو پیٹ پیٹ کر زخمی کیا یہ ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی غنڈوں کی پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی اور راہل گاندھی کی مقبولیت کو دیکھ کر بھارتیہ جنتا پارٹی پوری طرح سے پریشان ہو چکی ہے اور اپنی بوکھلاہٹ دکھاتے ہوئے اس قسم کی غنڈہ گردی سڑک پر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف پٹنہ ہی نہیں بلکہ مظفر پور میں جس طرح سے بی جے پی کے غنڈوں نے کانگریس کارکنان پر حملہ کیا اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ وہیں کانگریس کے صدر سنیل کمار یادو نے کہا کہ جب سے جن نائک راہل گاندھی اور مہا گٹھ بندھن کے لیڈران کے ذریعہ ووٹر ادھیکار نکالی گئی ہے اور اس ووٹر ادھیکار یاترا کو بھرپور حمایت مل رہی ہے۔ یہ بی جے پی کو ہضم نہیں ہو پا رہی ہے۔ اس لیے بی جے پی کے غنڈوں نے جس طرح پٹنہ اور مظفر پور میں کانگریس پارٹی کے کارکنان پر حملہ کیا اس کی اعلیٰ سطح جانچ ہونی چاہیے۔ اور اس واقعہ میں شامل جو بھی بی جے پی کارکنان اور وزراء شامل ہیں اس پر قانونی کاروائی ہونی چاہیے۔ اسی کو لے کر آج وزیر اعظم نریندر مودی اور ملک کے وزیر داخلہ امت ساہ کا پتلا نذر آتش کر شدید ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ اگر جلد ہی اس واقعہ کی جانچ کرتے ہوئے قصورواروں پر کاروائی نہیں کی گئی تو آگے زوردار تحریک چلائی جائے گی۔ موقع پر سابق ایم ایل اے سنیتا دیوی، توقیر عالم، دلیپ بشواس، انجمن کوثر عرف امرپالی یادو، پروکیل داس، آفتاب کنچن، سکندر منڈل، ڈاکٹر ستیہ نارائن، گوپال یادو، شاہنواز خان، نیرنجن پودار، سورج وشواس، کیسر ہند جہانگیر عالم سمیت کثیر تعداد میں کانگریس کے لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔

گڑہرا یارڈ اور سمریا اسٹیشن کا ڈی آر ایم نے کیا معائنہ

بیگوسرائے (نور عالم)۔ ایسٹ سنٹرل ریلوے کے سون پور ڈویژن کے ریلوے منیجر امیت شرن نے اپنے ماتحت افسران کے ساتھ جمعرات کو ریلوے گڑھارا یارڈ اور دنکر گرام سماریا اسٹیشن کا مکمل معائنہ کیا۔ ڈی آر ایم نے صحن میں کام کرنے والے ملازمین سے بات چیت کی اور ان کے مسائل سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کام کے بہتر ماحول کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات بھی دیں۔ انہوں نے صحن کے کام کو مزید موثر اور محفوظ بنانے پر خصوصی زور دیا۔ قبل ازیں وہ مونگیر سبدل پور اسٹیشن کا معائنہ کرنے کے بعد اپنی خصوصی ٹرین سے گڑھارا پہنچے تھے۔ اس موقع پر ان کے ساتھ سینئر ڈی این 2 خان حفیظ الرحمن، سینئر ڈی ایس 2، سینئر ڈی ای ای پون ناگ، براونی اے ای این وکاس چندر دتہ، سینئر اے ایس ٹی کلدیپ، ایریا منیجر، سی ڈی او آلوک کمار آریہ، ورک انسپکٹر سنجے کمار ورما، ہیلتھ انسپکٹر رام نرنجن سنگھ اور سپر آر پی انسپکٹر راجیو کمار سنگھ اور سپر انسپکٹر راجیو سنگھ اور دیگر بھی موجود تھے۔ مختلف محکموں سے پولیس فورس۔ ڈویژنل ریلوے منیجر سون پور نے بھی برونی۔ مونگیر سیکشن کے کامیاب معائنہ کے دوران مسافروں کی سہولیات پر خصوصی زور دیا۔ اس دوران اسٹیشن کے احاطے کی صفائی، ویٹنگ ہال، اسٹیشن ماسٹر پینل روم، مسافروں کی سہولیات اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ معائنہ کے بعد سرن نے کہا کہ مسافروں کی سہولت اور اسٹیشن کے احاطے کا صاف ستھرا ماحول ہماری اولین ترجیح ہے۔ ڈویژن کے تمام اسٹیشنز کو جدید، محفوظ اور مسافر دوست بنانے کے لیے مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ضرورت کے مطابق بہتری اور اپ گریڈیشن کے لئے رہنما خطوط دیئے اور اطمینان بخش کام پر اسٹیشن عملہ کی تعریف بھی کی۔

سائی کی رسوئی کو 6 سال مکمل، رات کا کھانا صرف 5 روپے میں فراہم

تصویر-2 بیگوسرائے (نور عالم)۔ سائی کی رسوئی، بیگوسرائے، ضرورت مندوں کو صرف 5 روپے میں رات کا کھانا فراہم کرنے کے لیے 29 اگست 2019 کو شروع کی گئی مہم، 29 اگست 2025 (جمعہ) کو 6 کامیاب سال مکمل ہوئے۔ پچھلے چھ سالوں میں سائی کی رسوئی ٹیم نے نہ صرف بھوکے لوگوں کو کھانا فراہم کیا ہے بلکہ وقف خدمت کے ساتھ معاشرے کے ہر اس طبقے تک پہنچا ہے جسے مدد کی ضرورت تھی۔ روزانہ 35 سے 40 افراد کو مفت کھانے کے پیکٹ بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ 29 اگست 2019 کو، پانچ نوجوانوں کشن گپتا، نتیش رنجن، امیت جیسوال، پنکج کمار اور نکھل راج نے بیگوسرائے صدر اسپتال کے قریب سائی کی رسوئی شروع کی۔ آج یہ مہم ضرورت مندوں کے لیے ایک بڑی امید بن کر ابھری ہے۔ کچن کے بانی ممبر اور وزیر خوراک پنکج کمار کشن گپتا نے کہا کہ اس وقت بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہیں دن میں ایک وقت کا کھانا بھی مشکل سے ملتا ہے۔ ہمارے ملک میں لاکھوں لوگ دو وقت کے کھانے کا بندوبست نہیں کر پاتے۔ مجبوری اور غربت کی وجہ سے لوگوں کو بھوکا سونا پڑتا ہے۔ سائی کی رسوئی ایسے لوگوں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے تاکہ وہ اپنے جذبات کو اپنا سکیں۔ پانچ روپے کا عطیہ لینے کے سوال پر ٹیم کے ارکان نے کہا کہ پانچ روپے کا عطیہ اس لیے لیا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو یہ محسوس نہ ہو کہ انہیں مفت کھانا دیا جا رہا ہے، تاکہ وہ کھانے کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ 29 اگست 2025 کو کچن کو 6 سال مکمل ہو گئے ہیں اور امید ہے کہ یہ کچن بغیر تھکے مسلسل چلتا رہے گا۔ جے منگلا واہنی، دنکر سیوا دل، وتس سیوا سمیتی کو خون کے میدان میں بے مثال کام کرنے پر اعزاز دیا گیا، جبکہ بچون کی پاٹھ شالہ کو کچی آبادی کے بچوں کو تعلیم دینے اور آپکا بک بینک کو اعزاز سے نوازا گیا۔

ہماری حکومت بنی تو دلتوں کو 5 ڈسمل زمین دی جائے گی: مانجھی

دربھنگہ (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے گورا بورام اسمبلی حلقہ کی مشہور بستی ناڑی کے تاریخی پڑتی میدان میں دلت مسلم کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں ہزاروں کی تعداد میں دلت مسلم خواتین شریک ہوئیں اس کانفرنس صدارت ڈاکٹر اظہار احمد سابق رکن اسمبلی گورا بورام نے کی اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے سابق وزیر اعلی اور مرکزی وزیر و ہندوستانی عوام مورچہ کے بانی جیتن رام مانجھی تشریف لائے اس موقع پر ہم پارٹی کے بانی اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ جیتن رام مانجھی نے کہا کہ ڈاکٹر اظہار احمد سے میرا بہت قدیم تعلق ہے، میں وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے بھی ان کی دعوت پر یہاں آیا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ 2015 میں ہم نے ہندوستانی عوام مورچہ نامی پارٹی بنائی تھی اس وقت لوگ طرح طرح کے طعنے دیتے تھے کہ یہ تو دلت سماج سے آتا ہے کیسے اس کی پارٹی ترقی کرے گی لیکن آج 2025 ہے جب ہماری پارٹی کے چار ایم ایل اے، ایک ایم ایل سی ایک بہار حکومت میں وزیر اور میں (جیتن رام مانجھی) مرکزی حکومت میں وزیر ہوں، انھوں نے کہا کہ جب میں وزیر اعلیٰ بنایا گیا تھا تو نو مہینے کی قلیل مدت میں ہم نے دلتوں اور مسلمانوں کیلئے بہت کام کیا بوڑھے لوگوں کے پینشن کی رقم کو 200 سو سے بڑھا کر چار سو روپے کیا، مدرسوں کو کمپیوٹر دیا، دلتوں کیلئے پانچ ڈسمل زمین کی بات کہی، جب ہم کو وزیر اعلیٰ بنانے کی بات ہو رہی تھی اس وقت کئی لوگوں نے ہم سے کہا تھا کہ آپ کو صرف کٹھ پتلی بن کر رہنا ہوگا کام کوئی اور کرے گا لیکن ہم نے سوچا کہ اگر وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے ہم کام نہیں کریں گے صرف کٹھ پتلی بن کر رہیں گے تو لوگ ہم کو اور ہمارے برادری کے لوگوں کو گالی دیں گے۔ ہم نے کام کرنا شروع کیا لیکن (وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر طنز کرتے ہوئے) کچھ لوگوں کو ہمارا کام ہضم نہیں ہوا اور مجھے وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا اگر میں تیس جون 2015 تک وزیر اعلیٰ رہتا تو بچیوں کیلئے فری تعلیم کا انتظام کر دیتا۔ اس وقت غریب کے لوگ اپنی بچیوں کو غربت کی وجہ سے نہیں پڑھانا چاہتے تھے۔ انھوں نے ڈاکٹر اظہار احمد کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر اظہار ہندو مسلم سکھ عیسائی سب کے نزدیک مقبول ہیں ہم ڈاکٹر اظہار احمد کیلئے ایک سیٹ ضرور لیں گے ابھی سیٹ بٹوارہ نہیں ہوا ہے جب سیٹ بٹوارہ ہوگا تو ہم اپنی بات رکھیں گے کہ زیادہ سیٹ ملے، جتنی سیٹ ملے گی اس میں ایک سیٹ ڈاکٹر اظہار احمد کیلئے ہوگی۔ دھن بل اور عقل اسی سے آدمی ترقی کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جو تعلیم یافتہ ہوگا وہ گرجے گا اسی لئے اپنی بچیوں کو ضرور پڑھائیں انھوں نے کہا کہ اگر ہم کو بیس سیٹ ملجائے تو ہم بچیوں کی تعلیم فری کروادیں گے ہم نے پانچ ڈسمل زمین دینے کا اعلان کیا تھا اگر 2015 کے تیس جون ہم رہ جاتے تو دلت لوگوں کو پانچ ڈسمل زمین دلاتے اور اگر تیس میں بھی بیس سیٹ ہم کو اجائے تو دلتوں کو پانچ ڈسمل زمین دلانے کیلئے کوشش کریں گے انھوں نے کہا کہ بہار میں تیرہ لاکھ لوگ ایسے ہیں جن کے پاس زمین نہیں ہے اس کے علاوہ دلت مسلم کانفرنس کے کنوینر اور سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر اظہار احمد نے کہا کہ ڈاکٹر بھیم راؤ کے بعد جیتن رام مانجھی دلتوں اور مسلمانوں کے مسیحا ہیں جنھوں نے غریبوں اور دلتوں کے ساتھ مسلمانوں کیلئے بہت کام کیا ہے انھوں نے کہا گورا بورام اسمبلی حلقہ ایسا پچھڑا علاقہ تھا جہاں سڑکوں کیلئے لوگ ترستے تھے جب ہم ایم ایل اے بنے تو یہاں کی سڑکوں کا کام شروع کیا پل پلیا تعمیر کروا کر اس علاقے کو مین اسٹریم میں لانے کی کوشش کی ابھی کچھ کام باقی ہیں اگر آپ نے اپنی محبت کا احساس دلایا تو بقیہ کام بھی جلد پورے ہونگے، انھوں نے سابق وزیر اعلیٰ اور ہم پارٹی کے بانی جیتن رام مانجھی جی کا شکریہ ادا کیا اس کے ہم پارٹی کے اقلیتی سیل کے ریاستی صدر شکیل ہاشمی، مولانا مجیب رحمانی، مولانا احتشام قاسمی، مکھیا ریشما چودھری شبلی وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں اس کانفرنس میں ہزاروں کی تعداد میں مرد و خواتین کے علاوہ پروفیسر رسول اختر، مظفر عالم، وغیرہ موجود تھے۔

اردو اساتذہ کی ٹریننگ، ورکشاپ کو یقینی بنانے کی یقین دہانی: محمد رفیع

سمستی پور، 30 / اگست، اردو زبان کی معیاری تعلیم کے لئے ضروری ہے کہ اسکول کے روٹین میں لازمی طور پر اردو کو شامل کیا جائے، اردو زبان کے اساتذہ کی الگ سے ٹریننگ ہو اور ورکشاپ وغیرہ کا نظم کیا جائے۔ اسکول میں جب آپ جائیں تو یہ جانکاری ضرور سے ضرور حاصل کریں کہ اردو اساتذہ بحال ہیں اور بچے ہیں تو اردو زبان کی درس و تدریس ہو رہی ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں ہو رہی ہے تو اسے سنجیدگی کے ساتھ لیا جانا چاہئے۔ یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ایک وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کے درمیان کہی۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار کا وفد جناب محمد رفیع کی رہنمائی میں جناب جمال الدین صاحب سے ان کے سمستی پور واقع آفس (شکچھا بھون) میں مل کر انہیں ڈی پی او ایس ایس بے سمستی پور کی نئی ذمہ داری ملنے پر مبارکباد پیش کیا۔ جناب جمال الدین صاحب نے اس موقع پر یقین دلایا کہ جو ممکن ہو پائے گا وہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے اس بات کا اعتراف بھی کیا کہ اردو زبان کے ... گے۔ اردو زبان کی تعلیم کو یقینی بنانے وغیرہ مسائل پر سنجیدگی کے ساتھ گفتگو کے دوران قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع، سکریٹری محمد تاج الدین، خزانچی محمد حماد، ریاستی مجلس عاملہ کے رکن نسیم اختر، کنوینر سمستی پور ذاکر حسین صدیقی، ضلع صدر نجم الہدیٰ، عامر عثمانی، ایم ڈی او کے ضلع صدر رضوان الحق، محمد تفسیر عالم، محمد شہاب الدین انصاری عرف شیرو وغیرہ شامل تھے۔ سکریٹری قومی اساتذہ تنظیم بہار محمد تاج الدین نے اس موقع پر ...

آکاش گنگا رنگ چوپال ایسوسی ایشن کو ڈرامیٹکس میں مجموعی ٹائٹل سے نوازا گیا

بیگوسرائے دیہی (نور عالم) مغربی بنگال کے مرشد آباد ضلع کے برہم پور میں منعقدہ آل انڈیا ڈرامہ مقابلے میں آکاش گنگا رنگ چوپال ایسوسی ایشن، بارونی کی ٹیم نے مجموعی طور پر چیمپئن کا خطاب حاصل کیا۔ گولڈن جوبلی تقریبات کے موقع پر برہم پور میں واقع چوان پور سہرا دسنستھا کے زیر اہتمام ڈرامہ مقابلے میں آکاش گنگا رنگ چوپال ایسوسی ایشن نے سکریٹری اور ڈائریکٹر گنیش گورو کی ہدایت کاری میں ڈرامہ ایک اور جنگ شانتی کے لیے پیش کیا۔ جس کے بعد آکاش گنگا نے جمعرات کی شام کو کل سات بہترین ایوارڈز جیتے۔ آکاش گنگا رنگ چوپال ایسوسی ایشن بارونی کے نو منتخب صدر ڈاکٹر کندن کمار نے کہا کہ گنیش گورو کی ہدایت کاری میں بننے والے ڈرامے میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح خاندان، سماج اور قوم اقتدار کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ...

آپسی جھگڑے میں چاقو لگنے سے نوجوان زخمی

چھپرا، 30 اگست (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے کوپا تھانہ علاقے میں جمعہ کی دیر رات آپسی تنازعہ میں چاقو لگنے سے ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔ ...

کشن گنج کے چاروں اسمبلی سیٹ این ڈی اے کی جھولی میں ہوگی: تارکیشور

پیشنٹ اسٹیک ہولڈر فورم کی تشکیل، فائلریا کے خاتمے کا ہدف مقرر

چچری پل سے گر کر 3 بچوں کی موت، غم کا ماحول

چھپرہ30 اگست (راجو) ضلع کے بھیلدی تھانہ کے تحت لگن پورہ اور یادو پور گاؤں کے درمیان ماہی ندی پر پل کی تعمیر میں تاخیر اور چچری پل کی وجہ سے ندی کو عبور کرنے میں آج جان لیوا ثابت ہوا، جہاں تین اسکولی طلبہ کی موت ہوگئی۔ تمام اطلاع ملتے ہی گھر والے انہیں اٹھا کر علاقائی مرکز صحت پہنچے اور ڈاکٹروں نے بہت کوشش کی لیکن وہ بچا نہ سکے۔ بتایا جارہا ہے کہ تینوں کی موت چچری پل سے گرنے اور ماہی ندی کو عبور کرتے ہوئے ڈوبنے سے ہوئی۔ اس واقعہ کے بعد لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ جاں بحق طلبہ میں دو بہن بھائی شامل ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں تھانہ بھلدی کے علاقے لگن پورہ کے رہائشی منصور علی کی 13 سالہ بیٹی شگفتہ خاتون اور 12 سالہ نور عالم اور نسیم انصاری کی 13 سالہ بیٹی شائرہ بانو شامل ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بھیلدی تھانہ علاقہ کے گاؤں لنگر پور کے رہنے والے نسیم انصاری کی 13 سالہ بیٹی سائرہ بانو، منصور علی کی 14 سالہ بیٹی شگفتہ خاتون اور اس کا 12 سالہ بھائی نور عالم ہفتہ کو جادو پور بازار میں سامان خریدنے جا رہے تھے۔ تینوں بچے سکھماہی ندی پر بنائے گئے عارضی چچری پل کو عبور کر رہے تھے۔ پل پر ڈھائی فٹ تیز پانی بہہ رہا تھا۔ اس دوران پھسلن کی وجہ سے تینوں بچے توازن کھو کر ندی میں جا گرے۔ بچوں کے گرنے کی آواز سن کر آس پاس موجود باشندوں نے شور مچایا اور فوراً انہیں ندی سے باہر نکالا۔ تینوں کو فوری طور پر امنور ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ شگفتہ خاتون بھیلدی ہائی سکول میں دسویں جماعت کی طالبہ تھی جبکہ اس کا چھوٹا بھائی نور عالم لگن پورہ پرائمری اسکول میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ سائرہ بانو بھی پڑھتی تھی۔ تینوں کی موت سے گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ بھیلدی پولیس نے موقع پر پہنچ کر واقعہ کی تفتیش شروع کر دی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے چھپرہ صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ پولیس حادثے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔

چوری کی بائک کے ساتھ 2 جرائم پیشہ گرفتار

دربھنگہ،30 اگست (عرفان احمد پیدل) جمعہ کی رات گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران، کوڈھا گینگ کے دو مجرموں کو دربھنگہ ضلع کے صدر سب ڈویژن کے تحت کوتوالی پولیس اسٹیشن نے ایک مسروقہ موبائل، ایک موٹر سائیکل اور دیگر اشیاء کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ کوتوالی میں مقدمہ نمبر 76/25 دفعہ 317(4)/317(5)/338/336(3)/3(5) BNS 2023 درج کر لیا گیا ہے اور مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ گرفتار مجرم کا نام اور پتہ: سمیال کمار، عمر 20 سال، نام دھرمیندر یادو/ روہت یادو عرف راکیش کمار، عمر 40 سال، والد حوریہ یادو، دونوں ساکن نیاٹولہ جوراب گنج، تھانہ کوئیرا، ضلع کٹیہار کے رہنے والے ہیں

انتخابی کاموں میں لاپروائی ناقابل برداشت: ڈی ای او

دربھنگہ،30 اگست (عرفان احمد پیدل) منریگا پی او کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ضلع انتخابی افسر کم ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے کہا کہ آنے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات، 2025 کی تیاری میں، ووٹوں کو ای وی ایم الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے عمل کے بارے میں دس الگ الگ موبائل ڈیمونسٹریشن کے ذریعے مطلع کیا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ مذکورہ کام کی نگرانی کے لیے تمام اسمبلی حلقوں کے لیے موبائل ڈیمونسٹریشن وین کے ساتھ علاحدہ مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ موبائل ڈیمونسٹریشن وین کو روزانہ سات (07) مختص پولنگ اسٹیشنوں پر ای وی ایم اور وی وی پیٹ کے آپریشن کا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے۔ 28- اگست 2025 کو ضلع الیکشن افسر کے جائزے کے دوران، یہ پایا گیا کہ ایم ڈی وی مجسٹریٹ-کم-منریگا پی او 78-کشیشوراستھان (ایس سی) کے لیے تعینات کیا گیا ہے، بیرول بلاک، ایم ڈی وی مجسٹریٹ-کم-منریگا پی او 79-گورا بورام پور، مجسٹریٹ، ایم ڈی وی-مجیوراستھان کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ 81 PO-علی نگر کے لیے تعینات-علی نگر گوپال کرشنا، ایم ڈی وی مجسٹریٹ-کم-منریگا پی او 82-دربھنگہ دیہی کے لیے تعینات، منی گاچھی راجیش کمار، ایم ڈی وی مجسٹریٹ-کم-بلاک ہارٹیکلچر افسر 84-گھاٹ، بہیری کے لیے تعینات ایم ڈی وی مجسٹریٹ-کم-جی ایس 8 کے لیے تعینات MDV مجسٹریٹ-کم-منریگا PO Jale-87 کے لیے تعینات کیا گیا، سنگھواڑہ یشونت کمار نے روزانہ الاٹ شدہ پولنگ اسٹیشنوں کی مطلوبہ تعداد پر کارکردگی نہیں دکھائی۔ جائزہ کے دوران انہوں نے واضح طور پر کہا کہ یہ تمام اہلکار ضلع الیکشن افسر کے احکامات کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور غفلت برت رہے ہیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ تین دن کے اندر اندر زیر التواء پولنگ اسٹیشن کے مقامات کا احاطہ کرتے ہوئے اپنی وضاحت کو یقینی بنائیں۔ قانونی کارروائی کیوں نہیں ہونی چاہیے؟

ووٹر ادھیکار یاترا سے عام لوگوں میں نئی امیدیں: شیلیندر پرتاپ

چھپرہ30 اگست (راجو) اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو اور راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا ہفتہ کو جب چھپرہ پہنچی تو شہر میں جوش وخروش کا شاندار منظر دیکھنے کو ملا۔ سارن وکاس منچ کے کنوینر شیلیندر پرتاپ سنگھ کی قیادت میں ہزاروں کارکنوں اور حامیوں نے میونسپلٹی چوک پر قائدین کا شاندار استقبال کیا۔ استقبال کی شان وشوکت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مختلف مقامات پر بینڈوں، ہاتھیوں اور گھوڑوں کے ساتھ جلوس نما انتظامات کیے گئے تھے۔ خواتین اور نوجوانوں کی بھرپور شرکت نے اس پروگرام کو مزید خاص بنا دیا۔ تیجسوی یادو اور راہل گاندھی نے عوام کو مبارکباد دی اور ہاتھ ہلا کر لوگوں کے جوش وخروش کا جواب دیا۔ پروگرام کے دوران سارن وکاس منچ کے کنوینر شیلیندر پرتاپ سنگھ نے کہا کہ نہ صرف چھپرہ بلکہ پورے بہار کے لوگ تبدیلی چاہتے ہیں۔ تیجسوی یادو کی قیادت میں یہ ووٹر ادھیکار یاترا عام لوگوں میں نئی امیدیں جگا رہی ہے۔ ہر طبقہ کے لوگوں کی شمولیت سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہار میں تبدیلی کا طوفان شروع ہو چکا ہے اور لوگ ایک منصفانہ اور ترقی پذیر معاشرے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

کاجل شرما آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑیں گی

ارول، 30 اگست (محمد برکت اللہ راہی) اس بار قانون ساز اسمبلی کی سیاست میں خواتین کی آواز زیادہ بلند ہو رہی ہے۔ ویہان مہیلا وکاس فاؤنڈیشن کی قومی سکریٹری کاجل شرما نے سماج اور عوامی بہبود کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے اور اب تک ضلع کی 18 غریب بیٹیوں کی مفت شادیاں کرائی ہیں۔ خواتین کے حقوق اور ترقی کے لیے سرگرم کاجل شرما نے اب ارول اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ" ارول کی بیٹیوں اور خواتین کی ترقی کے لیے ایک نئی امید کا آغاز ہونا چاہیے۔" اس سلسلے میں ارول کے ایک نجی ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع کے کئی صحافیوں نے شرکت کی۔ کاجل شرما کا دعویٰ ہے کہ وہ سیاست کو سماجی خدمت کا ذریعہ سمجھتی ہیں اور آئندہ انتخابات میں عوام کی طاقت کے ذریعے تبدیلی لانے کی کوشش کریں گی۔

ڈیلیوری کٹ چوڈلی سے ہٹا کر اتمادی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر منتقل کرنے سے ناراضگی

کھگڑیا 30 اگست (محمد عرفان عالم) بیلدور۔ چوڈلی پوشک علاقے کے لوگ چوڈلی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر سے ڈیلیوری کی سہولت بند ہونے اور اسے بلاک کے اتمادی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر میں منتقل کرنے سے ناراض ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اتمادی میں ہیلتھ اینڈ ویلنس کی عمارت تقریباً ایک سال قبل تیار ہوئی تھی تاہم عملہ کی کمی کے باعث بند پڑی تھی۔ پی ایچ سی کے انچارج ڈاکٹر مکیش کمار کی ہدایات پر اتمادی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کو آسانی سے چلانے اور ڈیلیوری کی سہولت کو بحال کرنے کے لیے دوا ے این ایم کو تعینات کیا گیا ہے اور صبح 9.00 بجے سے شام 5.00 بجے تک ڈیلیوری کا کام کرنے کے لیے تمام تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ ڈیلیوری کٹ کو چوڈلی ہیلتھ اینڈ ویلنیس سنٹر سے اتمادی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر لے جانے کے بعد چوڈلی کے گاؤں والوں میں غصہ ہے۔ اس پر ناراض ہو کر چوڈلی مکھیا شہناز بیگم نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ چوڈلی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر میں ڈیلیوری روک دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں تقریباً دو سال سے ڈیلیوری ہو رہی تھی۔ بے سہارا اور غریب حاملہ خواتین کو بحفاظت ڈیلیوری کے لیے ادھر اُدھر بھٹکنا نہیں پڑا، لیکن بدحواسی کے باعث چوڈلی میں ڈیلیوری کا کام روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر جلد دستیاب سہولت بحال نہ کی گئی تو احتجاج کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں پی ایچ سی کے انچارج ڈاکٹر مکیش کمار نے بتایا کہ بند اتمادی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر دو چار دنوں میں شروع کر دیا جائے گا۔ ڈیلیوری بھی یہاں کی جائے گی۔ جلد ہی CHO تعینات کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ چوڈلی ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر میں بنیادی کنیکٹیویٹی کی سہولت بہتر ہونے کے بعد ڈیلیوری کا کام بھی شروع کر دیا جائے گا اور ضرورت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ڈیلیوری کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

مارپیٹ میں 5 زخمی

چھپرہ30 اگست (راجو) تھانہ علاقہ کے نارائن پور گاؤں میں مار پیٹ میں پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں مذکورہ گاؤں کے راجندر مہتو، ان کی بیوی میرا دیوی، بیٹے دھیرج کمار اور نیرج کمار اور امیش رائے شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کی ابتدائی طبی امداد ریفرل اسپتال تریا میں کی گئی ہے۔ زخمیوں نے اس سلسلے میں مقامی پولیس اسٹیشن میں الگ الگ شکایتیں درج کرائی ہیں۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

کنجر اسپورٹس گراؤنڈ ارول میں بہار بدلاؤ سبھا 4 ستمبر کو

ارول، 30 اگست (محمد برکت اللہ راہی) جن سورج پارٹی، ارول، یونٹ کمیٹی کی میٹنگ پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری سبھاش پرساد کشواہا کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ سبھاش پرساد کشواہا کو ممبر، ریاستی کور کمیٹی، ممبر کم سابق صدر، ضلع پریشد، ارول اور ارول اسمبلی حلقہ کے ممکنہ امیدوار رنجے کمار نے انہیں ہار اور شال دے کر نوازا۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر اشوک پاسوان نے کی۔ نظامت ضلع جنرل سکریٹری شیخ پرویز نے کی۔ ضلع یونٹ کی جائزہ میٹنگ میں ریاستی جنرل سکریٹری سبھاش پرساد کشواہا نے پارٹی کے تمام سیلوں کے معزز عہدیداروں کو مضبوط کرنے پر زور دیا۔ پارٹی کے بانی پرشانت کشور کی طرف سے 4 ستمبر 2025 کو ارول ضلع کے تحت کنجر اسپورٹس گراؤنڈ میں بہار بدلاؤ پبلک میٹنگ کا انعقاد کیا جانا ہے اور اسے کامیاب بنانے کے لیے رہنما خطوط دیے گئے ہیں۔ میٹنگ میں ممکنہ امیدوار نریش شرما، ول ٹھاکر، مہم کوآرڈینیٹر دنیش کمار سنگھ، خواتین صدر، الک نندا، کسان صدر، گجیند رشرما، سب ڈویژنل تنظیم کے صدر نند کشور سنگھ اور ضلع سطح، سب ڈویژنل، بلاک سطح اور پنچایت سطح کے عہدیداروں اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔

بوائز اور گرلس کیٹگری میں ڈیو پبلک اسکول نے ٹرافی جیت کر پرچم لہرایا

کھگڑیا 30 اگست (محمد عرفان عالم) بوائز اور گرلس کیٹگری میں ڈیو پبلک اسکول نے ٹرافی جیت کر پرچم لہرایا۔ ڈی ایس پی نے فاتح ٹیم کو ٹرافی دی۔ تقریب کا اہتمام فائیو اسٹار سوشل اینڈ اسپورٹس کلب نے کیا تھا۔ گوگری۔ قومی کھیلوں کے دن کے موقع پر مقامی بھگوان انٹر اسکول کے گراؤنڈ میں کبڈی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلہ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کیٹیگری میں منعقد ہوا۔ گوگری ڈی ایس پی رمیش کمار نے فیتہ کاٹ کر مقابلے کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد ڈی ایس پی نے ٹیم کے کھلاڑیوں سے اپنا تعارف بھی کرایا۔ کبڈی مقابلے میں ڈی اے وی پبلک اسکول مہیش کھونٹ نے سنسنی خیز مقابلے میں ایم ایس آر سینک اسکول مدار پور کو 36-63 پوائنٹس سے شکست دے کر ٹرافی جیت لی۔ لڑکیوں کے زمرے کے فائنل میچ میں ڈی اے وی پبلک اسکول مہیش کھونٹ نے یکطرفہ مقابلے میں پی ایل شکشا نکیتن گوگری کو 8-61 سے شکست دے کر ٹرافی جیت لی۔ لڑکوں کے زمرے میں ایم ایس آر سینک اسکول کے شیوم کمار کو ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ لڑکیوں کے زمرے میں ڈی اے وی پبلک اسکول مہیش کھونٹ کی طالبہ شریا رانی کو پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا۔ دونوں کھلاڑیوں کو ڈی ایس پی رمیش کمار نے ٹرافیاں دیں۔ میچ کے اختتام کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ ڈی ایس پی رمیش کمار نے فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ٹرافیاں پیش کیں۔

چھپرہ ضلع میں 9 نئے میونسپل باڈی کی تشکیل کے لیے محکمہ کو تجویز بھیجنے کی کارروائی

چھپرہ30 اگست (راجو) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امن سمیر نے آج ضلع پنچایتی راج آفیسر، ایڈیشنل ضلع پنچایتی راج آفیسر، انچارج آفیسر، ضلع ترقیاتی برانچ اور متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور متعلقہ نگر پنچایتوں کے ایگزیکٹیو افسران کے ساتھ نئی نگر پنچایتوں کی تشکیل کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کا اہتمام کیا، میٹنگ کے دوران ناگر پنچایتوں کا جائزہ لینے کے لیے ضروری فیصلے لیے گئے۔ امنور اور نئی نگر پنچایتوں کے کل 09 بلاکس میں سے 8 بلاکس یعنی پانپور، تریا، امنور، مکیر، دریا پور (بیلا)، اسوا پور، گدکھ، نگرا اور بنیا پور اور کل 09 نئے نگر پنچایتوں کی تشکیل کے لیے محکمہ کو تجویز بھیجنے کے لیے کارروائی کی گئی، اس سلسلے میں میڈیا کو ہدایات دی گئیں۔ نگر پنچایت ریول گنج، نگر پنچایت دگھوارہ، نگر پنچایت مڑھورا اور نگر پریشد سونپور کے رقبے کی توسیع کے لیے کارروائی کی جائے تاکہ موصولہ تجویز کا جائزہ لیا جاسکے اور تجویز محکمہ کو بھیجی جا سکے۔

ایچ ڈی ایف سی بینک تبدیلی نے اب تک کھیلوں کے ذریعے 5000 افراد کو متاثر کیا

پٹنہ 30 اگست (پریس ریلیز) ہاکی کے لیجنڈ میجر دھیان چند کے اعزاز میں منائے جانے والے قومی کھیلوں کے دن پر، ایچ ڈی ایف سی بینک پریورتن حوصلہ افزائی اور ترقی کے لیے کھیلوں کی طاقت کا جشن منا رہا ہے۔ بینک کا کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) اقدام 38 خواتین کھلاڑیوں کو ان کے خوابوں کی تعبیر کے ساتھ ساتھ مقامی کھیلوں کی سہولیات کو بہتر بنانے اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینے میں مدد کر رہا ہے۔ بینک نے اب تک کھیلوں کے ذریعے 5000 سے زیادہ افراد کو متاثر کیا ہے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک نے گو اسپورٹس فاؤنڈیشن کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے خواتین کھلاڑیوں کو بااختیار بنانے کے لیے 2022 میں ان اسٹاپیبل کر کے دکھاؤں گی (یو کے ڈی) پروگرام شروع کیا۔ 2022 میں اپنے آغاز کے بعد سے چھ کھیلوں میں 38 خواتین کھلاڑیوں کی مدد کی ہے: ویٹ لفٹنگ، ایتھلیٹکس، تیراکی، بیڈمنٹن، تیر اندازی اور ٹیبل ٹینس۔ ان کھلاڑیوں نے اجتماعی طور پر شاندار کامیابی حاصل کی اور مجموعی طور پر 204 تمغے جیتے جن میں 97 طلائی، 56 چاندی اور 51 کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ ان میں سے 36 تمغے بین الاقوامی مقابلوں میں حاصل کیے گئے، جنہوں نے اپنی عالمی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ تربیت، کھیلوں کی سائنس کی تعلیم، مقابلے کا تجربہ اور مالی امداد جیسی جامع مدد فراہم کر کے، پروگرام رکاوٹوں کو توڑنے اور ہندوستانی کھیلوں میں خواتین کے رول ماڈلز کی ایک نئی نسل کی تعمیر کی کوشش کر رہا ہے۔

اروول میں ووٹر نظر ثانی میں بڑے پیمانے پر بدنظمی: کانگریس

ارول30 اگست (مجاہد حسین) کانگریس پارٹی نے مکمل چھان بین کے بعد ضلع ارول کی دونوں اسمبلی حلقہ میں دوہرے اندراجات اور مکان نمبر صفر سے متعلق 172 صفحات پر مشتمل ہزاروں ووٹروں کے ناموں کی فہرست آج ضلع الیکشن آفیسر ارول کو سونپ کر ضلع میں کی گئی مکمل نظر ثانی میں بڑی بے قاعدگیوں کا پردہ فاش کیا ہے۔ کانگریس کے ضلع صدر، ڈاکٹر دھننجے شرما، جو کانگریس پارٹی کے بی ایل اے 01 بھی ہیں، نے مکمل چھان بین کے بعد ایسے ہزاروں ناموں کی فہرست تیار کی ہے جن میں ڈپلیکیٹ اندراجات ہیں۔ ایک ہی پولنگ اسٹیشن یا کسی دوسرے پولنگ اسٹیشن میں بہت سے لوگوں کے نام بالکل ایک جیسے ہیں، والد/ شوہر کا نام، گاؤں سب کچھ ایک جیسا ہے، بہت سے ووٹر کے گھر نمبر صفر دکھائے گئے ہیں، یعنی مکمل نظر ثانی صحیح طریقے سے نہیں کی گئی، اگر صحیح طریقے سے کیا جاتا تو اتنا کنفیوژن نہ ہوتا، ضلع صدر ڈاکٹر دھننجے شرما نے مزید کہا کہ الیکشن کمیشن نے بہت کم وقت میں بہت جلد نظر ثانی کا کام مکمل کر لیا ہے، یہی وجہ ہے کہ اتنی بے قاعدگیاں ہیں، کانگریس پارٹی کے کارکنوں نے کافی محنت کے بعد ووٹر لسٹ کی جانچ کی ہے اور غلط ناموں کی لسٹ ضلع الیکشن آفیسر کو سونپ دی ہے اور ووٹر لسٹ کو درست کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وفد میں ضلع صدر ڈاکٹر دھننجے شرما، خزانچی نثار اختر انصاری، نائب صدر شری کامیشور شرما، اقلیتی کانگریس ضلع صدر سجم خان شامل تھے۔

بھائی بہن کو چاقو مار کر زخمی کیا

چھپرہ30 اگست (راجو) تریا تھانہ علاقہ کے کھرائی گاؤں میں ایک نوجوان نے اس کے ساتھ زیادتی کے خلاف احتجاج کرنے پر بھائی اور بہن پر چاقو کے وار کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ زخمی جیوتی کماری اور اس کے بھائی سونالال کمار کو ہفتہ کی شام ریفرل اسپتال تریا میں ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ زخمی جیوتی کماری کی ماں نے بتایا کہ گاؤں کے کچھ لوگ اس کے ساتھ بدسلوکی کر رہے تھے۔ جب اس کی بیٹی جیوتی نے اس کے خلاف احتجاج کیا تو ملزم نے اس پر چاقو سے حملہ کر کے اس کی بیٹی اور بیٹے کو زخمی کر دیا۔ اس سلسلے میں زخمی جیوتی کماری نے مقامی تھانے میں چار لوگوں کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس اسٹیشن انچارج دھیرج کمار نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

پارس گلوبل ہاسپٹل دربھنگہ میں "جان-پہچان" پروگرام کا انعقاد

دربھنگہ، 30 اگست (عرفان احمد پیدل) پارس گلوبل اسپتال دربھنگہ میں سنیچر کو شہر کے تاجروں اور اسپتال کے ڈاکٹروں کے درمیان ایک سمواد پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا نام "جان پہچان" تھا۔ اس سمواد میں 50 سے زائد تاجروں نے شرکت کی۔ پروگرام کے دوران تاجروں کے لیے مفت ہیلتھ چیک اپ کا اہتمام کیا گیا اور انہوں نے ماہر ڈاکٹروں سے ذاتی مشاورت بھی کی۔ اس موقع پر تاجروں کو اسپتال کا دورہ کرایا گیا اور وہاں دستیاب جدید ترین طبی سہولیات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اسپتال کے سہولت ڈائریکٹر منوج کمار نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد مقامی تاجروں کو یقین دلانا ہے کہ پارس گلوبل اسپتال دربھنگہ میں تمام جدید سہولیات دستیاب ہیں، جس کے لیے لوگ اکثر دوسرے شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں کی رائے لے کر اسپتال کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے کام کیا جائے گا۔ اس موقع پر پارس اسپتال کے زونل ڈائریکٹر انیل کمار نے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں کے ذریعے اسپتال اور سماج کے درمیان باہمی اعتماد اور بندھن مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ پارس گلوبل ہاسپٹل دربھنگہ مسلسل معیاری صحت کی خدمات فراہم کرنے کا پابند ہے۔

چھپرہ ایمپلائمنٹ آفس بہار میں چوتھے نمبر پر

چھپرہ30 اگست (راجو) چھپرہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ حکومت بہار کے لیبر ریسورس ڈیپارٹمنٹ کے اعداد وشمار کے مطابق جولائی کے مہینے میں لوئر ریجنل ایمپلائمنٹ آفس، چھپرہ نے ایک ریکارڈ قائم کیا ہے۔ جہاں پہلے یہ بہار میں 35 ویں نمبر پر تھا، اب وہ سیدھا چوتھے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ یہ تاریخی کامیابی اس نئے عہدہ کے بغیر محنت اور بدلے ہوئے کام کے انداز کا نتیجہ ہے۔ اب ایمپلائمنٹ آفس میں کیریئر انفارمیشن سنٹر کو ایک نئی شکل دی گئی ہے اور ایک جدید، مکمل ایئر کنڈیشنڈ، مفت لائبریری کا آغاز کیا گیا ہے، جس میں بیٹھنے کے آرام دہ انتظامات، سینکڑوں کتابیں اور مفت وائی فائی کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ یعنی علم، کیریئر اور نوجوانوں کے لیے مواقع، سب ایک ہی چھت کے نیچے۔ یہی نہیں، گزشتہ ماہ پانچ کامیاب جاب کیمپس کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف ملازمتوں کے لیے 110 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی 572 طلباء کو کیریئر گائیڈنس دی گئی جس سے ان کے روشن مستقبل کی راہیں آسان ہوگئیں۔ سب ریجنل ایمپلائمنٹ ایکسچینج چھپرہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر بھرت جی رام نے اپنے ماتحت افسران اور ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ "یہ چھپرہ کے لیے فخر کی بات ہے۔

زمین ڈیلر کو گولی مارنے والا کلیدی شوٹر اور دو لائنر گرفتار

کھگڑیا30 اگست (محمد عرفان عالم) زمین ڈیلر کو صبح کی سیر کے دوران ROB پر گولی مار کر زخمی کر دیا گیا۔ زخمی زمین ڈیلر کا علاج جاری ہے۔ زمین ڈیلر کو گولی مارنے والے مین شوٹر اور دو لائنر کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ ایس پی راکیش کمار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 13 اگست کی صبح سنہولی کے رہنے والے نیرج چودھری عرف بلبل کو آر او بی پر مارننگ واک کے دوران گولی مار کر زخمی کر دیا گیا تھا۔ واقعے کے 24 گھنٹے کے اندر دو ملزمین کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ صدر ایس ڈی پی او 1 مکل کمار رنجن کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور اس واقعہ کو کامیابی کے ساتھ حل کیا گیا۔ پولیس ٹیم نے 03 ملزمین کو 01 کٹہ، 02 زندہ کارتوس اور 01 موٹر سائیکل سمیت گرفتار کر لیا۔ ایس پی راکیش کمار نے بتایا کہ نوجوان کو آر او بی پر گولی مار کر زخمی کیا گیا تھا۔ زخمی کے بھائی روشن کمار نے چار نامزد اور تین نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ جس میں مقدمہ نمبر 86/25 کری لال یادو ولد موسی یادو ساکنہ رانکو تھانہ مفصل، امیت کمار عرف گڈو سنہا، راکیش کمار سنہا، ابھیجیت سنہا عرف سونو تینوں ولد آنجہانی اودھیش پرساد سنہا ساکن آدرش نگر سنہولی تھانہ 3 نامعلوم افراد کے خلاف درج کیا گیا تھا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے نامزد ملزمین امیت کمار عرف گڈو سنہا، ابھیجیت سنہا عرف سونو کے ولد اودھیش پرساد سنہا آدرش نگر سنہولی کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ ایس پی راکیش کمار نے بتایا کہ پربتہ کے ایک شوٹر کو زمین ڈیلر بلبل چودھری کو گولی مارنے کے لیے رکھا گیا تھا۔ تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ اس معاملے کے نامعلوم ملزم متھن کمار ولد ڈورے منی ساکن اگوانی بس اسٹینڈ تھانہ پربتہ کو گولی مارنے کے لیے رکھا گیا تھا۔ ایس پی نے بتایا کہ گرفتار متھن کمار اہم شوٹر تھا۔ شوٹر متھن نے اپنے اعترافی بیان میں بتایا کہ اس واقعے میں دو دیگر نامعلوم مجرم سنٹو کمار اور پنٹو کمار، دونوں بیٹے ہریرام چودھری ساکن امانی تھانہ مانسی ملوث تھے۔ گرفتار ملزم نے مقدمہ میں ملوث ہونے کا اعتراف کر لیا ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ متھن کمار اہم شوٹر تھا۔ جبکہ امانی کے رہائشی سینٹو اور پنٹو نے لائنر کا کام کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ امنی کے رہنے والے سینٹو اور پنٹو طالب علم ہیں۔ سینٹو اور پنٹو پیسے کے لالچ میں لائنر کا کام کرتے تھے۔ دونوں بھائی، ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار تھے، شوٹر کو گولی مارنے کے لیے لائنر کا کام کرتے تھے۔ مین شوٹر متھن کمار ملوث تھا۔ دوسرے حملہ آور کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ متھن کے خلاف درج مقدمات میں پربتہ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 96.23، پربتہ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 381.23، پربتہ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 212.24 ہیں۔ بلبل چودھری اور ملزمین کے درمیان زمین کی خرید وفروخت پر دشمنی تھی۔ ایس پی نے بتایا کہ پولیس نے کام کیا۔ واقعے کے فوری بعد دو نامزد ملزمین کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ مین شوٹر کے ساتھ لائنر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں چتر گپتا نگر کے ایس ایچ او امیت کمار کانت، پولیس سب انسپکٹر آنند راج، پولیس سب انسپکٹر اجیت کمار، ڈی آئی یو سنجیت کمار پاسوان، اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد رفیق عالم مانسی شامل تھے۔

شمال مشرقی ریلوے

کھلا ای۔ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریل منیجر/ انجینئرنگ/ شمال مشرقی ریلوے/ لکھنؤ کے ذریعہ درج ذیل کاموں کے لئے آن لائن 'کھلا' ای۔ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل نیچے درج ذی ہے: ای۔ ٹنڈر نمبر: 1۔ NER-LJN-2025-150، کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن: لکھنؤ ڈویژن میں 12 اہم پلوں کے ندی سطح کی 3 ڈی اسکیننگ (Br. No. 182/DN, 182/UP, 183/ DN, 183/ UP, 184/DN, 183/UP on GKP-GD Section, Br. No. 391/DN & 391/UP GD-LJN Section and Br. No. 55, Br. No. 68 & Br. No. 97 between GD-MLN and Br. No. 151 GD-BNY Section) تخمینی لاگت (روپے): روپے 1,53,17,139,98، زر پیشگی (روپے): روپے 2,26,600.00، کام ختم کرنے کی مدت: 06 ماہ، ای۔ ٹنڈر نمبر: 2۔ NER-LJN - 2025-151، کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن: گورکھپور بارا بنکی ذیلی حصہ میں سینئر ڈویژنل انجینئر/ III کے حلقہ اختیار میں پل نمبر 391 اپ لائن (17x61.1m) اور سینئر ڈویژنل انجینئر/ I کے حلقہ اختیار میں پل نمبر 184 اپ اینڈ ڈاؤن لائن (9x45.7m) کا ڈرون اور مقامی لیڈار پر مبنی معائنہ، تخمینی لاگت (روپے): روپے 43,25,186.88، زر پیشگی (روپے): روپے 86,500.00، کام ختم کرنے کی مدت: 06 ماہ، ای۔ ٹنڈر نمبر: 3، NER-LJN - 2025-152، کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن: لکھنؤ ڈویژن میں 13 عام پلوں کے پل بنیاد کی (Scour Monitoring) لگاتار نگرانی (Br. No.182 (UP &DN), 183 (UP &DN), 184 (UP &DN), Br. No. 391 (UP &DN), Br. No. 55, Br. No. 68 , Br. No. 18, Br. No. 97 & Br. No. 151 bet GKP-BBK) تخمینی لاگت (روپے): روپے 2,57,10,001.46، زر پیشگی (روپے): روپے 2,78,600.00، کام ختم کرنے کی مدت: 12 ماہ۔

نوٹ: 1۔ درج بالا ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر NER-LJN-2025-150-152 کے لئے ای۔ ٹنڈر مورخہ 230-09-2025 کو 15:00 بجے تک اپ لوڈ کیا جا سکتا ہے اور اسی دن وقت 15:00 بجے کے بعد ای۔ ٹنڈر کھولا جائے گا۔ 2۔ درج بالا ای۔ ٹنڈر سے متعلق سبھی اطلاعات، کم سے کم اہلیت، ضابطے اور شرائط کی مکمل تفصیل شمال مشرقی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹنڈر دہندگان ای۔ ٹنڈر فارم کو اپ لوڈ کرنے سے قبل اس ای۔ ٹنڈر سے متعلق ویب سائٹ دستیاب تصحیح نامہ (اگر کوئی ہو تو) کو بھی نوٹس میں لینا یقینی کریں۔

نمبر۔ ڈبلیو/ 362/ شمال مشرقی ریلوے/ لنج/ 2025/150-152/ ڈ۔ 5، مورخہ 29.08.2025

ڈویژنل ریل منیجر/ انجینئرنگ لکھنو

CPRO/W-239

"ٹرینوں میں آتش گیر مادہ لے کر سفر نہ کریں"

شمال مشرقی ریلوے

کھلا ای۔ ٹنڈر نوٹس NER-LJN - 2025-139 سے NER-LJN-2025-145 & NER-LJN-2025-147

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریل منیجر/ انجینئرنگ/ شمال مشرقی ریلوے/ لکھنؤ کے ذریعہ درج ذیل کاموں کے لئے آن لائن 'کھلا' ای۔ ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل نیچے درج ذیل ہے:

ای۔ ٹنڈر نمبر :۔ NER-LJN-2025-139- کام کا نام: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ مشرق/ گونڈا کے حلقہ اختیار میں ریلوے پھاٹکوں کی مرمت کے لئے علاقائی کام جون، 2026 تخمینی لاگت: روپے 8500000.00، زر پیشگی: روپے 170000.00 کام ختم کرنے کی مدت: 30.06.26،

ای۔ ٹنڈر نمبر :۔ NER-LJN-2025-140- کام کا نام: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ مغرب/ گورکھپور کے حلقہ اختیار میں ریلوے پھاٹکوں کی مرمت کے لئے علاقائی کام جون، 2026 تخمینی لاگت: روپے 15400000.00، زر پیشگی: روپے 227000.00 کام ختم کرنے کی مدت: 30.06.26،

ای۔ ٹنڈر نمبر :۔ NER-LJN-2025-141- کام کا نام: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ سیتا پور کے حلقہ اختیار میں ریلوے پھاٹکوں کی مرمت کے لئے علاقائی کام جون، 2026 تخمینی لاگت: روپے 12582856.00، زر پیشگی: روپے 21,29,00.00 کام ختم کرنے کی مدت: 30.06.26،

ای۔ ٹنڈر نمبر :۔ NER-LJN-2025-142- کام کا نام: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ میلانی کے حلقہ اختیار میں ریلوے پھاٹکوں کی مرمت کے لئے علاقائی کام جون، 2026 تخمینی لاگت: روپے 6869840.00، زر پیشگی: روپے 135400.00 کام ختم کرنے کی مدت: 30.06.26،

ای۔ ٹنڈر نمبر :۔ NER-LJN-2025-143- کام کا نام: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ بہرائچ کے حلقہ اختیار میں ریلوے پھاٹکوں کی مرمت کے لئے علاقائی کام جون، 2026 تخمینی لاگت: روپے 5600000.00، زر پیشگی: روپے 112000.00 کام ختم کرنے کی مدت: 30.06.26،

ای۔ ٹنڈر نمبر :۔ NER-LJN-2025-144 کام کا نام: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ اسپیشل/ گونڈا انجینئر/ لائن/ لنج کے حلقہ اختیار میں ریلوے پھاٹکوں کی مرمت کے لئے علاقائی کام جون، 2026 تخمینی لاگت: روپے 3515000.00، زر پیشگی: روپے 70300.00 کام ختم کرنے کی مدت: 30.06.26،

ای۔ ٹنڈر نمبر :۔ NER-LJN-2025-145 کام کا نام: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ لائن/ لنج کے حلقہ اختیار میں ریلوے پھاٹکوں کی مرمت کے لئے علاقائی کام جون، 2026 تخمینی لاگت: روپے 13312469.00، زر پیشگی: روپے 216600.00 کام ختم کرنے کی مدت: 30.06.26،

ای۔ ٹنڈر نمبر :۔ NER-LJN-2025-147 کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن: گورکھپور جنکشن پر پانی کی سہولت دستیاب کرانے کے لئے آر سی سی اوور ہیڈ ٹینک (50000 گیلن) کے ساتھ 1 نگ ٹیوب ویل اور پمپ ہاؤس کا نظم۔ تخمینی لاگت: روپے 13942505.17، زر پیشگی: روپے 219700.00 کام ختم کرنے کی مدت: 06 ماہ۔

1۔ درج بالا ای۔ ٹنڈر نمبر NER-LJN-2025-139 سے NER-LJN -2025-145 کے لئے ای۔ ٹنڈر مورخہ 17.09.2025 کو 15:00 بجے تک اور ای۔ ٹنڈر نمبر NER-LJN-2025-147 کے لئے ای۔ ٹنڈر مورخہ 24.09.2025 کو 15:00 بجے تک اپ لوڈ کیا جاسکتا ہے اور اسی دن وقت 15:00 بجے کے بعد ای۔ ٹنڈر کھولا جائے گا۔

2۔ درج بالا ای۔ ٹنڈر سے متعلق سبھی اطلاعات، کم از کم اہلیت، ضابطے اور شرائط کی مکمل تفصیل شمال مشرقی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹنڈر دہندگان ای۔ ٹنڈر فارم کو اپ لوڈ کرنے سے قبل اس ای۔ ٹنڈر سے متعلق ویب سائٹ پر دستیاب تصحیح نامہ (اگر کوئی ہو تو) کو بھی نوٹس میں لینا یقینی کریں

ڈویژنل ریل منیجر/ انجینئرنگ لکھنو

CPRO/W-233

گاڑیوں کی چھتوں اور پائیدان پر قطعی سفر نہ کریں

آسام میں بنگالی مسلمانوں کا جینا حرام

معصوم مرادآبادی

جمعہ کو سپریم کورٹ نے بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو بنگلہ دیشی قرار دینے کی مہم پر مرکزی حکومت سے کئی تیکھے سوال کئے۔ عدالت نے اس معاملے میں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محض زبان کی بنیاد پر کسی کو غیر ملکی کیسے قرار دیا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت ملک کی کئی ریاستوں میں بنگالی زبان بولنے والے مسلمانوں کو بنگلہ دیشی قرار دے کر سرکاری عتاب کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ یوں تو یہ مہم بی جے پی کے اقتدار والے کئی صوبوں میں چل رہی ہے، لیکن جنوب مشرقی ریاست آسام کے مسلمان اس کا سب سے زیادہ شکار ہیں، جہاں صوبائی حکومت انھیں تمام بنیادی شہری حقوق سے محروم کررہی ہے۔ ایک محدود اندازے کے مطابق آسام میں اس مہم کے تحت اب تک پچاس ہزار سے زیادہ مسلمانوں کو دربدر کردیا گیا ہے اور وہ نہایت کس مپرسی کی زندگی گزاررہے ہیں۔ حال ہی میں انسانی حقوق کے سرکردہ کارکنوں کی ایک ٹیم آسام کے ان علاقوں کا دورہ کرکے آئی ہے جہاں مسلمانوں کو بنگلہ دیشی قرار دے کر زبردست جوروستم کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اس ٹیم میں شامل پلاننگ کمیشن کی سابق رکن اور انسانی حقوق کی علمبردار ڈاکٹر سیدہ سیدین حمید کے ایک بیان کو سنگھ پریوار نے خاصا اچھالا۔ انھوں نے آسام کے حالیہ دورے میں یہ کہا تھا کہ ''اگر یہاں بنگلہ دیشی ہیں تو اس میں کیا برائی ہے۔ وہ بھی تو آخرانسان ہی ہیں۔ خدا کی زمین اتنی وسیع ہے کہ کوئی بھی انسان کہیں بھی رہ سکتا ہے۔'' ڈاکٹر سیدہ حمید کے اس بیان کو یہ کہہ کر اچھالا گیا کہ وہ آسام میں گھس پیٹھیوں کی حوصلہ افزائی کررہی ہیں۔ جبکہ ان کا بیان انسانی بنیادوں پر تھا۔ کون نہیں جانتا کہ ہماری حکومت اپنی سہولت اور سیاسی ضرورتوں کے تحت یہاں بنگلہ دیشیوں کو پناہ دیتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم حسینہ واجد ہیں جو اپنے خلاف ہونے والی بغاوت کے بعد سے سیاسی پناہ گزین کے طور پر یہاں مقیم ہیں۔ اس سے پہلے اسلام مخالف تسلیمہ نسرین کو بھی ہندوستان نے پناہ دی تھی اور وہ آج تک ہندوستان ہی میں ہیں۔ اگر بنگلہ دیشیوں سے اتنی ہی نفرت ہے تو پہلے ان دونوں کو ملک بدر کیا جانا چاہئے۔ دراصل ہندوستان میں بنگلہ دیشیوں کے خلاف مہم کا آغاز بنگلہ دیش میں سیاسی تختہ پلٹ کے بعد ہوا ہے۔ ورنہ اس سے پہلے ایسی کوئی مہم نہیں تھی۔ اس خطرناک مہم کا نشانہ ہر بنگلہ بولنے والا مسلمان ہے۔ جبکہ یہ بات سبھی جانتے ہیں کہ مغربی بنگال اور آسام میں رہنے والے لاتعداد مسلمان بنگلہ زبان بولتے ہیں اور یہی ان کی مادری زبان ہے۔ مگر ملک کی کئی ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے مغربی بنگال کے مسلمانوں کو حراست میں لے کر سرحد پار دھکیلا جارہا ہے، جبکہ ان کے پاس ہندوستانی شہریت کے تمام ثبوت موجود ہیں۔ بنگلہ دیشیوں کے نام پر مسلمانوں کو ملک بدر کرنے کی سب سے بڑی مہم آسام میں چل رہی ہے۔ اسی مہم کا جائزہ لینے اور مظلومین سے ملنے کے لیے شہری حقوق کے کارکنوں کا یہ وفد آسام گیا تھا جس میں نامی گرامی لوگ شامل تھے۔ اس وفد میں سابق آئی اے ایس ہرش مندر، سپریم کورٹ کے معروف وکیل پرشانت بھوشن، راجیہ سبھا کے سابق رکن جواہر سرکار، پلاننگ کمیشن کی سابق رکن ڈاکٹر سیدہ سیدین حمید، سابق چیف انفارمیشن کمشنر وجاہت حبیب اللہ وغیرہ شامل تھے۔ اس وفد نے گزشتہ 23 و 24 / اگست کو بے دخلی مہم سے متاثر گول پاڑہ اور کامروپ اضلاع کا دورہ کیا۔ اس وفد کے اراکین نے ایک پریس کانفرنس میں تفصیل سے بتایا کہ کس طرح جان بوجھ کر بے دخلی مہم کے دوران غیرقانونی طور پر صرف اور صرف مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔

وکیل پرشانت بھوشن نے کہا کہ ''ہیمنت بسوا سرما کی قیادت والی آسام حکومت کو قانون کی کوئی پروانہیں ہے۔'' انھوں نے کہا کہ ''مجھے ضلع کے قبائلی باشندوں نے بتایا کہ سرکار کے ذریعہ خالی کرائی گئی زمینیں بڑے کارپوریشنوں کو اس مقصد کے تحت فروخت کردی گی ہیں کہ وہاں پر وہ سولر پروجیکٹ، سیمنٹ اور پام آئل بنانے کی فیکٹریاں قائم کرسکیں۔ دراصل یہی وہ مقصد ہے جس کے تحت بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔'' قابل ذکر بات یہ ہے کہ آسام میں مسلمانوں کو بنگلہ دیشی قرار دے کر بے دخلی کی جو مہم چلائی جارہی ہے، اس کی قیادت کسی ہندو انتہا پسند تنظیم کے ہاتھوں میں نہیں ہے، بلکہ اس کی کمانڈ ریاست کے وزیراعلیٰ ہاتھوں میں ہے، جو انتہائی فرقہ پرست اور مسلم دشمن ذہنیت کے حامل ہیں۔ ہیمنت بسوا سرما کے بیانات کا جائزہ لیا جائے تو محسوس ہوگا کہ ان کی زندگی کا واحد مقصد آسام کی سرزمین کو مسلمانوں سے پاک کرنا ہے۔ یہی وجہ کہ وہ 'میاں' کے خلاف انتہائی اشتعال انگیز اور نفرتی بیانات دیتے ہیں۔ حالانکہ وزیراعلیٰ کے عہدے پر فائز ہونے سے پہلے انھوں نے یہ حلف اٹھایا تھا کہ وہ ریاست میں کسی بھی باشندے کے ساتھ مذہب، ذات پات یا نسل کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کریں گے، مگر ان کے عمل سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ صرف ہندوؤں کے وزیراعلیٰ ہیں اور آسام کے مسلمان ان کے دشمن ہیں۔ سبھی جانتے ہیں کہ آسام میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً چالیس فیصد ہے۔ ماضی میں بھی آسام کے مسلمانوں کو دراندازقرار دے کر ان کے خلاف تشدد آمیز مہم چل چکی ہے۔ اسّی کی دہائی میں وہاں نیلی جیسا قتل عام بھی ہوچکا ہے۔ وزیراعلیٰ سرما کے بیانات سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ ایک بار پھر آسام میں ویسی ہی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں۔ ان کی ذہنی پراگندگی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ گزشتہ ہفتہ جب جمعیۃ العلماء کے صدر مولانا محمود مدنی نے آسام میں جاری مسلمانوں کی بے دخلی مہم کے خلاف بیان دیا تو وزیراعلیٰ نے پوری بے شرمی کے ساتھ یہ کہا کہ ''اگر انھیں جمعیت کے صدر مولانا محمود مدنی کہیں مل جائیں تو وہ انھیں بھی بنگلہ دیش بھیج دیں گے۔'' واضح رہے کہ جمعیت نے ایک قرارداد منظور کرکے آسام کے وزیراعلیٰ کو فوری طور پر ہٹانے اور نفرت انگیز تقریر کے لیے ان کے خلاف مجرمانہ کارروائی شروع کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ سات رکنی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم نے تمام حقائق بیان کئے کہ کس طرح آسام کے باشندوں کو بنگلہ دیشی قرار دے کرانھیں بے گھر اور بے در کیا جارہا ہے۔ آسام حکومت کی اس ظالمانہ کارروائی کے نتیجے میں اب تک کم وبیش پچاس ہزار افراد متاثر ہوئے ہیں اور وہ نہایت کس مپرسی کی زندگی گزاررہے ہیں۔ صرف پچھلے دومہینوں یعنی جون اور جولائی میں جنگلوں میں مقیم 3300 بنگلہ بولنے والے مسلم خاندانوں کو دربدر کردیا گیا ہے اور ان کے مکانوں پر بلڈوزر چلا دیئے گئے ہیں۔ فیکٹ فائنڈنگ ٹیم کا کہنا تھا کہ ایسے خاندانوں کی بھی بے دخلی کی جارہی ہے جن کے پاس کافی پرانے دستاویزات موجود ہیں۔ ٹیم نے اس معاملے میں عدالتوں کی خاموشی پر بھی سوال اٹھایا۔

ٹیم کا کہنا ہے کہ گوالپاڑہ میں گزشتہ دوماہ میں تین مقامات پر لوگوں کو ان کے گھروں اور جائیدادوں سے بے دخل کیا گیا۔ ہسیلا میں 680 خاندانوں کو اور اشودوبی گاؤں میں ایک ہزار 84 خاندانوں کو ان کے مکانات اور جائداد سے بے دخل کیا گیا۔ ہسیلا بسیل کے خاندانوں نے اپنی زمین کے کاغذات دکھائے جو 1948 کے ہیں۔ ان کے نام 1951 کی این آرسی لسٹ اور 1950 کی ووٹرلسٹ میں بھی موجود ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے پورے معاملے میں کسی جانچ کے بغیر یہاں کے مسلم خاندانوں کو بے دخل کیا ہے۔ یہی معاملہ اشودوبی گاؤں کا بھی ہے۔ یہاں آٹھ مسجدوں، دومدرسوں، فصلوں اور ان کے مویشیوں کو بھی نہیں بخشا گیا۔ ان حقائق سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح آسام کے مسلمانوں پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہندوتوا نے اپنا روکا ہوا سفر دوبارہ شروع کیا

ریاض فردوسی

رابطہ: 9968012976

ہمارا ملک ایک کثیر المذہب ملک ہے۔ ہمارے ملک کا سب سے قدیم مذہب ہندومت ہے، جس کی ابتدا میں آریہ نے پیروی کی۔ آریہ ایک سنسکرت لفظ ہے، جس کا مطلب معزز یا معزز شخص یا خاندان ہوتا ہے۔ آریاؤں کا آبائی وطن وسطی ایشیا (Central Asia) اور ایران تھا اور وہ 1500-1000 ق م کے قریب برصغیر پاک وہند میں پہنچے اور وہ ابتدائی طور پر شمال مغربی خطے میں "سپتا سندھو" (سات دریاؤں کی سرزمین) کے نام سے مشہور سرزمین میں آباد ہوئے۔ یہ سات دریا یہ تھے: سندھو، بیاس، جہلم، راوی، چناب، ستلج اور سرسوتی۔

آریہ ایک قبائلی قوم تھی جو پنجاب سے اتر پردیش کے مغرب میں پھیلی گئی تھی۔ کورونامی قبیلہ نے دہلی کے قریب کروکشیتر (Kurukshetra) نامی ایک سرزمین کو فتح کیا اور ہستینا پور (جواب میرٹھ میں ہے) کو اپنا دارالحکومت بنایا۔ سندھ کے علاقے میں رہنے والے آریہ قوم ہندو کہلائے۔ سنسکرت کا لفظ "سندھو" فارسی میں ہندو بن گیا۔ فارسی میں "س" کی آواز کو "ہ" سے بدل دیا جاتا ہے۔ دریائے سندھ کے مشرق کے لوگ اور علاقے بالترتیب ہندو اور ہند کے نام سے جانے لگے اور مذہب ہندومت بن گیا۔ سندھ میں رہتے ہوئے انہوں نے ایک مذہبی صحیفہ تیار کیا جسے وید کہا جاتا ہے۔ وید کے چار حصے ہیں: رگ وید، سام وید، یجروید اور اتھروید۔ ویدوں کے مطالعے سے آریاؤں کی سیاسی، سماجی اقتصادی اور مذہبی زندگی کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ بعد کے ویدک دور میں (Later Vedic Period) تقریباً 1000-600 ق م میں ویدک سماج میں درجہ بندی (Classification) شروع ہوا اور اس لحاظ سے ویدک سماج (Vedic society) چار حصوں میں تقسیم ہوگیا: سب سے اوپر کا مقام برہمنوں (پجاریوں) کے پاس تھا اور دوسرا مقام کھشتریوں (جنگجوؤں) کو حاصل ہوا۔ ویشیا (سوداگر اور کاریگر) تیسرے نمبر پر تھے اور چوتھے اور آخری نمبر پر شودر (مزدور) تھے۔ اسے ورنا نظام (Varna vyvastha) کہا جاتا تھا جو آگے چل کر بہت سخت ہوگیا۔ ابتدائی ویدک دور (Early Vedic Period) میں لوگوں کی یہ سماجی تفریق پیشہ پر مبنی تھی لیکن بعد کے ویدک دور میں اس سماجی تفریق کا تعین پیدائش سے کیا جانے لگا یعنی شودر خاندان میں پیدا ہونے والا بچہ شودر کے نام سے جانا جانے لگا۔ شودروں کو گایتری منتر پڑھنے کی اجازت نہیں تھی۔ شودروں کو تینوں طبقوں کا خدمتگار سمجھا جانے لگا۔ ویدک معاشرہ میں ایک اور رسم رائج تھی، جسے نیاگ پرتھا کہا جاتا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد خاندان کے لیے وارث حصول کرنا تھا۔ اس رسم میں بے اولاد عورت اپنے شوہر کی اجازت سے بچے کے حصول کی خاطر اپنے شوہر کے بھائی کے ساتھ ہمبستری کرسکتی تھی اور بیوہ کی صورت میں اپنے خاندان کے فرد کی اجازت سے مناسب شخص کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرسکتی تھی۔ شوہر کے مرنے کی صورت میں بیوی اپنے شوہر کے ساتھ چتا پر جل کر مرجاتی تھی۔ اسے ستی پرتھا (Sati pratha) کہا جاتا تھا۔ یہ بیوہ کو جائیداد کے وراثت کے حق سے انکار کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ ویدک مذہب خالص رسمی تھا اور ویدک رسومات وسیع اور پیچیدہ تھیں اور برہمنوں کے ذریعہ انجام دی جاتی تھیں۔ رسومات کی پیچیدگی نے ویدک مذہب کو بہت سے لوگوں کے لیے ناقابل رسائی بنادیا جس کی وجہ سے عام لوگوں میں اخراج اور عدم اطمینان کا احساس پیدا ہوا۔ ویدک مذہب میں قربانی کی رسم بھی تھی۔ گھوڑوں سمیت بہت سے تجارتی جانوروں کی قربانی دی جاتی تھی جس کے نتیجے میں ویشیا طبقہ کو سامان تجارت کی نقل وحمل میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ علاوہ ازیں ویدک نظام نے سود پر مبنی تجارت کو ممنوع قرار دیا تھا اور سودی کاروبار پر زندگی بسر کرنے والے ویشیا لوگوں کو ادھرم یا غیر مذہبی افراد سمجھا جاتا تھا۔ سود لینے کی ممانعت کی وجہ سے ویشیا طبقہ کے لوگوں کو مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ معاشرہ میں اعلیٰ عہدے پر فائز شخص کو ایک پاکیزہ اور مراعات یافتہ شخص کے طور پر دیکھا جاتا تھا جب کہ معاشرے کے نچلے درجے سے تعلق رکھنے والے مجرم کو سخت ترین سزا دی جاتی تھی۔ کھشتریا جو حکمران طبقہ تھا مذہبی معاملات میں برہمنوں کے غلبہ سے سخت ناراض تھے۔ نتیجتاً وہ برہمنوں کے خلاف کھڑے ہوگئے۔ چھٹی صدی ق م میں کھشتریہ طبقہ کے دوعظیم مصلحین مہاویر اور گوتم بدھ نے رسمی ویدک مذہب اور لوگوں کی سماجی تفریق اور سماج میں برہمنوں کے غلبہ کے خلاف آوازیں بلند کی اور دوالگ مذہبی تحریکیں شروع کیں جو بالترتیب جین مت اور بدھ مت کے نام سے مشہور ہوئیں۔ ان دونوں مذاہب کی اہم خصوصیات جنہوں نے انہیں عوام کے لیے قابل قبول بنایا وہ یہ تھیں: عدم تشدد پرزور، حقوق کی برابری اور سماجی تفریق کا خاتمہ۔ دونوں مذاہب نے سنسکرت کے بجائے عام لوگوں کی زبان کو اپنے مذاہب کے تبلیغ اور اشاعت کا ذریعہ بنایا جس سے انہیں تیزی سے پھیلنے میں مدد ملی اور جلد ہی دونوں مذاہب شمالی ہندوستان میں پھیل گیا۔ جین مت اور بدھ مت کے پھیلنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ان مذاہب کو خاص کر بدھ مت کو قدیم ہندوستان کے راجاؤں اور شہنشاہوں نے خود قبول کیا، اس کی حمایت کی اور اسے فروغ دیا۔ دوسری صدی عیسوی میں دکن کا ستواہن بادشاہ گوتمی پتر ستکرنی ایک کٹر برہمن اور برہمنیت کا پیروکار تھا۔ اس نے ویدک دور کے طبقاتی نظام کو دوبارہ قائم کیا۔ گوتمی پتر ستکرنی برہمن ہوتے ہوئے بھی اس نے بدھ مت کے راہبوں کی بھی سرپرستی کی۔ اس نے راہبوں کو ٹیکسوں سے مستثنیٰ قرار دیا۔ کرناٹک میں چندرگپتا موریہ (323-298 ق م) نے جین مت کو اور موریہ سمراٹ اشوک اعظم (273-232 ق م) نے بدھ مت کو فروغ دیا۔ سمراٹ اشوک نے بدھ مت کی تبلیغ اور اشاعت کے لیے مبلغین کو ہندوستان کے اندر اور ہندوستان کے باہر وسطی ایشیا، مغربی ایشیا، سری لنکا اور میانمار میں بھیجا اور اسے عالمی مذہب بنایا۔ سمراٹ اشوک کی عدم تشدد کی پالیسی کی وجہ سے برہمنوں نے اشوک کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار کیا کیونکہ اس نے پرندوں اور جانوروں کو مارنے پر پابندی عائد کردی تھی جس کے نتیجے میں برہمنوں کی آمدنی جو وہ جانوروں کی قربانی کرکے حاصل کرتے تھے کم ہوگئی تھی۔ سمراٹ اشوک کے بعد کنشک جو کشان خاندان کا عظیم بادشاہ تھا اس نے بدھ مت اور بدھ مت کے فلسفے کی سرپرستی کی اور اسے فروغ دیا۔ اس طرح سمراٹ اشوک اور کنشک کے دور حکومت میں بدھ مت ایک غالب اور ریاستی مذہب بن چکا تھا۔ اشوک اور کنشک کے بعد ہندوستان میں ایسے بھی راجے مہاراجے گزرے جو مذہبی معاملات میں آزاد خیال تھے، وہ لوگوں کو اپنے مذاہب پر عمل کرنے کی اجازت دیے ہوئے تھے۔ ان راجاوں کے دور حکومت میں ہندومت ختم نہیں ہوا بلکہ یہ جین دھرم اور بدھ مت کے متوازی اپنا وجود برقرار رکھا رہا اگرچہ ہندومت ایک غالب مذہب نہیں رہا۔ بدھ مت اور جین مت گپتا دور میں ترقی جاری رکھی حالانکہ گپت خاندان ایک ہندو خاندان تھا۔ سانچی اب بھی بدھ مت کا ایک اہم مرکز ہے۔ کمارا گپت اول نے 455 عیسوی میں نالندہ یونیورسٹی کو بدھ مت کی تعلیم کے مرکز کے طور پر تعمیر کروایا۔ نرسمہا گپتا بالادتیہ بدھ مت کا پیروکار تھا اور انہوں نے مہایان فلسفی واسو بندھو کے زیر تربیت تعلیم حاصل کی۔ گپتا بادشاہوں نے برہمنوں کو نظرانداز نہیں کیا۔ انہوں نے بڑی تعداد میں گاؤں برہمنوں کو عطیہ میں دیا۔ ستی پرتھا، نیاگ پرتھا، گپتا دور میں دوبارہ سامنے آیا۔ اچھوتوں کی تعداد خاص طور پر چنڈال کی تعداد میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا۔ ویدک مذہب اور ویدک سماجی نظام معاشرے سے مکمل طور پر غائب نہیں ہوا۔ راجہ ہرش وردھن شیو کا پرستار تھا لیکن بہت سے دوسرے قدیم ہندوستانی حکمرانوں کی طرح اس نے بھی بدھ مت اور جین مت کو فروغ دیا۔ وہ چینی سیاح ہیون سانگ کے زیر اثر آیا اور بدھ مت کا حامی بن گیا۔ آٹھویں صدی میں پال حکمران بدھ مت کے پیروکار تھے اور انہوں نے اپنی پوری سلطنت میں بدھ مت کو فروغ دیا۔ دھرم پال نے بھاگلپور میں وکرم شیلا کو بطور بدھ مت کی تعلیم کا مرکز بنایا اور نالندہ یونیورسٹی کی تزئین وآرائش کی اور یونیورسٹی کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے دوسو دیہاتوں کو عطا کیا۔ پال حکمران ہندو رعایا کے بارے میں آزاد خیال تھے۔ پال بادشاہوں نے برہمن پجاریوں اور مندروں کو زمین کی گرانٹ فراہم کی۔ قدیم ہندوستان میں کچھ ایسے بادشاہ بھی گزرے جو بدھ مت کے دشمن بن گئے تھے۔

دوسری صدی ق م کے اواخر میں پشیا متر شونگا نے آخری موریہ بادشاہ بر بدرتھ کو شکست دی اور شونگ خاندان (Shunga dynasty) قائم کیا۔ اس نے بدھ مت کے پیروکاروں پر ظلم کیا۔ چھٹی صدی میں ہون بادشاہ میہرکولا (Mihirakula) نے بدھ مت کے مقامات اور خانقاہوں کو تباہ کیا اور سینکڑوں بدھسٹ راہبوں کو قتل کیا۔ ساتویں صدی میں بنگال کا ششانک بدھ مت کا ظالم دشمن تھا۔ اس نے بنگال کے بدھ اسٹوپا کو تباہ کردیا تھا۔ ششانک کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ بودھ گیا کے بودھی درخت کو کاٹ ڈالا تھا، جہاں مہاتما بدھ کو روشن خیالی ملی تھی، بہرکیف چھٹی صدی ق م سے لیکر آٹھویں صدی تک ہندو دھرم جین دھرم اور بدھ مت کے آگے مغلوب ہوچکا تھا، اس کی اجارہ داری اور بالادستی ختم ہوچکی تھی، قدیم ہندو بادشاہوں کی دوسرے مذاہب کے ساتھ رواداری کی وجہ سے ہندو مذہب جین مت اور بدھ مت کے متوازی طور پر جاری رہا۔ آٹھویں صدی کی ابتداء میں عرب حملہ آوروں نے ہندوستان پر حملے کا آغاز کیا۔ 712 عیسوی میں محمد بن قاسم نے سندھ کے راجہ داہر کو شکست دی اور مسلم سلطنت قائم کی لیکن اس کی سلطنت دریائے سندھ سے آگے نہیں بڑھی۔ اس کے بعد تقریباً تین سوسال تک ہندوستان پر عرب مسلمانوں کا کوئی حملہ نہیں ہوا۔ پھر محمود غزنوی نے 1000 اور 1027 کے درمیان ہندوستان پر سترہ بار حملے کئے۔ 1001 میں اس کی فوج نے پشاور کی جنگ میں ہندوشاہی حکمران راجہ جے پال کو شکست دی۔ 1008-1009 میں محمود نے اجین، دہلی، کالنجر، قنوج، اجمیر کی اتحادی فوج کو شکست دی۔ اس کا سب سے قابل ذکر حملہ 1025 میں سومناتھ کے مندر پر حملہ تھا۔ محمود غزنوی کا ان حملوں کے پس پشت حکومت سازی مقصد نہیں تھا بلکہ ان حملوں کے ذریعہ ہاتھ آیے مال غنیمت کو اپنے مادروطن غزنی لے جاکر شاہی خزانوں میں اضافہ کرنا تھا تاکہ وہاں کے تعمیری وترقیاتی کاموں میں اسے صرف کیا جاسکے۔ متھرا اور سومناتھ پر محمود کے حملے نے ہندوؤں کے ذہنوں میں اسے مورتیوں کو توڑنے اور مندروں کو تباہ کرنے والے کے طور پر اس کی شبیہہ نقش کردی ہے۔ محمود غزنوی کے حملے کے ڈیڑھ صدی بعد ہندوستان مسلمان حملہ آوروں سے محفوظ رہا لیکن بارہویں صدی کے آخری عشرے میں محمد غوری اپنی بڑی فوج کے ساتھ ترائن کی دوسری جنگ میں اجمیر کے راجہ پرتھوی راج سوم چوہان کے خلاف نمودار ہوا۔ پرتھوی راج کو شکست ہوئی۔ سنہ 1194 میں محمد غوری نے قنوج کے قریب چنداور میں جے چند کو شکست دی۔ اس مہم کے دوران بدھ مت کا شہر سارناتھ بھی تباہ ہوگیا۔ محمد غوری کا سپہ سالار بختیار خلجی نے 1200 عیسوی میں مشرقی بھارت کے مہم کے دوران نالندہ یونیورسٹی کو نقصان پہنچایا۔ محمد غوری کو 1206 عیسوی میں قتل کردیا گیا اور اس کے بعد اس کا غلام قطب الدین ایبک نے دہلی میں غلام خاندان کی بنیاد ڈالی اور اس طرح ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہوئی۔ پرتھوی راج چوہان کے بعد ہندوستان میں ایسا کوئی بھی ہندو راجا سامنے نہیں آیا جو مسلم سلطانوں کا میدان جنگ میں مقابلہ کرسکے۔ عرصہ گزرنے کے ساتھ غیر مسلم اپنی مجبوری اور موقع شناسی کے تحت دلی سلاطین اور مغل شہنشاہوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو خوشگوار بنانے کو ہی ترجیح دیتے لگے اور اسی میں انہوں نے اپنی عافیت سمجھی۔ اب تک ہندومت کا مقابلہ جین مت اور بدھ مت سے تھا لیکن مسلم سلطنت کے قیام کے بعد ہندومت کو اسلام کے نئے چیلنج کا سامنا کرنا پڑا۔ مذہب اسلام میں اصول مساوات نے ہندوستان کی نچلی اور پسماندہ ذات کے لوگوں کو حد درجہ متاثر کیا جسکے باعث وہ مذہب اسلام کی جانب مائل ہونے لگے، اسلام کی اشاعت اور ترقی تیزی سے ہونے لگی اور ہندو آبادی کا ایک بڑا طبقہ مسلمان ہونے لگا۔ نتیجے کے طور پر اس کا ردعمل یہ ہوا کہ ہندوؤں کے درمیان کٹرپن بیدار ہونے لگا اور ہندستان میں ہندو مسلم فرقہ واریت کا جنم ہوا۔ اس سے پہلے ہندوسماج میں مذہبی کشیدگی اور فرقہ وارانہ غیر ہم آہنگی جین مت اور بدھ مت کے آغاز کے دور میں پیدا ہوچکا تھا، جب ہندو مذہب کے ماننے والوں کی ایک بڑی آبادی اپنے آبائی مذہب سے انحراف کرتے ہوئے بدھ مت اور جین مت کی جانب رجوع ہوئی تھی۔ جب برہمنوں کے ہاتھوں ستایے گیے عوام فطری طور پر ایک ایسے مذہب کی تلاش میں تھے، جو سماج میں انہیں جایز مقام عطا کرسکے۔ دہلی کے سلطانوں اور شہنشاہوں میں ایسا کوئی سلطان یا شہنشاہ نہیں گزرا جو فرقہ پرست تھا یا انہوں نے مقامی ہندوؤں کے خلاف نفرت کی پالیسی اختیار کی تھی، سپہ سالار مان سنگھ نے ہلدی گھاٹی کی جنگ (1576) میں مہارانہ پرتاپ کے خلاف شاہی مغل فوج کی قیادت کی، راجہ ٹوڈرمل وزیر خزانہ (دیوانِ اشرف) کے طور پر خدمات انجام دیں۔ تان سین شہنشاہ اکبر کا درباری شاعر تھا اور بیربل اکبر اعظم کا ذہین دوست اور مشیر تھا۔ یہ تمام باتیں اس بات کا ثبوت ہے کہ اکبر ایک غیر فرقہ وارانہ اور سیکولر شہنشاہ تھا، حالانکہ آخری عظیم مغل شہنشاہ اورنگ زیب نے ایسے چند اقدامات اٹھائے تھے جن سے ملک کی ہندو مسلم بھائی چارگی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضا متاثر ہوئی تھی لیکن اس نے جو بھی اقدامات اٹھائے ان کے پس پردہ حکومت کے معاشی واقتصادی بدحالی اور سیاسی عدم استحکام کا بڑا عمل دخل تھا۔ سولہویں اور سترھویں صدی نشاۃ ثانیہ (Renaissance) کا دور ہے۔ اس دور میں سائنسی ایجادات ہوئیں۔ نئے جغرافیائی علاقوں کی کھوج کی گئی۔ سمندری راستے دریافت ہوئے۔ ان دریافتوں نے یورپی تجارت کو عالمگیر پیمانے پر پھیلا دیا۔ مختلف یورپی قومیں مثلاً ڈچ، پرتگال، فرانس اور انگریز تجارت کی غرض افریقہ اور ایشیا براعظموں میں اپنی نوآبادیات (Colonies) قائم کیں۔ انگریز تجارت کی غرض سے ہندوستان آئے۔ بعد میں 1757 عیسوی میں پلاسی کی جنگ (of Plassey Battle) کے بعد انگریزوں نے ہندوستان میں اپنی حکومت قائم کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ 1857 کے سپاہی بغاوت کے بعد ہندوستان سے مسلم حکمرانی ختم ہوگئی اور آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو رنگون، برما موجودہ میانمار جلاوطن کردیا گیا۔ ہندوستان میں مسلم حکومت کے ختم ہونے اور برطانوی حکومت کے قائم ہونے سے ہندو طبقے خصوصاً تعلیم یافتہ اور دولت مند طبقے میں خوشی کی لہر دوڑ گیی اور انگریزوں کی قائم شدہ حکومت کو خوش آمدید کہا۔ برطانوی حکومت کے قیام کے بعد ہندوستانیوں کو مغربی ثقافت اور مغربی تعلیم سے متعارف کرایا گیا۔ انگلش میڈیم اسکولوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں کو عیسائیت کی تعلیم دی جانے لگی۔ اس کے ایسے نتائج برآمد ہوئے کہ ہندوؤں کی اشرافیہ طبقہ نے ہندوثقافت اور تہذیب کو اور مسلمانوں کی اشرافیہ طبقہ نے اسلامی تہذیب وتمدن کو مغربی ثقافت کے حق میں ترک کرنا شروع کردیا، لیکن جلد ہی ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں کو اپنے اپنے مذاہب پر عیسائیت کے منفی اثرات اور یلغار کا احساس ہوا اور انہوں نے ایک ساتھ مل کر برطانوی حکومت کو ہندوستان سے ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کو 1947 میں آزادی ملی لیکن سخت گیر ہندو طبقہ اس آزادی سے خوش نہیں ہوا۔ ان کا خیال تھا کہ اگرچہ ملک سے مسلم حکمرانی اور برطانوی راج ختم ہوگیا اور اسلام اور عیسائیت دونوں غالب مذاہب نہیں رہے، پھر بھی ہندوستان ہندوراشٹر نہیں بنا۔ یہ ایک سیکولر ملک بن گیا جو انہیں بالکل پسند نہیں تھا۔ اگرچہ حکومت چلانے کا اختیار ہندوؤں کی اکثریت کے ہاتھ میں منتقل ہوگیا لیکن وہ ویدک دور کی خصوصیات کو واپس نہیں لاسکے اور ہندومت کو ہندوستان میں غالب مذہب نہیں بناسکے جو قدامت پسند ہندوؤں کی دیرینہ خواہش تھی۔ آزادی کے بعد اس ذہنیت کے ہندوؤں کو 2014 تک انتظار کرنا پڑا جب ہندوؤں کی ایک سیاسی جماعت کو سیاسی اقتدار حاصل ہوا اور انہیں ایسا لگا کہ اسی سال ہندوستان حقیقی معنوں میں غلامی سے آزاد ہوا ہے۔ انہوں نے ہندوتوا کے ایجنڈے کو آہستہ آہستہ نافذ کرنا شروع کیا۔ انہوں نے مسلمانوں اور پھر عیسائیوں کو اپنے یلغار کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے اپنے حامیوں میں ان دوقوموں کے خلاف نفرت کے بیج بوئے۔ انہوں نے انتقام لینے کی پالیسی شروع کی، انہوں نے مسلمانوں پر مذہبی، معاشی اور ثقافتی حملے کرنا شروع کردیے، وہ مسلمانوں کو اس ملک کا شہری تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہیں، انہوں نے مدرسوں، مساجد اور گھروں کو توڑنا شروع کردیا۔ انہوں نے گائے کے گوشت کھانے اور گائے کا کاروبار کرنے کے بہانے مسلمان نوجوانوں اور بوڑھوں کو مارنا پیٹنا شروع کردیا۔ این سی ای آرٹی تاریخ کی نصابی کتاب سے دہلی سلطنت اور مغل خاندان سے متعلق ابواب کو ہٹارہی ہے۔ این سی ای آرٹی مغلوں کو بدنام کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ یہ تمام برے کام اس سوچ کے تحت کیے جارہے ہیں کہ مسلمان بابر کی اولاد ہیں (حالانکہ بابر کے حملہ سے پہلے یہاں مسلمان آباد تھے) اور ان کے اسلاف اس ملک پر حملہ آور ہوئے اور ہندو دیوی دیوتاؤں کے بتوں اور ہندو مندروں کو برباد کیا لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہندوؤں کی بڑی آبادی قدامت پسند ہندوؤں اور ان کی ہندوتوا کی پالیسی کے خلاف ہے۔ اب دیکھنا ہے کی ہندوتوا کا یہ سفر کب تک جاری رہتا ہے۔ تب تک مسلمانوں سے گزارش ہے کہ صبر وتحمل سے کام لیں اور خدائی مدد کی امید رکھیں۔ تمہیں دنیا و آخرت میں کامیاب ہوگے، اگر ایمان رکھتے ہو؟

☆☆☆☆☆

مراسلہ

'معصوم شرفی اسیر' کا نام بھی فردنامہ میں شامل کیا جائے

مکرمی!

گذشتہ دنوں مقامی اردو اخبارات کے توسط سے اُردو کے فروغ' نائب اردو مترجمین کی تقرری اور اُردو کی کارگذاریوں کے تعلق سے خبریں پڑھنے کو ملیں۔ وہیں' جن شخصیات پہ اب تک فردنامے (Monographs) شائع ہوچکے ہیں اس کی بھی اطلاع بہم پہنچائی گئی۔ لیکن کہنے دیجئے' کہ انتہائی افسوسناک پہلو یہ بھی سامنے آیا کہ مزید جن تیرہ ادبی شخصیات پہ آئندہ کے لائحہ عمل میں فردنامے لکھوانے کی تیاری ہورہی ہے' اُن میں اردو کا سچا' اُردو پہ جان چھڑکنے والا اور اُردو کا بے لوث خادم' جس نے اپنی عمر عزیز کا بیش تر حصہ اُردو وتحریک' اُردو کی خدمت اور اس کی بقا کی خاطر صرف کردیا اور کبھی کسی صلے کی تمنا نہیں کی اور نہ ہی کسی جاہ ومنصب کی آرزو کی۔۔ جی ہاں! وہی معروف شاعر علامہ معصوم شرفی اسیر جن کی اُردو کی خاطر اور اُردو کی محبت پہ فردنامہ لکھے جانے کا ذکر اور نام تک نہیں آیا یہ کسی لمحہ فکریہ سے کم نہیں! میں اس روزنامہ کے توسط سے بڑے احترام واکرام کے ساتھ اُردو ڈائریکٹوریٹ' حکومت بہار، پٹنہ سے گذارش کرتا ہوں کہ جناب معصوم شرفی اسیرؔ کی دیرینہ اردو خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اور اسے یاد رکھتے ہوئے اُن پر بھی فردنامہ (Monographs) قلم بند کئے جانے کی شدید ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اہل اردو کی طرف سے انقلابی شاعر معصوم شرفی اسیرؔ کو یہی سچا خراج عقیدت پیش ہوگا۔

شرف الہدیٰ'

سلطان گنج، پٹنہ

نوٹ: مراسلہ نگار کی آرا سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں!

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

اتوار / 31 / اگست ۲۰۲۵ء

حقیقت کا اعتراف

آرایس ایس اور اس کی ذیلی تنظیموں کی جانب سے مذہب اسلام کے تعلق سے طرح طرح کے بیانات جاری کئے جاتے رہے ہیں۔ جن میں بیشتر منفی اور متنازعہ بیانات شامل ہیں۔ جس سے مسلمانوں میں اشتعال پیدا ہوتا رہا ہے اور ماحول خراب ہوتا رہا ہے۔ اب آرایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے اسلام کے تعلق سے بہت ہی سلجھا ہوا اور حقیقت پر مبنی بیان دیا ہے۔ یہ باتیں بھاگوت کے اس بیان کے تناظر میں کہی جارہی ہیں جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستان میں جس دن سے اسلام آیا ہے' اس دن سے اب تک ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ اس طرح کی سوچ کہ ہندوستان سے اسلام ختم ہوجائے گا' کسی ہندو کی نہیں ہوسکتی۔ جب یہ کنفیڈنس دونوں کمیونیٹی میں پیدا ہوجائے گا تو تنازعہ بھی ختم ہوجائے گا۔ آرایس ایس سربراہ بھاگوت کا یہ بیان حق بجانب ہے۔ انہوں نے یہ بیان دے کر ایک حقیقت کا اعتراف کرلیا ہے۔ نیز پورے ملک کو یہ واضح پیغام بھی دے دیا ہے کہ ہندوستان سے اسلام ختم نہیں ہوسکتا اور اسلام پسندوں کو مٹایا نہیں جاسکتا۔ ایسے وقت میں جب بھارت کو ہندوراشٹر بنانے کا شگوفہ چھوڑا جارہا ہے اور مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کرنے کے لئے منظم سازشیں رچی جارہی ہیں۔ موہن بھاگوت کا یہ بیان بہت ہی اہم اور معتبر قرار دیا جائے گا۔ یہ بیان ان کی دانشمندی اور دوراندیشی کا مظہر ہے۔ حالانکہ ان کے کئی متنازعہ بیانات سے مذہبی تعصب کی بو بھی آتی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنے تازہ بیان سے ایک بڑی سچائی تسلیم کرلی ہے۔ اس حقیقت پسندانہ بیان کی تعریف اور خیر مقدم کیا جانا چاہئے۔ یہ بیان انہوں نے آرایس ایس صدسالہ یوم تاسیس تقریب سے خطاب کے دوران دیا ہے۔ جو دلی کے گیان بھون میں 26 سے 28 / اگست تک منعقد کی گئی تھی۔ ان کا یہ بیان سنگھ کی سیاسی ونگ بی جے پی کے رہنماؤں کے لئے بھی ایک میسیج ہے۔ مذہب کی سیاست کرنے والے لیڈران مسلمانوں کے تئیں سخت گیر نظر یہ رکھتے ہیں۔ مسلمانوں کو سیاست میں حصہ داری دینا تو دور کی بات ہے قومی وسائل میں ان کو جائز حق بھی دینے میں انہیں گراں گذرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ اسلام اور اسلام پسندوں کو شجر ممنوعہ سمجھتے ہیں۔ بعض کٹر پنتھی رہنما یہ سمجھ بیٹھے کہ بھارت ان کی جاگیر ہے اور اقتدار ان کی وراثت ہے۔ نیز ملک اور اقتدار پر مسلمانوں کا کوئی حق نہیں ہے' انہیں اقتدار سے نہ صرف دور رہنا چاہئے بلکہ ملک سے بھی نکل جانا چاہئے۔ ایسی ہی گندی ذہنیت رکھنے والے رہنما مسلمانوں سے یہ کہتے نہیں تھکتے ہیں کہ پاکستان چلے جاؤ۔ ان کٹر پنتھیوں کے لئے موہن بھاگوت کا یہ بیان تازیانہ ہے۔ بھگوت کے بیان کے وسیع معنی ہیں۔ اس بیان کے ذریعہ انہوں نے ہندو۔ مسلم کے بیچ خلیج کو پاٹنے کی کوشش کی ہے۔ دونوں فرقے کو یہ سمجھانے کی سعی کی ہے کہ اس ملک میں دونوں کی آبادی دائمی ہے' اس لئے انہیں مل جل کر آپس میں شیر وشکر ہوکر رہنا چاہئے۔ اس کے برخلاف اس طرح سوچ ذہن سے نکال دینی چاہئے کہ ملک سے اسلام اور اسلام پسند ختم ہوجائیں گے۔ بلکہ ہندوستان میں اپنی آمد سے اب تک اسلام ہے اور مستقبل میں بھی رہے گا۔ اس میں کسی شک وشبہہ کی گنجائش نہیں ہے۔ سچائی یہ بھی ہے کہ بھارت کسی ایک مذہب یا فرقے کے لوگوں کا ملک نہیں ہے۔ یہ رنگ برنگ پھولوں کا ایک ایسا گلستاں ہے جس کی دنیا میں نظیر قائم ہے۔ یہاں گنگا جمنی تہذیب ہے اور کثرت میں وحدت کا نعرہ ہے۔ شاعر مشرق علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا'' خلاباز راکیش شرما سے جب اندرا گاندھی نے پوچھا تھا کہ خلا سے ہندوستان کیسا لگتا ہے تو انہوں نے سارے جہاں سے اچھا بتایا تھا۔ آج بھی خلاباز اے شکلا نے پی ایم مودی سے یہی جملہ دہرایا۔ ہندوستان سب کا ہے۔ سب کو مل کر رہنا ہے۔ موہن بھاگوت کے تازہ بیان میں یہی پیغام پوشیدہ ہے۔

حضرت قمر شمسی: ایک مردِ حق کی تابندہ زندگی

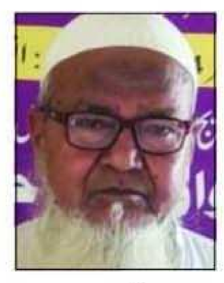

عبدالقیوم شمسی اماموری
پاتے پور، ویشالی

حضرت مولانا سید شاہ مظاہر عالم قمر شمسی دامت برکاتہم علم، حلم، تقویٰ، زہد، تواضع اور اخلاص کے پیکرِ جمیل ہیں۔ ان کا وجود آج کی دنیا میں اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت اور کرم کا مظہر ہے۔ ان کے چہرے پر نورِ معرفت جھلکتا ہے، زبان پر حق گوئی، دل میں اخلاص، اور اعمال میں سنتِ رسول ﷺ کی جیتی جاگتی تصویر دکھائی دیتی ہے۔ ان کی شخصیت سے جو روحانی کشش محسوس ہوتی ہے، وہ ہر سنجیدہ طالب علم اور سلیم الفطرت انسان کو ان کے قریب لے آتی ہے۔ حضرت کا تعلق ایک عظیم علمی و روحانی خانوادے سے ہے۔ سلسلۂ نسب حضرت شیخ مخدوم اولیاء رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتا ہے، جو حسینی سید تھے اور جن کے نام پر چک اولیاء بسا۔ آپ کے والد گرامی حضرت مولانا سید شاہ محمد شمس الحق بن سید شاہ محمد ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ تھے، جو خود ایک جلیل القدر عالم، محدث اور مردِ حق تھے۔ آپ کی والدہ محمودہ خاتون بنت ڈاکٹر عبدالرشید بن شیخ ابو الحسن تھیں، جن کا خاندان بھی علم و قضا میں ممتاز مقام رکھتا تھا۔

حضرت کی ولادت 8 ستمبر 1943ء بمطابق 1361ھ کو آپ کے ننہیال رسول پور بکھری میں ہوئی۔ دو سال کی عمر میں والدہ کا انتقال ہو گیا، جس کے بعد آپ کی پرورش ننہال میں ہوئی۔ پانچ برس کی عمر میں دادا جان نے رسمِ بسم اللہ پڑھائی۔ ابتدائی تعلیم دادا ہی سے حاصل کی، جنہوں نے قاعدہ بغدادی، ناظرہ قرآن اور ابتدائی فارسی کتب گلستاں تک کی تعلیم دی۔ اردو پرائمری اسکول ابابکر پور میں داخلہ ہوا، جہاں مولانا حبیب الحق قاسمی اور مولوی ضمیر الدین جیسے اساتذہ سے تعلیم پائی۔ 1955ء میں مدرسہ احمدیہ ابابکر پور میں داخلہ لیا، جہاں مولوی سے متوسطات تک کی تعلیم حاصل کی۔ اساتذہ میں والد گرامی کے علاوہ مولانا عبدالمجید رحمانی، قاری صغیر احمد، حافظ عبدالحفیظ، ماسٹر ظہیر الدین علیگ جیسے ممتاز اساتذہ شامل تھے۔

1961ء میں دارالعلوم احمدیہ سلفیہ دربھنگہ میں داخلہ لیا، اور 1963ء میں فضیلت کی سند حاصل کی۔ یہاں آپ کے اساتذہ میں مولانا عبید الرحمن عاقل رحمانی، مولانا ظہور احمد رحمانی، مولانا عبدالرحمن سلفی، مولانا آزاد رحمانی، مولانا اکمل اعظمی، اور مولانا حبیب المرسلین جیسے جید علمائے کرام شامل تھے۔ 1964ء میں بہار بورڈ سے میٹرک اور بعد ازاں 1965 و 1966 میں مدرسہ ایگزامینیشن بورڈ سے فاضل فارسی اور فاضل حدیث کی اسناد حاصل کیں۔

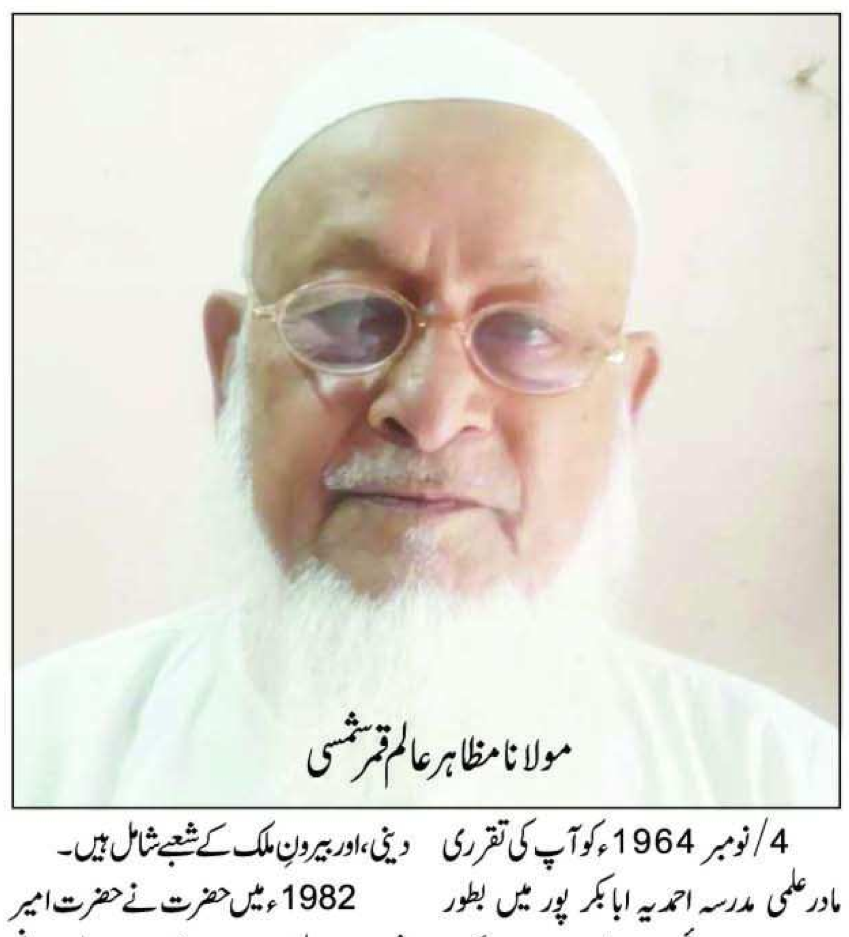

مولانا مظاہر عالم قمر شمسی

4/نومبر 1964ء کو آپ کی تقرری مادرِ علمی مدرسہ احمدیہ ابابکر پور میں بطور معاون مدرس ہوئی۔ ابتدا میں متوسطات تک کی کتابیں پڑھانے کا موقع ملا، اور پھر یکم مارچ 1985ء کو آپ صدر المدرسین کے عہدے پر فائز ہوئے۔ اس عہدے پر تقریباً بیس سال خدمات انجام دیں، اور مدرسہ کو علمی، دینی، اور تعمیری لحاظ سے نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ آپ کے دورِ صدارت میں مدرسہ نے بے مثال ترقی کی۔

31 اگست 2005ء کو تقریباً چالیس سالہ خدمات کے بعد آپ مدرسہ سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کی سبکدوشی کے موقع پر جس شاندار انداز میں آپ کو رخصت کیا گیا، وہ آپ کی مقبولیت اور محبت کا واضح ثبوت تھا۔ مولانا رئیس اعظم مرحوم نے جو منظوم الوداعیہ پیش کیا، وہ ایک تاریخی خراجِ عقیدت تھا۔ آپ کے شاگردوں میں ملک و بیرونِ ملک ممتاز شخصیات شامل ہیں، جن میں مولانا ظفر اللہ ابابکر پوی، پروفیسر انوار عالم، پروفیسر لیاقت علی خان، پروفیسر مقبول احمد پٹوری، پروفیسر حسن رضا، پروفیسر غلام اشرف قادری، مولانا سراج الہدی ندوی ازہری، مولانا شمیم احمد شمسی، مولانا محمد حدیث چک معین الدین، عزیزم مولانا محمد قمر عالم ندوی اور عزیزم مولانا محمد صدر عالم ندوی جیسے معتبر اور خدمت گزار لوگ شامل ہیں۔

حضرت کا عقدِ نکاح 15 جون 1967ء کو عظیم النساء بنت محمد مکرم سے ہوا، اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک صاحبزادی اور پانچ صاحبزادگان سے نوازا، جو تعلیم یافتہ اور مختلف شعبوں میں مصروف خدمت ہیں، جن میں تعلیم، ٹیکنیکل، دینی، اور بیرونِ ملک کے شعبے شامل ہیں۔

1982ء میں حضرت نے حضرت امیر شریعت رابع مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی، اور ان کے وصال کے بعد اپنے والد گرامی حضرت مولانا سید شاہ محمد شمس الحق کے ہاتھ پر تجدید بیعت کی۔ حضرت والد نے آپ کو خلافت اور اجازت سے سرفراز فرمایا۔ یہ سب کچھ حضرت کی سیرت و کردار، زہد و تقویٰ، روحانی بالیدگی، اتباعِ سنت، اور کشف و بصیرت کی بنیاد پر ہوا۔ حضرت کے کشف اور روحانی حالات کے کئی واقعات زبان زد عام ہیں، لیکن آپ کی طبیعت میں انکساری اور اخفاء کا وصف اس قدر غالب ہے کہ وہ انہیں ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے۔ حضرت کی زبان پر کثرتِ ذکر و درود، آنکھوں میں خشیتِ الٰہی، اور عمل میں پابندیِ سنت ہمیشہ نمایاں رہی ہے۔

حضرت کی زندگی درس و تدریس میں گزری۔ وہ نہ صرف ایک مربی استاد ہیں بلکہ بہترین منتظم، رہنما، داعی، خطیب، اور اصلاحی مزاج کے حامل بزرگ بھی ہیں۔

مدرسہ سے سبکدوشی کے بعد آپ نے کوئی ملازمت اختیار نہیں کی، البتہ کچھ اداروں سے تا حال وابستہ ہیں۔ ان میں رکن مجلس شوریٰ امارت شرعیہ، سکریٹری مدرسہ اسلامیہ شمسیہ چک معین الدین، متولی مسجد حسن پور گنگٹی، متولی مسجد چک اولیاء، سرپرست انجمن اصلاح المسلمین چک اولیاء، اور شمس اسٹڈی سرکل کے سرپرست شامل ہیں۔ والد محترم کی وفات کے بعد آپ عیدگاہ ابابکر پور میں عیدین کی مستقل امامت فرما رہے ہیں۔

حضرت کا مشغلہ تصنیف نہ تھا، مگر پھر بھی آپ نے والد گرامی کی نعتوں کا مجموعہ ''یادِ حرم'' اور ان کی منتخب 40 احادیث کو کتابی شکل میں شائع کیا۔ بعد ازاں اپنی نعتوں، غزلوں اور نثری مضامین کو ''انوار قمر'' کے نام سے 2019ء میں شائع کیا، جو عوام و خواص میں بہت مقبول ہوئی۔ ''خطبات مظاہر'' (مرتب مولانا قمر عالم ندوی)، ''سلام و مصافحہ کی 40 حدیثیں''، اور ''احادیث قدسیہ'' جیسے چند اہم دینی مواد بھی آپ کی نگرانی میں منظرِ عام پر آئے۔ حضرت کی خدمات کا دائرہ درس و تدریس تک محدود نہیں رہا، بلکہ آپ نے مسجد، مدرسہ، تبلیغ، ملی تنظیموں اور اصلاحی اداروں کے ذریعے بھی دین کی بھرپور خدمت انجام دی۔ آج بھی آپ جامع مسجد ابابکر پور میں خطبہ جمعہ سے پہلے خطاب فرماتے ہیں، اور علاقائی دینی و دعوتی پروگراموں میں مسلسل شرکت کرتے ہیں۔

بلاشبہ حضرت مولانا سید شاہ مظاہر عالم قمر شمسی دامت برکاتہم کا وجود اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمتِ کبریٰ ہے۔ ان کی صحبت ایک زندہ نصیحت ہے، ان کے کردار سے باطن کی صفائی ہوتی ہے، اور ان کی صحبت میں بیٹھنے سے دل میں دین کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے اللہ والے بزرگوں کی زندگی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔

حضرت مولانا سید شاہ مظاہر عالم قمر شمسی دامت برکاتہم نہ صرف عالمِ باعمل، محدث، مربی، اور ممتاز معلم ہیں بلکہ ایک سچے، پکے، کامل اللہ والے بھی ہیں۔ آپ کی زندگی تقویٰ، طہارت، سادگی، تواضع، انکساری، زہد، اور سنتِ رسول ﷺ کی عملی پیروی کا ایک درخشاں نمونہ ہے۔ دنیا کی رنگینیوں اور وقتی لذتوں سے بے نیاز، دل میں خشیتِ الٰہی، زبان پر ذکر و درود، اور ظاہر و باطن میں اخلاص کی چمک آپ کی شخصیت کا طرۂ امتیاز ہے۔ (باقی کھیل صفحہ پر)

آہ! گیلانی چچا

کامران غنی صبا
صدر شعبہ اردو، نیتیشور کالج مظفر پور

گیلانی چچا کے انتقال کی خبر مجھ جیسے کئی لوگوں کے لیے شدید صدمے کی خبر ہے۔ وہ عالم گنج میں رہتے تھے اور محلے کے بیشتر نوجوان انہیں گیلانی چچا ہی کہتے تھے۔ ان کا پورا نام سید اختر عادل گیلانی تھا۔ وہ سکریٹریٹ کے محکمۂ عمومی انتظامیہ کے ڈپٹی سکریٹری کے عہدے سے ریٹائرڈ ہو چکے تھے۔ مزاج مذہبی تھا۔ ڈاکٹر سید ضیاء الہدی علیہ الرحمہ کی تحریک سے وابستگی تھی۔ عالم گنج میں دلال جی کی مسجد میں اکثر جمعہ کا خطبہ بھی دیا کرتے تھے۔ وہ اچھے نثر نگار تھے۔ مذہبی اور سماجی موضوعات پر ان کی تحریریں اخبارات میں اکثر شائع ہوتی رہتی تھیں۔ گیلانی چچا ایک اصول پسند لیکن روادار انسان تھے۔ جو بات غلط محسوس ہوتی تھی اس کا برملا اظہار کرتے تھے۔ میں گیلانی چچا کو بچپن سے دیکھتا آیا تھا لیکن ان کی عظمت اور عقیدت لاک ڈاؤن کے زمانے میں میرے دل میں بہت اندر تک اتر گئی۔ لاک ڈاؤن کے زمانے میں جب سارے تعلیمی ادارے بند ہو چکے تھے تو میں نے عالم گنج کے چند نوجوانوں کو جمع کر کے محلے کے بچوں کی تعلیم کے لیے مختلف چھوٹے چھوٹے مراکز قائم کیے تھے۔ ان مراکز میں وقت دینے کے لیے مختلف لوگوں سے رابطہ کیا جا رہا تھا۔ اسی سلسلہ میں ہم لوگ گیلانی چچا کے پاس بھی گئے اور ان سے کہا کہ ہم لوگ ویسے بچوں کی تعلیم کا بندوبست کر رہے ہیں جن کی مالی حالت اچھی نہیں ہے اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے ان کا تعلیمی سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ اگر آپ ان بچوں کے لیے صرف ایک گھنٹہ ہمیں عنایت فرما دیں تو آپ کے علم اور تجربے سے کئی بچوں کا فائدہ ہو جائے گا۔ اللہ میری بدگمانی کو معاف فرمائے میں یہ سوچ کر گیا تھا کہ اگر گیلانی چچا نے وقت دینے سے انکار کیا تو میں ان سے کہوں گا کہ آپ لوگ صرف منبر و محراب سے بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں اور جب عملی پیش رفت کی بات آتی ہے تو اپنا دامن کھینچ لیتے ہیں۔ گیلانی چچا نے ہماری اس چھوٹی سی کوشش کی پہلے تو دل کھول کر ستائش کی پھر کہنے لگے کہ عمر کا تقاضا ہے۔ پڑھنے پڑھانے کا کام تو مجھ سے نہیں ہوگا۔ میں پابندی کے ساتھ کچھ رقم آپ کے اس مشن کے لیے دے دیا کروں گا۔ یہ تحریک زیل فاؤنڈیشن کے تحت شروع کی گئی تھی۔ اس دن سے تادم وصال گیلانی چچا زیل فاؤنڈیشن کی تعلیمی کفالت تحریک میں تعاون کرتے رہے۔ ہر مہینے عطیہ کے دو ہزار روپے دینے کے لیے ان کی بے چینی قابل دید ہوتی تھی۔ وہ انتظار میں رہتے تھے کہ زیل کا کوئی رکن مسجد میں مل جائے اور وہ اسے عطیہ کی رقم حوالے کریں۔ کئی بار وہ گھر چلے آتے اور والد محترم یا چھوٹے بھائی کو پیسے دے کر چلے جاتے۔ ذاتی مصروفیات کی وجہ سے میں زیل فاؤنڈیشن سے الگ ہو گیا۔ جناب عظمت حیات خاں، عزیزی مبشر اور اسامہ سلمہ نے زیل کی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ گیلانی چچا حسب سابق زیل کا تعاون کرتے رہے۔ ایک بار وہ اپنی صاحبزادی کے ساتھ مظفر پور میں میری قیام گاہ (مٹھن پورہ) بھی تشریف لائے تھے۔ ایک رات ان کا قیام رہا۔ گیلانی چچا نے اپنے بچپن اور جوانی کی یادیں شیئر کیں۔ اگلے دن میرے اصرار کے باوجود وہ چلے گئے۔ یہ کہہ کر گئے کہ اگر زندگی اور صحت نے ساتھ دیا تو پھر آؤں گا۔ گیلانی چچا، نانا علیہ الرحمہ پروفیسر حکیم سید شاہ علیم الدین بلخی کے عقیدت مندوں میں سے تھے۔ نانا جان کا بے حد احترام کرتے تھے۔ نانا جان بھی انھیں بہت عزیز رکھتے تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی میں ہی مولانا فضل کریم قاسمی، اور گیلانی چچا کو دلال جی کی مسجد عالم گنج میں جمعہ کے خطبے کی ذمہ داری سونپ دی تھی۔ گیلانی چچا اپنے قلم، اپنی زبان اور اپنے عمل سے اصلاح معاشرہ کے لیے سرگرم رہے۔ سکریٹریٹ کے باوقار عہدے سے سبکدوش ہونے کے بعد انھوں نے ایک طرف جہاں قلم سے اپنا رشتہ مضبوط کیا وہیں اپنی زبان کو بھی تعمیری اور اصلاحی کاموں میں استعمال کیا۔

اللہ گیلانی چچا کی مغفرت اور انہیں جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

•••

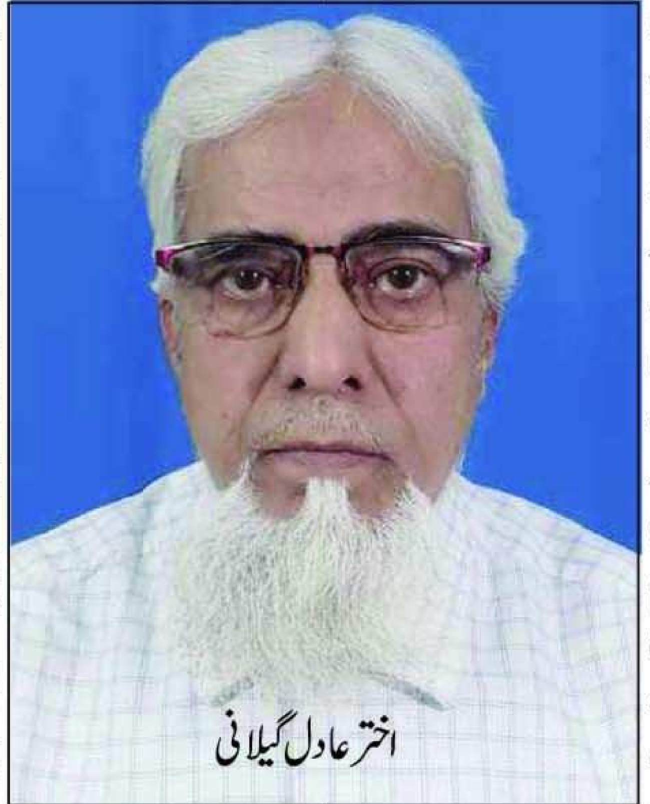

اختر عادل گیلانی

گیلانی چچا
تحریک اسلامی کا ایک روشن چراغ بجھ گیا

سلمان غنی

گیلانی چچا کے انتقال کی خبر نے دل کو بے حد رنجیدہ اور غمگین کر دیا۔ ان کی بیماری کی خبر ملی تھی لیکن یہ وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ بیماری اس قدر سنگین ہوگی کہ وہ ہمیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ جائیں گے۔ ہم لوگ بچپن ہی سے انہیں "گیلانی چچا" کہہ کر پکارتے تھے۔ وہ اپنا پورا نام اختر عادل گیلانی لکھا کرتے تھے۔ گیلانی چچا کی پیدائش 1951ء میں پٹنہ میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام سید عبدالرشید گیلانی عرف مسٹر تھا۔ علمی اور دینی نسبت کے لحاظ سے ان کا خانوادہ نہایت معزز رہا ہے۔ معروف اسلامی اسکالر مناظر احسن گیلانی، سید عبدالرشید گیلانی کے بھتیجے تھے، اس طرح مناظر احسن گیلانی اور اختر عادل گیلانی کے درمیان بھائی کا رشتہ تھا۔ گیلانی چچا کا آبائی تعلق پیر بیگھا شریف سے تھا۔ یہ گاؤں اسلام پور کے قریب ایک چھوٹی سی بستی ہے، جو پٹنہ سے تقریباً ساٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ پٹنہ سے اسلام پور کے راستے پر ایکنگر سرائے سے مشرق کی طرف بہار شریف جانے والا راستہ نکلتا ہے۔ اس پر چند ہی کلومیٹر چلنے کے بعد جنوب میں اصل شاہراہ سے تقریباً پانچ کیلومیٹر کے فاصلے پر پیر بیگھا شریف ہے۔ یہ گاؤں تقریباً دو سو برس قبل اس وقت آباد ہوا جب سید شاہ قیام اصدقؒ یہاں تشریف لائے۔ سید قیام اصدق 1221 ہجری میں مغربی بنگال کے ضلع بردوان میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ ایک برگزیدہ شخصیت تھے۔ آپ جب اس خطے میں تشریف لائے تو یہاں گھنا جنگل تھا۔ آپ ہی کی برکت اور فیضان سے یہ گاؤں بسا اور روحانی نسبت سے آباد ہوا۔ میری اہلیہ کا ننہیال بھی پیر بیگھا ہی ہے۔ گیلانی چچا میری اہلیہ کے نانا کے خالہ زاد بھائی تھے۔ گیلانی چچا نے اپنی پوری زندگی قرآن کی تعلیم اور دین کی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ وہ خود عالم دین نہیں تھے، لیکن ان کا مطالعہ اتنا وسیع تھا کہ بڑے بڑے اہلِ علم بھی ان کی گفتگو سے فیضیاب ہوتے تھے۔ وہ پٹنہ سکریٹریٹ کی ایک معزز سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔ اللہ نے انہیں دنیاوی نعمتوں اور آسائشوں سے نوازا تھا، لیکن انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد تعیش اور سہولت کی زندگی اختیار کرنے کے بجائے دین کی خدمت کو اپنا مشن بنالیا۔ یہی ان کی شخصیت کی اصل عظمت تھی۔

ایک مرتبہ مجھے بھی ان کے ساتھ ایک شادی میں شرکت کے لیے پیر بیگھا جانے کا موقع ملا۔ وہ سفر آج بھی یاد ہے۔ راستے بھر انہوں نے اپنی سروس، تحریکِ اسلامی سے وابستگی اور اپنے ننہیال کے قصے نہایت محبت سے سنائے۔ جنوری 2024ء میں میں ان کے ساتھ پیر بیگھا کے قبرستان میں ایک تدفین میں شریک ہوا تھا۔ اُس وقت انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ ان کے کتنے اعزہ و اقارب یہاں آسودۂ خاک ہیں۔ اُس لمحے کہاں معلوم تھا کہ اگلی مرتبہ اسی قبرستان میں ہمیں ان کے اپنے جنازے کے ساتھ آنا ہوگا۔

گیلانی ڈاکٹر ضیاء الہدی کی تحریکِ اسلامی کے ایک مضبوط ستون تھے۔ وہ اس تحریک کے نہایت مخلص اور سرگرم رکن تھے۔ دین سے ان کی وابستگی خالص تھی۔ وہ جدید خانقاہی نظام کے سخت ناقد تھے۔ وہ رسم و رواج اور دکھاوے سے دور، بالکل سادہ زندگی گزارتے تھے۔ پٹنہ کے اخبارات میں ان کے اسلامی مضامین اور فکر انگیز تحریریں مستقل شائع ہوتی رہتی تھیں۔ ان کی تحریروں اور تقریروں میں اخلاص کی خوشبو اور مطالعے کی وسعت نمایاں جھلکتی تھی۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی دین کی خدمت اور قرآن کے پیغام کو عام کرنے کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ ان کے انتقال سے پٹنہ خصوصاً عالم گنج کی سرزمین ایک بڑی شخصیت سے محروم ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ گیلانی چچا کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔

•••

محمدؐ کا تذکرہ یہودیت، پارسیت اور عیسائیت میں - ایک تحقیقی مطالعہ

ڈاکٹر محمد سراج اللہ حشمت

پرسا، پریہار، سیتامڑھی، بہار
رابطہ نمبر: 8709633260

اللہ سبحانہ تعالیٰ نے انسانوں کی رشد و ہدایت کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام و رسل عظام کو اس عالم کاخ و کو میں مبعوث کیا۔ نبوت و رسالت کی آخری کڑی ہمارے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس سلسلے میں قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں متعدد نصوص و دلائل موجود ہیں۔ اسلام کے علاوہ ہندومت، بدھ مت، یہودیت، پارسیت اور عیسائیت جیسے چند مذاہبِ عالم کی اہم ترین کتابوں میں بھی اس حوالے سے تذکرے، پیشگوئیاں اور بشارات ملتی ہیں۔ ذیل میں آخر الذکر تین مذاہب کی اہم کتابوں میں پیارے رسول صلی اللہ کی آمد، بعثت، نبوت و رسالت اور سیرت کے جو تذکرے ملتے ہیں، ان کا تحقیقی مطالعہ پیش ہے۔

دنیا کی ایک قوم یہودی ہے جو بظاہر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے اور ان کو اپنا نبی و رسول ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، مگر اس کے دعوے کھوکھلے ہیں۔ اس قوم کی اہم ترین کتاب "تورات" ہے جو چار مشہور آسمانی صحیفوں میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو اپنے پیغمبر و رسول موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اس کتاب میں کئی مقامات پر ہمارے پیارے رسول صلی اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد اور نبوت و رسالت سے متعلق بشارات ملتی ہیں۔ اس کی پانچویں کتاب "ڈیوٹرانمی" (Deuteronomy)، سور※ نمبر 18، آیت 18 میں کچھ اس طرح بشارت سنائی گئی ہے:

" للہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ میں تمہارے بھائیوں کے درمیان میں سے ایک پیغمبر پیدا کروں گا، جو تمہاری ہی طرح ہوگا اور میں اپنے الفاظ اس کے منہ میں ڈالوں گا (یعنی اس پر وحی کروں گا) اور وہ لوگوں سے وہی بات کہے گا جو میں اسکو حکم دوں گا"۔

تورات میں ایک مقام پر درج آیت کے مطابق موسیٰ علیہ السلام نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد اور ان کی نبوت و رسالت سے متعلق اپنی قوم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ:

''تمہارا رب تمہارے لیے تمہارے ہی درمیان (تمہارے ہی بھائیوں) میں سے میری مانند ایک نبی پیدا کرے گا۔ تم اس کی سننا اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ وہ جو کچھ کہیں گے، سو ٹھیک کہیں گے۔ میں ان کے لیے ان ہی کے بھائیوں میں سے تمہاری طرح ایک نبی مبعوث کروں گا اور اپنا کلام اس پر وحی کروں گا اور جو کچھ میں اسے حکم دوں گا، وہی وہ ان سے کہے گا اور جو کوئی میری ان باتوں کو جن کو وہ میرا نام لے کر کہے گا، اگر اسے نہیں سنے تو میں ان کا حساب اس سے لوں گا''۔ (استثناء، باب 18، آیت 19-15)

تورات کے مذکورہ دونوں دلائل میں ہمارے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور نبوت و رسالت سے متعلق بشارات ہیں، مگر یہودیوں نے ان بشارات کو سمجھنے کی سعی نہیں کی۔ ظاہر سی بات ہے اللہ کی یہ توفیق سب کو نہیں ملتی۔ ویسے بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی سورہ الفاتحہ میں " غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ " فرما کر انہیں ہدایت سے محروم اور اپنے غیض و غضب و لعنت کا مستحق قرار دے رکھا ہے۔ وہ کبھی بھی ہمارے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور نبوت و رسالت سے متعلق اپنی کتابوں میں درج بشارات کو سچ مان کر ان پر ایمان نہیں لا سکتے ہیں۔ وہ اللہ، اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور امت محمدیہ سے بغض و عناد میں جلے بھنے ہوئے ہیں، جس کی صراحت اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قرآن مقدس میں کئی مقامات پر کی ہے۔

پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے متعلق پارسیوں کی کتابوں میں بھی بشارات ملتی ہیں۔ پارسیوں کی ایک مذہبی کتاب " زند اوستا " ہے۔ اس کتاب میں پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد اور بعثت سے متعلق جا بجا تذکرے ملتے ہیں۔ اس کتاب میں کچھ اس طرح بشارت سنائی گئی ہے کہ " اس کا نام فاتح، نیک، صالح ہوگا۔ وہ لوگوں کے ساتھ رحم کرنے والا ہوگا یعنی ساری مخلوقات کے لیے رحمت ہوگا۔ سب کی بھلائی کا کام کرے گا، مخلوقات کی تباہی کے خلاف کھڑا ہوگا، نشے کے خلاف آواز بلند کرے گا، ایمان داروں کا ساتھ دے گا اور بت پرستی کو ختم کرے، معصیتوں اور گناہوں کے خلاف برسرِ پیکار ہوگا"۔

ایک اور کتاب میں یہ بشارت ملتی ہے کہ " زمانہ جاہلیت میں عرب میں ایک ایسا شخص پیدا ہوگا جس کے پیروکار دیگر مذاہب اور خرافات کو ختم کر دیں گے، تب عبادت گاہ آتش کدے نہیں، بلکہ مقام ابراہیم (خانہ کعبہ) ہوگا، وہ رسول قائد خوش گفتار ہوگا"۔

متذکرہ بشارات میں آنے والے پیغمبر کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے وہ سب کچھ ہمارے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صد فیصد صادق آتا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تھا۔ آپ اتنے رحیم تھے کہ فتح مکہ کے دن عام اعلان کر دیا تھا اور اپنے جانی دشمنوں کو یہ کہہ کر معاف کر دیا تھا کہ آج سے تم لوگ آزاد ہو، تم لوگوں میں سے کسی سے بھی کوئی انتقام نہیں لیا جائے گا۔ گویا پاسی مت کی کتاب میں جو خصوصیات مستقبل میں آنے والے پیغمبر کے سلسلے میں پیشگوئی کے طور پر بتائی گئی تھیں وہ تمام خصوصیات پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر پائی جاتی تھیں، اس سے انکار حقیقت کا انکار ہوگا۔

اقوام عالم میں عیسائیت کا شمار سب سے بڑے مذہب کے طور پر ہوتا ہے۔ عیسائی بظاہر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا نبی مانتے ہیں، مگر عملی طور پر خرافات کا شکار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام پر آسمانی صحیفہ "انجیل" نازل کیا تھا۔ اس کا شمار عیسائیوں کی اہم ترین مذہبی کتابوں میں ہوتا ہے۔ اس کی ایک آیت کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہمارے پیارے و آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور ان کی نبوت و رسالت کے حوالے سے اپنے ساتھیوں کو مخاطب کرتے ہوئے یہ بشارت سنائی تھی:

you obey,If you love me"
me and I shall pray the
((Creator of universefather
He shall give you another
He may abide with,comforter
"you for ever

(یوحنا، سورہ 16، آیات 16,15,14) " مجھے تم سے بہت کچھ کہنا ہے، مگر ان سب باتوں کو تم برداشت نہ کر سکو گے لیکن جب روحِ حق آئے گا تو تم کو سچائی کی راہ دکھائے گا۔ روحِ حق اپنی طرف سے کچھ نہ کہے گا، بلکہ وہ وہی کہے گا جو وہ سنے گا، وہ تمہیں وہی کہے گا جو کچھ ہونے والا ہے اور وہ میری (یعنی عیسیٰ (علیہ السّلام) کی بڑائی بیان کرے گا۔ میں اللہ سے دعا کروں گا اور وہ تمہیں ایک مددگار دے گا جو تمہارے ساتھ ہمیشہ رہے گا"۔

یوحنا (John)، سورہ 15، آیت 26 میں اس طرح بشارت ملتی ہے:

" تمہارے پاس مددگار بھیجوں گا جو میرے باپ کی طرف سے ہوگا وہ مددگار سچائی کی روح ہے جو باپ کی طرف سے آتی ہے۔ جب وہ آئے گا تو میرے بارے میں گواہی دے گا"۔

یوحنا (John) کی کتاب سور※ 16 آیت 7 میں بشارت بایں طور ملتی ہے:

" میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لیے بہتر ہے کیوں کہ اگر میں جاتا ہوں تو تمہارے لیے مددگار بھیجوں گا۔ اگر میں نہ جاؤں تو تمہارے پاس مددگار نہ آئے گا"۔

انجیل میں ایک اور جگہ یہ بشارت ملتی ہے:

" وہ تسلی دہندہ آئے گا جس کو میں اپنے رب کی طرف سے تمہارے پاس بھیجوں گا اور وہ آئے گا تو میری گواہی دے گا"۔

عیسائیوں کی مذکورہ بالا کتابوں میں آنے والے پیغمبر کے حوالے سے جو کچھ بشارات دی گئی ہیں، اگر آنکھوں سے عصبیت کی عینک ہٹا کر منصفانہ نگاہ سے ان کا مطالعہ کیا جائے تو اس نتیجہ پر عیسائیوں کے لیے پہنچنا بالکل مشکل نہیں ہوگا کہ یہ بشارات محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صد فیصد صادق آتی ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ بات جو کہی تھی کہ جب وہ آئیں گے تو لوگوں کو سچائی کی راہ دکھائیں گے، اپنی طرف سے کچھ بھی نہیں کہیں گے، بلکہ ان پر جو وحی کی جائے گی، اسی کو وہ لوگوں کو بتائیں گے۔ وہ ان کی یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی بڑائی بیان کریں گے اور ان کا احترام کریں گے"۔ اگر ان باتوں پر بھی توجہ دی جائے اور افہام و تفہیم کی کوشش کی جائے تو مجھے لگتا ہے کہ سب کچھ اظہر من الشّمس ہو جائے گا۔ ہم سب بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو سچائی کی راہ دکھائی، انہیں منجانب اللہ جو وحی کی گئی، اسی کو امت تک پہنچایا اور اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کہی، جیسا کہ قرآن کریم کی سورہ النجم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا ترجمہ ہے کہ " وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کہتے ہیں۔ وہ وحی ہوتی ہے جو ان پر کی جاتی ہے۔ دراصل کفار کہتے تھے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں، بلکہ محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے، اس کا رد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جو کلام تمہارے پاس لے کر آئے ہیں وہ اللہ کا کلام ہے، اس میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بات اپنی طرف سے نہیں کہتے ہیں، بلکہ قرآن کی ہر بات وحی ہوتی ہے جو ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبریل عَلَيْهِ السَّلَام کے ذریعے کی جاتی ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والوں میں کچھ گروہ ایسے ہیں جو محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے عیسیٰ علیہ السلام کو خاتم النبیین والمرسلین تسلیم کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے بعد کوئی نبی یا رسول اس دنیا میں مبعوث نہیں ہوں گے۔* میں اپنی اس تحریر میں ان لوگوں کے اس طرح کے ایمان و عقیدہ کی پرزور مذمت کرتا ہوں، بلکہ باطل قرار دیتا ہوں اور برملا یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو لوگ عیسیٰ علیہ السلام کو آخری نبی مانتے ہیں اور ان کے بعد کسی نبی یا رسول کی بعثت کا انکار کرتے ہیں وہ سراسر گمراہ ہیں اور ان کا ایمان و عقیدہ باطل ہے، اس لیے کہ انجیل سمیت دنیا کی کسی بھی اہم کتاب میں ایک بھی ایسا نص، برہان یا ایسی دلیل نہیں ملتی جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہو کہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئیں گے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے بعد ایک عظیم المرتبت رسول کی آمد اور ان کی نبوت و رسالت کی بشارت سنائی تھی جس کی تصدیق و تائید قرآن کریم کی سورہ الصف کی آیت نمبر 6 سے ہوتی ہے، جس کا ترجمہ ہے کہ" اور (اس وقت کو یاد کرو) جب حضرت مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس للہ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (تورات) اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے، جن کا نام احمد ہوگا، ان کی بشارت سناتا ہوں''۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ جو بشارت سنائی گئی ہے وہ دراصل ہمارے پیارے رسول محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی متعلق ہے۔ پوری دنیا جانتی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی دوسرا نام "احمد" بھی تھا۔ ہاں! تصویر کا ایک ناقابلِ انکار رخ یہ ضرور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس بات کا اندیشہ ہو گیا تھا کہ میرے بعد کچھ کذاب پیدا ہوں گے اور اپنی نبوت و رسالت کا جھوٹا دعویٰ کریں گے، چنانچہ انہوں نے اپنے ماننے والوں کو اس بات کی نصیحت کی کہ میرے بعد نبوت کے جھوٹے دعویداروں کی نبوت کو تسلیم مت کرنا، انہیں نبی نہیں ماننا اور ان پر ایمان مت لانا۔ انجیل متی کے ساتویں باب، درس 15 میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تنبیہ مذکور ہے جس کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

" جھوٹے نبیوں سے خبردار و ہوشیار رہنا۔ میرے بعد جھوٹے مدعیان نبوت ظاہر ہوں گے اور میرے نام سے نبوت کا دعویٰ کریں گے یعنی یہ کہیں گے کہ میں مسیح موعود ہوں، تم ان سے بچنا، وہ باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہوں گے"۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم اور امت کے افراد کو اس طرح کے خدشات اور خطرات سے متنبہ کرنا ان کی فکرمندی کا مظہر ہے جو بالکل درست بھی ہے لیکن بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ ان کی قوم کے کج فہم و کجرو لوگوں نے یہ سمجھ لیا کہ اب ان کے بعد دنیا میں کوئی دوسرا نبی آئے گا ہی نہیں جبکہ عیسیٰ علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، بلکہ یہ فرمایا تھا کہ مدعیان نبوت آئیں گے، اس لیے پہلے تحقیق کر لینا، اس کے بعد ہی تصدیق یا تکذیب کرنا۔ جھوٹے کو ہرگز ہرگز نبی مت ماننا، مگر ان لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہی آخری نبی تسلیم کر لیا جو غلط اور سراسر غلط ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے بعد جھوٹے مدعیان نبوت کے سلسلے میں جس اندیشے کا اظہار کیا تھا وہ ہزاروں برسوں بعد آج بھی سچ ثابت ہو رہا ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے کبھی خود کو نبی تو کبھی مسیح موعود ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا اور بہت سارے لوگوں کو گمراہ کیا تھا۔ اب مرزا غلام احمد قادیانی کا ایک نیا چیلا شکیل بن حنیف پیدا ہوا ہے۔ ہمارے ملک ہندوستان کے صوبہ بہار کے ضلع دربھنگہ کی ایک بستی عثمان پور رتن پورہ گاؤں کا رہنے والا منحوس، جاہل، گنوار، کذاب، لعین، مردود و شیطان" شکیل بن حنیف" خود کو" امام مہدی" اور" مسیح موعود" بیک وقت دونوں ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے اور کم پڑھے لکھے مسلمانوں کو اپنے اوپر ایمان لانے کے لیے مجبور کر رہا ہے، فلعن※ اللہ عل※ ال※ اذبین۔ شکیل بن حنیف نے کچھ عصری تعلیم حاصل کر رکھی ہے، مگر دینی علوم سے مکمل طور پر نابلد ہے۔ دربھنگہ ضلع کے بہت سارے لوگ دہلی میں بیگ کا کارخانہ چلاتے ہیں۔ یہ شخص بھی دہلی جا کر کسی کی شاگردی میں بیگ بنانے کا کام سیکھ رکھا ہے۔ کئی برس قبل اس نے اچانک خود کو" امام مہدی" اور" مسیح موعود" ہونے کا دعویٰ کر دیا اور کئی لوگوں کو اپنے دجل و تلبیس کا شکار بھی بنالیا۔ یہ جاہل شخص احادیث میں وارد دجال اور اس کی پیشانی پر لکھے لفظ" کافر" کے بارے میں یہ تاویل و توضیح کرتا ہے کہ دجال انسان نہیں ہوگا، بلکہ اس سے مراد امریکا اور فرانس ہیں۔ امریکا کے دو آخری حروف" ک + ا =" کا" اور فرانس کے ابتدائی دو حروف ف + ر =" فر" کو ملانے سے" کافر" لفظ بنتا ہے۔ وہ دجال کے" کانا" ہونے سے مراد امریکا اور فرانس کے پاس سٹلائٹ کا ہونا بتاتا ہے۔ مارے گھٹنہ پھوٹے سر، فیا للعجب! منحوس و بدبخت شکیل بن حنیف پہلے دہلی اور اب مہاراشٹر کے اورنگ آباد کو اپنا مرکز بنائے ہوا ہے اور وہیں سے اپنا فتنہ ملک بھر میں پھیلا رہا ہے۔ اس کا یہ فتنہ بڑی تیزی سے پورے ملک میں زور پکڑتا جا رہا ہے اور معصوم مسلمان اس کے جال میں پھنستے جا رہے ہیں جو ہم سب لیے لمحہ فکریہ ہے۔ عیسائیوں کو ایک غلط فہمی یہ بھی ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بعد آنے والے پیغمبر کے بارے میں کہا تھا کہ وہ میری طرح ہوں گے۔ اس سے انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ عیسیٰ علیہ السلام دراصل موسیٰ علیہ السلام کی طرح تھے، اس لیے وہی آخری نبی ہیں حالانکہ تورات کی مذکورہ باتیں دراصل ہمارے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور نبوت و رسالت سے متعلق بشارت کی ایک روشن دلیل کی حیثیت رکھتی ہے (جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا) لیکن افسوس ہے کہ یہاں بھی ان لوگوں کو غلط فہمی ہوگئی اور وہ یہ دعویٰ کر بیٹھے کہ یہ پیش گوئی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ" حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام دونوں ایک جیسے تھے۔ ان کا یہ کہنا سراسر غلط ہے۔ ان کی متذکرہ باتیں محض ہفوات، بکواس اور عبث ہیں اور بس۔ کیونکہ اس میں موسیٰ علیہ السلام کے جیسے نبی کی نبوت و رسالت سے متعلق جو بشارت سنائی جا رہی ہے وہ امام الانبیاء، خاتم المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے درمیان کئی چیزوں میں مماثلت پائی جاتی ہے، مثلاً دونوں کے والدین تھے جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صرف والدہ تھیں، ان کو والد نہیں تھے یعنی وہ معجزانہ طور پر پیدا ہوئے تھے۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دونوں رسولوں نے شادیاں کی تھیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اولاد سے بھی نوازا تھا جبکہ بائبل کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شادی نہیں کی تھی۔

(باقی کھیل صفحہ پر)

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ملک کے حالات انتہائی تشویشناک، ماضی میں ایسی نظیر نہیں ملتی

ہندو مسلم کرنے کے علاوہ حکومت اور فرقہ پرستوں کے پاس کوئی دوسرا موضوع نہیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے ایک اہم اجلاس میں جس کی صدارت صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی، کے شرکاء نے ملک کے موجودہ حال پر غور وخوض کرتے ہوئے ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ واریت، شدت پسندی، امن وقانون کی ابتری، اقلیتوں اور خاص کر مسلمانوں کے ساتھ مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک، عبادت گاہ ایکٹ کے باوجود مدارس ومساجد کے خلاف فرقہ پرستوں کی جاری مہم اور خاص طور پر آسام میں جاری انخلا اور پچاس ہزار سے زائد مسلم خاندانوں کو صرف مذہب کی بنیاد پر بلڈوز کرنے کی کارروائی اور فلسطین میں اسرائیل کی جارحانہ دہشت گردی پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا اور ان جیسے بہت سارے مسائل پر تبادلہ خیال ہوا۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے اس اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے ملک کے موجودہ سیاسی اور سماجی حالات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کے ایک دو مسائل ہوں تو انہیں بیان کیا جائے، یہاں تو مسائل کا ایک انبار ہے، ایک مسئلہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا پیدا کردیا جاتا ہے، ایک تنازعہ ٹھنڈا نہیں ہوتا کہ دوسرا تنازعہ کھڑا کردیا جاتا ہے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ ہر چہار جانب سے مسلمانوں پر حملے ہو رہے ہیں اور یہ سب کچھ منصوبہ بند طریقہ سے ہو رہا ہے ایسا لگتا ہے کہ ہندو مسلمان کرنے کے علاوہ حکومت اور فرقہ پرستوں کے پاس کوئی دوسرا موضوع ہی نہیں رہ گیا۔ اس وقت ملک کے حالات جس قدر تشویشناک ہے اس کی ماضی میں نظیر نہیں ملتی۔ انہوں نے دعوی کیا کہ اقتدار کی تبدیلی کے بعد یکے بعد دیگرے جو واقعات پیش آرہے ہیں اس سے اب اس میں کوئی شبہ نہیں رہ گیا ہے کہ ہندوستان فسطائیت کی گرفت میں چلا گیا ہے۔ فرقہ پرست اور انتشار پسند قوتوں کا بول بالا ہوگیا ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ جو قوم اپنی شناخت، تہذیب اور مذہب کے ساتھ زندہ رہنا چاہتی ہے اسے قربانی دینی پڑتی ہے، آج ملک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں نفرت کو حب الوطنی کا لبادہ پہنایا جارہا ہے اور ظالموں کو قانون کی زد سے بچایا جارہا ہے بلکہ ملک میں فرقہ واریت کی آگ میں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ ملک کا وجود جھلس رہا ہے۔ مولانا مدنی نے صاف لفظوں میں کہا کہ آزادی کے بعد ہی سے فرقہ پرست ذہنیت کو کھلا میدان مل گیا حکومت نے اس ذہنیت کو ختم کرنے کے لئے کبھی کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی ایسے میں تنہا جمعیۃ علماء ہند ایک ایسی سیکولر جماعت تھی جو ہر سطح پر فرقہ وارانہ ذہنیت کا مقابلہ کر رہی تھی انہوں نے وضاحت کی کہ ان کی لڑائی کسی فرد یا تنظیم سے نہیں بلکہ حکومت سے ہے کیونکہ ملک میں قانون وانتظام کی صورتحال کو برقرار رکھنا اور ملک کے ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنا اسی کی ذمہ داری ہے۔ ملک میں جب جب مسلمانوں کے خلاف کوئی مسئلہ کھڑا کیا جاتا ہے ہم اس کے خلاف قانونی لڑائی لڑنے کو ترجیح دیتے ہیں جس میں فریق حکومت ہی ہوتی ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ ملک کی آزادی کے بعد جب ہمارے بعض اکابرین نے اپنے مسائل کو لیکر سڑکوں پر اترنے کی بات کہی تو دوسرے اکابرین نے اس کی مخالفت کی ان کا موقف تھا کہ ہمیں اس حکمت عملی کو اختیار کرنا چاہئے کہ مسلم عوام کا مقابلہ فرقہ پرستوں سے نہیں حکومت سے ہو۔ اگر ہم سڑکوں پر اترے تو ٹکراؤ کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے اور یہ بات ہمارے لئے ہی نہیں ملک کے لئے بھی نقصاندہ ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند اپنے اکابرین کے بتائے ہوئے راستہ پر پوری مضبوطی اور کامیابی کے ساتھ گامزن ہے ٹکراؤ کی سیاست کی جگہ ہم قانونی طور پر لڑائی لڑ رہے ہیں اور اس میں ہمیں کامیابی بھی مل رہی ہے۔ مولانا مدنی نے دیگر اہم مسائل کے ساتھ ریاست آسام کا خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ آسام میں پچھلے کچھ عرصہ سے مسلم آبادیوں کو نشانہ بنا کر اس میں رہنے والوں کو بے گھر کردینے کی منصوبہ بند مہم چلائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کرکے مسلم بستیوں کو نہیں آسام میں ملک کے آئین وقانون کو بلڈوز کیا جارہا ہے، یہ صرف سیاسی اور مذہب کی بنیاد پر کی جانے والی قابل مذمت کارروائی ہے مسلمانوں کے ساتھ دوسرے درجہ کی شہریوں جیسا سلوک ہو رہا ہے، جس کی مذمت ملک کا ہر انصاف پسند شہری کر رہا ہے، مگر ریاست کے وزیراعلیٰ کو نہ آئین وقانون کی پرواہ ہے اور نہ ہی عدلیہ کا خوف یہی وجہ ہے کہ جب بعض معاملوں میں سپریم کورٹ میں بلڈوزر کارروائی پر روک لگادی تو دوسری مسلم بستیوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے یہ ظلم ایسا ہے جس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ مسلمانوں کو بے گھر کرکے انہیں ریاست سے باہر کردینے کی ایک منظم سازش ہے۔ انہوں

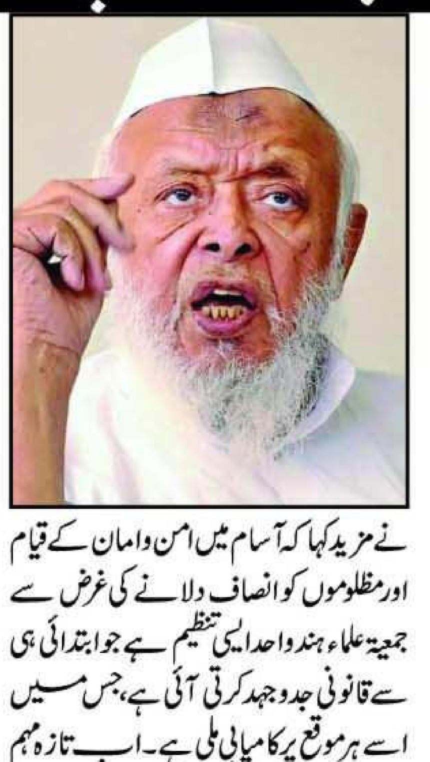

نے مزید کہا کہ آسام میں امن وامان کے قیام اور مظلوموں کو انصاف دلانے کی غرض سے جمعیۃ علماء ہند واحد ایسی تنظیم ہے جو ابتدائی ہی سے قانونی جدوجہد کرتی آئی ہے، جس میں اسے ہر موقع پر کامیابی ملی ہے۔ اب تازہ مہم کے تحت جس طرح مذہب کی بنیاد پر تقریبا پچاس ہزار خاندانوں کو بے گھر کردیا گیا جمعیۃ علماء ہند کو نہ صرف سخت تشویش ہے بلکہ وہ چیف جسٹس آف انڈیا سے یہ درخواست بھی کرتی ہے کہ وہ اس معاملہ کا ازخود نوٹس لے اور جو لوگ بھی اس غیر قانونی کارروائی میں شامل ہے اس کے خلاف قانونی اقدامات صادر کرے بلکہ ریاست کے وزیراعلیٰ جس طرح مسلمانوں کے خلاف مسلسل زہریلے بیانات دے رہے ہیں ان کے خلاف بھی مقدمات قائم ہونے چاہئے تاکہ ریاست میں قانون وانصاف کی بالادستی کو یقینی بنایا جاسکتے۔ اقتدار میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے نفرت انگیز بیانات پر قدغن لگ سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کسی بھی سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ کی تائید نہیں کرتی ہے، لیکن سچائی یہ ہے کہ جن مسلم بستیوں کو غیر قانونی کہہ کر بلڈوز کیا جارہا ہے وہ آج کی نہیں بہت قدیم بستیاں ہیں اگر وہ بستیاں غیر قانونی تھیں تو اس سے پہلے حکومتوں نے وہاں کی عوامی خدمات کی تمام سہولیات کیوں فراہم کیں، لیکن افسوس قانون وانصاف کو بالائے طاق رکھ کر صرف اور صرف مسلم بستیوں کو ہی نشانہ بنایا جارہا ہے، وہاں کے وزیراعلیٰ نے اپنے حالیہ بیان میں کہا کہ ہم صرف میاں مسلم لوگوں کو بے دخل کر رہے ہیں یہ اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ یہ کارروائی مسلم دشمنی پر مبنی ہے اور غیر قانونی ہے۔ وزیراعلیٰ یہ بھی کہتا ہے کہ جن لوگوں کو ہٹایا گیا ہے اب ان کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کردیا جائے گا یعنی انہیں ووٹ دینے کے حق سے محروم کردیا جائے گا۔ سوال یہ ہے کہ کیا اب ملک میں کوئی قانون نہیں رہ گیا؟ کیا کسی وزیراعلیٰ کا فرمان ہی اب قانون ہے، عدلیہ کی اب کوئی ضرورت نہیں رہ گئی کیا ایک وزیراعلیٰ کسی شہری کو ووٹ کے حق سے محروم کردینے کا اختیار رکھتا ہے۔ مولانا مدنی نے آگے کہا کہ جب ملک کے وزیراعظم اور وزیر داخلہ ہی مسلمانوں کے خلاف غیر ذمہ دارانہ بیان دیں تو پھر دوسرے لوگوں تو حوصلہ ملے گا ہی، آسام کے وزیراعلیٰ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ شخص جب سے وزیراعلیٰ بنا ہے جہاں جاتا ہے زہریلی تقریریں کرتا ہے مسلمانوں کو کھلے عام گھس پیٹھیا کہتا ہے درحقیقت ایسا کرکے ریاست کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت کی ایسی خلیج پیدا کرنے کے درپے ہیں جسے آسانی سے پاٹا نہ جاسکے اور یہ بات آئین کی توہین کے مترادف ہے جس میں ملک کے تمام شہریوں کو برابر کے حقوق واختیارات دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ شخص آسام کے لاکھوں مسلمانوں کی شہریت چھین لینے کا خواب دیکھتا تھا اسی لئے 1951 کی مردم شماری کو شہریت کی بنیاد کا مطالبہ سامنے آیا تھا مگر جمعیۃ علماء ہند کی بروقت قانونی جدوجہد کے نتیجہ میں جو فیصلہ آیا اس میں تمام فرقہ پرستوں کے ناپاک ارادوں پر پانی پھیر دیا جو اس امید میں پاگل ہوئے جارہے تھے کہ دفعہ 6 اے کی منسوخی کے بعد غیر ملکی قرار دیکر کروڑوں لوگوں کو ریاست سے باہر نکال دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ این آر سی کے بعد دراندازی اور غیر ملکی شہریوں کا معاملہ بالکل صاف ہوگیا ہے مگر فرقہ روارانہ صف بندی کی خاطر فرقہ پرست طاقتیں ریاست میں اس مسئلہ کو دوبارہ زندہ رکھنا چاہتی ہے مسلمانوں کو بے گھر کردینے کی مہم اسی منصوبہ کا ایک حصہ ہے۔ جمعیۃ علماء آسام کے صدر مولانا مشتاق عنفر اور آمسو کے صدر رضاء الکریم دیگر لوگوں کے ساتھ دہلی میں موجود ہیں اور سپریم کورٹ کے وکلاء کے ساتھ میٹنگوں کا سلسلہ چل رہا ہے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے فیصلہ کے مطابق ان شاء اللہ جلد ہی سپریم کورٹ میں اس کے خلاف پٹیشن داخل کردی جائے گی، مجلس عاملہ غزہ میں جاری نسل کشی اور انسانیت سوز مظالم کی شدید مذمت کرتی ہے تقریبا ایک لاکھ انسانوں کا قتل اور عام شہریوں کو بھوک پیاس سے مارنا دہشت گردی کی بدترین مثال ہے، اس کے علاوہ گریٹر اسرائیل کی فتنہ انگیزی اور غزہ پر مکمل قبضہ کا اعلان فلسطینیوں کو مٹانے اور باقی ماندہ زمین ہڑپنے کی بدترین سازش ہے۔ مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند غزہ میں جنگ بندی کے لئے بین الاقوامی اور عالمی طاقتوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ غاصب اسرائیل کے خلاف فیصلہ کن اقدامات کریں اس کے ساتھ خوراک، ایندھن اور فوری طبی امداد کے لئے راستوں کو کھلوائیں اور حکومت ہند سے بھی یہ مطالبہ کرتی ہے کہ اسرائیل کے جارحانہ اور ظالمانہ اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے اس کے ساتھ تمام فوجی اور اسٹریٹیجک تعلقات کو معطل کرے۔ جمعیۃ علماء ہند عام شہریوں اور اداروں سے بھی اپیل کرتی ہے کہ وہ مظلوم فلسطینیوں کی کاز کی حمایت کریں اور مظلوموں کی آواز بنیں۔ جمعیۃ علماء ہند کا یہ ماننا ہے کہ اس تباہی وبربادی میں امریکہ کا ہاتھ ہے اور فلسطین میں عربوں کی نسل کشی میں وہ اول نمبر کا شریک ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ غزہ کو انسانی آبادی سے خالی کرکے یہاں یہودیوں کو بسایا جائے لیکن ان شاء اللہ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ جمعیۃ علماء ہند کا شروع ہی سے یہ موقف رہا ہے کہ ایک آزاد اور خودمختار ریاست کا قیام ہی مسئلہ فلسطین کا پائیدار حل ہے۔ مجلس عاملہ غزہ کے مجاہدین کے ہمت وجرأت کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ امریکہ اسرائیل اور وہ تمام ممالک جو حماس کا مکمل خاتمہ چاہتے ہیں آج بری طرح ناکام ہیں، اس منظرنامہ کو قائم رکھنے کے لئے بلاشبہ غزہ کے ایک لاکھ شہیدوں نے اپنا خون دیا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند حریت پسند فلسطینیوں کو اپنے قلبی ہمدردی کا یقین دلاتی ہے اور ان کے مطالبہ حریت وآزادی کی دل وجان سے تائید کرتی ہے۔ اجلاس میں صدر جمعیۃ کے علاوہ، نائب صدر مولانا سید اسجد مدنی، ناظم عمومی مفتی سید معصوم ثاقب، مفتی غیاث الدین رحمانی حیدرآباد، مولانا بدر احمد مجیبی پٹنہ، مولانا عبداللہ ناصر بنارس، قاری شمس الدین کلکتہ، مفتی اشفاق احمد اعظم گڑھ، حاجی سلامت اللہ دہلی، مولانا فضل الرحمن قاسمی، مفتی عبدالقیوم منصوری گجرات، پروفیسر نصر اللہ مدراس، مولانا حلیم اللہ قاسمی ممبئی، مفتی اشرف عباس قاسمی دیوبند، مولانا سید اشہد رشیدی مرادآباد، مفتی محمد اسماعیل مالیگاؤں، مولانا عبدالرشید قاسمی آسام، مولانا مشتاق احمد عنفر آسام، فضیل احمد ایوبی ایڈوکیٹ دہلی، کے علاوہ بطور مدعوئین خصوصی مولانا محمد راشد راجستھان، مولانا محمد مسلم قاسمی دہلی، مولانا محمد احمد بھوپال، مولانا عبدالقیوم مالیگاؤں، مفتی حبیب اللہ جودھپور، جناب احتشام الحق جامعہ ملیہ اسلامیہ وغیرہ شریک ہوئے۔

شمال مشرقی ریلوے تہواروں کے دوران 150 پوجا اسپیشل ٹرینیں چلائے گا

گورکھپور، 30 اگست (یو این آئی) ریلوے انتظامیہ نے تہوار کے موقع پر مسافروں کی سہولت کے لیے 21 ستمبر سے 30 نومبر کے درمیان 150 پوجا اسپیشل ٹرینوں کے چلانے کا انتظام کیا ہے، جس کے ذریعے 2024 اضافی پھیرے لگائے جائیں گے۔ شمال مشرقی ریلوے کے ترجمان نے ہفتہ کو کہا کہ مسافروں کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر ریلوے نے مسافروں کی سہولت کے لیے ہزاروں خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ بہار جانے والے مسافروں کی سہولت کے لیے ٹرینوں کی 12000 سے زیادہ خدمات فراہم کا منصوبہ ہے۔ جن ٹرینوں کو چلانے کا منصوبہ ہے، ان کا نوٹیفکیشن بھی جاری ہونے لگا ہے۔ 21 ستمبر سے 30 نومبر تک کل 150 پوجا اسپیشل ٹرینوں کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے، جس کے ذریعے کل 2024 اضافی ٹرپس کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے نے یہ فیصلہ تہواروں کے موقع پر ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے مسافروں کی بغیر کسی رکاوٹ کی نقل وحمل کو یقینی بنانے اور انہیں اپنوں کے ساتھ تہوار منانے کا موقع فراہم کرنے کے مقصد سے لیا ہے۔ یہ ٹرینیں، خاص طور پر شمالی ہندوستان، مشرقی ہندوستان اور جنوبی ہندوستان کے بڑے اسٹیشنوں سے چلتی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پوجا اسپیشل ٹرینوں کی سیریز کے تحت ساؤتھ سنٹرل ریلوے کے ذریعہ 48 ٹرینیں چلائی جائیں گی، جس میں 684 پھیرے شامل ہوں گے۔ یہ ٹرینیں بنیادی طور پر حیدرآباد، سکندرآباد اور وجے واڑہ جیسے بڑے اسٹیشنوں سے چلائی جائیں گی۔ ایسٹ سنٹرل ریلوے نے 14 ٹرینوں کو مطلع کیا ہے، جو بہار کے بڑے اسٹیشنوں جیسے پٹنہ، گیا، دربھنگہ اور مظفر پور سے گزریں گی اور کل 588 پھیرے لگائیں گی۔ ایسٹرن ریلوے کلکتہ، سیالدہ، ہاوڑہ وغیرہ جیسے بڑے اسٹیشنوں سے چنئی، کوئمبٹور اور مدورائی جیسے اسٹیشنوں تک 24 خصوصی ٹرینیں چلائے گی۔ اس کے علاوہ ایسٹ کوسٹ ریلوے سے بھونیشور، پوری اور سمبلپور، رانچی، ساؤتھ ایسٹ ریلوے سے ٹاٹا نگر، نارتھ سینٹرل ریلوے سے پریاگ راج، کانپور، جنوب مشرقی وسطی ریلوے سے بلاس پور، رائے پور اور مغربی وسطی ریلوے سے بھوپال، کوٹا جیسے اسٹیشنوں کو جوڑنے والی خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔

جموں وکشمیر ہمیشہ سے قدرتی حسن کی اصل پہچان رہا ہے: عمر عبداللہ

سری نگر، 30 اگست (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کا خطہ ہمیشہ سے قدرتی حسن اور سیاحت کی اصل پہچان رہا ہے جبکہ آج کئی خطے اپنی شناخت دلکش نعروں کے ذریعے قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات جمعہ کی شام شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سنٹر (ایس کے آئی سی سی) سری نگر میں منعقدہ ایچ ڈی ایف سی بینک کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے بینک کی ترقی، لچک اور جموں وکشمیر کے ساتھ طویل مدتی وابستگی کو سراہا۔ عمر عبداللہ نے وادی کی سیاحتی تاریخ کو اجاگر کرتے ہوئے یاد دلایا کہ صدیوں پہلے لال قلعے کی دیواروں پر کشمیر کو جنت ارضی کے طور پر کندہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی سیاحتی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ ہوگا کہ یہاں آنے والے مہمان دوبارہ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ لوٹ کر آئیں۔ انہوں نے شرکا کو دعوت دی کہ وہ سری نگر کے علاوہ وادی کے دوسرے خوبصورت مقامات کی بھی سیر کریں۔ ان کا کہنا تھا، 'ہماری کامیابی کا معیار یہ نہیں ہوگا کہ ہم آپ کو یہاں ایک بار لے آئیں، بلکہ اصل کامیابی یہ ہوگی کہ آپ بار بار واپس آئیں۔' بینکاری کے شعبے پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایچ ڈی ایف سی بینک جموں وکشمیر کی اقتصادی ترقی کا ایک اہم شراکت دار بن چکا ہے۔ اس کے 124 شاخیں اور دور دراز علاقوں تک پھیلا ہوا اے ٹی ایم نیٹ ورک جمع پونجی، قرضہ جات، ترجیحی شعبہ فنانسنگ اور عوام دوست اقدامات کے ذریعے ریاست کے عوام کی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔ عمر عبداللہ نے بینک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس کا جموں وکشمیر میں سالانہ اجلاس منعقد کرنا نہ صرف اعزاز کی بات ہے بلکہ یہ اس بات کی بھی علامت ہے کہ مالیاتی ادارے اس خطے کے امکانات اور روشن مستقبل پر اعتماد رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'ایچ ڈی ایف سی بینک کی موجودگی جموں وکشمیر کی صلاحیت اور مستقبل پر اعتماد کا اظہار ہے۔'

2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی 7.8 فیصد پہنچی

نئی دہلی، 30 اگست (یو این آئی) مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں ہندوستان کی معیشت آگے بڑھی، مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) اضافے کے بعد 7.8 فیصد پہنچی اور مالی سال 2024-25 کی پہلی سہ ماہی میں ریکارڈ کی گئی 6.5 فیصد ترقی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ رپورٹ سرکاری اعداد وشمار نیشنل ایس او (این ایس آئی) کے دفتر نے جاری کی ہے۔ بنیادی قیمتوں پر مجموعی ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) نے بھی اپریل-جون میں ایک مضبوط 7.6 فیصد نمو درج کی، جو کہ ایک خوش کن خدمات کے شعبے اور مینوفیکچرنگ اور تعمیرات میں ٹھوس کارکردگی دکھاتا ہے۔ این ایس او نے کہا کہ "سروسز سیکٹر میں شاندار ترقی، مضبوط مینوفیکچرنگ اور تعمیراتی سرگرمیوں کے ساتھ معیشت کو مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں 7.6 فیصد کی حقیقی جی وی اے نمو ریکارڈ کرنے کے قابل بناتا ہے۔" ان اعداد وشمار کے ساتھ ہندوستان نے مالی سال 2025-26 کو ایک مضبوطی کے ساتھ ابھرا ہے، دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک کے طور پر اپنی دوڑ کو جاری رکھا ہوا ہے۔ گزشتہ سال کی پہلی سہ ماہی میں صرف 1.5 فیصد کے مقابلے میں زراعت اور اس سے منسلک شعبے نے 3.7 فیصد اضافہ کرتے ہوئے استحکام برقرار رکھا۔ ثانوی شعبے نے مینوفیکچرنگ (7.7 پی سی) اور تعمیراتی (7.6 پی سی) سے زبردست دھکا دیکھا، دونوں ہی 7.5 فیصد کی نمو سے اوپر ہیں۔ تاہم، اس رفتار کو کان کنی اور کھدائی میں تیزی سے 3.1 پی سی کے افادیت میں 0.5 پی سی کے ست اضافے سے پورا کیا گیا۔ تاہم، اسپاٹ لائٹ شعبے پر مضبوطی سے قائم رہی، جو تجارت، نقل وحمل، مواصلات، مالیات، اور دیگر خدمات میں دو ہندسوں کی رفتار کے ساتھ ترقی کے انجن کے طور پر ابھرا، جس نے ہندوستان کے صارفین اور کاروباری طلب کی مضبوطی کو اجاگر کیا۔ نجی حتمی کھپت کے اخراجات (پی ایف سی ای) میں 7 فیصد اضافہ ہوا، جو کہ مستحکم گھریلو اخراجات کی نشاندہی کرتا ہے، حالانکہ پچھلے مالی سال کی اسی مدت میں 8.3 فیصد اضافے سے قدرے کم ہے۔

اپنے فن پاروں سے تعمیراتی ورثے کو دستاویزی شکل دینے والی سعودی مصورہ

ریاض، 30 اگست (یو این آئی) سعودی مصورہ سمر القحطانی اپنے فنکارانہ سفر کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وہ ملک کے جنوب، جدہ اور ریاض کے لوک فن اور روایتی فن تعمیر کو ایک ہم عصر انداز میں ملا کر پیش کرتی ہیں۔ ان کا فن تاثراتی آزادی اور ہندسی درستگی کا حسین امتزاج ہے۔ وہ اس ورثے کو محض بچپن کی یادوں سے ایک ایسے فنکارانہ منصوبے میں تبدیل کرنا چاہتی ہیں جو سعودی تعمیرات کی خصوصیات کو دستاویزی شکل دے۔ العربیہ کے مطابق جدہ اور جنوبی سعودی عرب کے شہر ابہا میں پرورش پانے کی وجہ سے سمر القحطانی کا لوک فن سے گہرا تعلق قائم ہوا۔ ان کے مطابق جغرافیائی تنوع کے اس امتزاج نے ان کے فنکارانہ ذوق پر ایک نمایاں اثر ڈالا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ فنکارانہ تجربات کا ذخیرہ میرے ذوق میں ابھرنے کے لیے بے تاب تھا۔ یہ سب میری تعلیمی عرصے اور باقاعدہ فنکارانہ کام کرنے کے عرصے میں ہو رہا تھا۔ انہوں نے کہا پھر سعودی "ویژن 2030" اور ورثے میں میری دلچسپی نے مجھے اس میدان میں شوق کو مزید گہرا کردیا۔ سمر القحطانی نے مزید کہا ان کے لیے مصوری محض جمالیاتی اظہار نہیں ہے بلکہ یہ سعودی شناخت کو مٹنے سے بچانے اور اجتماعی یادداشت کو محفوظ کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ ہم ایک ہم عصر نقطہ نظر سے ورثے کو دوبارہ پڑھ رہے ہیں، اسے محفوظ کر رہے ہیں اور اسے نئی زندگی دے رہے ہیں۔ پینٹنگ ایک ایسا پل بن جاتی ہے جو دیکھنے والے کو مقامی روح سے جوڑتا ہے۔ سعودی عرب کی مصورہ سمر القحطانی کا ماننا ہے کہ لوک سجاوٹ اور روایتی فن تعمیر ایک خاموش لیکن انتہائی بھرپور زبان رکھتے ہیں کیونکہ یہ ایسے سادہ انسان کی روح کی نمائندگی کرتے ہیں جس نے اپنی ذات اور شناخت کا اظہار نقوش اور رنگوں کے ذریعے کیا ہے۔ سمر القحطانی نے کہا کہ اس ورثے کی طرف لوٹنا محض ایک جمالیاتی تلاش نہیں ہے بلکہ یہ ایک ہم عصر فنکار کی ذمہ داری ہے جو ماضی کو حال سے جوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔

سمر القحطانی نے بتایا کہ انہیں القط العسیری ※ (ایک روایتی آرٹ فارم) میں خاص دلچسپی ہے اور وہ اس سے متعلق ہر شائع ہونے والی چیز کا مسلسل جائزہ لیتی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ حجازی فن تعمیر اور لباس کی تاریخ پر مبنی کتابیں اور دستاویزات بھی جمع کرتی ہیں۔

झारखण्ड सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल, पाकुड़।

अतिअल्पकालिन निविदा सूचना संख्या– DWSD/PKR/09/2025-26 को

रद्ध करने का सूचना पत्र

इस कार्यालय द्वारा आमंत्रित अति अल्पकालिन निविदा सूचना

संख्या–DWSD/PKR/09/2025-26, Date-14.07.2025 जिसका PR No- 357225 (Drinking Water & Sanitation Division Pakur) 25-26 (D) को अपरिहार्य कारण वश रदद् किया जाता है।

कार्यपालक अभियंता,
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल,
पाकुड़।

PR 360772 Drinking Water and Sanitation(25-26)D

बिहार सरकार

समाहरणालय, समस्तीपुर
(जिला योजना कार्यालय)
E-mail:- dpo.spr-bih@gov.in

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–05/2025–26

मुख्यमंत्री क्षेत्र विकास योजनान्तर्गत श्री आलोक कुमार मेहता माननीय विधायक, उजियारपुर द्वारा अपने विधानसभा क्षेत्र अन्तर्गत उजियारपुर एवं दलसिंहसराय प्रखंड के विभिन्न पुस्तकालयों में टेबुल एवं कुर्सी की आपूर्ति करने हेतु विशिष्टियाँ सहित अनुशंसा पत्र प्राप्त हुआ है। उक्त के निमित निविदा आमंत्रण सूचना– PR.No.005425(Planning)2025-26 आमंत्रित कि गयी थी। निर्धारित अवधि तक किसी भी निविदादाता द्वारा भाग नहीं लेने के कारण एवं आगामी बिहार विधान सभा निर्वाचन 2025 के मद्देनजर टेबुल एवं कुर्सी का क्रय एवं आपूर्ति हेतु दर निर्धारण के लिए इच्छुक आपूर्तिकर्त्ताओं/निर्माताओं/विक्रेताओं/फर्मों से पुनः द्वि–लिफाफा प्रणाली अन्तर्गत मुहरबन्द अल्पकालीन निविदा आमंत्रित की जाती है। पहला लिफाफा तकनीकी बिड एवं दुसरा लिफाफा वित्तीय बिड का होगा। लिफाफों पर तकनीकी बिड एवं वित्तीय बिड लिखना अनिवार्य होगा। दोनों सीलबन्द लिफाफों को एक अन्य लिफाफे के अन्दर सील बंद करते हुए बड़े अक्षरों में **"मुख्यमंत्री क्षेत्र विकास योजनान्तर्गत टेबुल एवं कुर्सी हेतु निविदा"** लिखकर सौंपना होगा। सभी लिफाफों पर निविदादाताओं को अपने प्रतिष्ठान का नाम एवं पता अंकित करना होगा। लिफाफा बिल्कुल सीलबन्द होना अनिवार्य है।

निविदा **दिनांक–10.09.2025 के 12:00 बजे अपराह्न** तक जिला योजना कार्यालय, समस्तीपुर में जमा किया जाना है। प्राप्त **निविदा को उक्त तिथि को 03:00 बजे अपराह्न** में उप विकास आयुक्त–सह–अध्यक्ष जिला क्रय समिति, समस्तीपुर के कार्यालय कक्ष में निर्णय हेतु गठित क्रय समिति के समक्ष खोली जायेगी। निविदादाता या उनके द्वारा अधिकृत प्रतिनिधि क्रय समिति की बैठक में भाग ले सकते हैं। निविदा की विस्तृत विवरणी एवं शर्तें समस्तीपुर जिले के वेबसाईट www.samastipur.bih.nic.in पर देखी जा सकती है। किसी भी शंका समाधान हेतु कार्यालय अवधि के दौरान जिला योजना कार्यालय, समस्तीपुर से सम्पर्क किया जा सकता है।

विस्तृत जानकारी **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** से प्राप्त की जा सकती है।

उप विकास आयुक्त,
समस्तीपुर।

PR. No. 13174 (Planning) 2025-26

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, देवघर

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–07/2025–26

1. विज्ञापनदाता का नाम : कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, देवघर।
2. परिमाण विपत्र बिक्री की तिथि : 18.09.2025 (1:00 बजे अपराह्न तक)
3. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय : 20.09.2025 को 3:00 बजे अपराह्न तक
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : 20.09.2025 को 3:30 बजे अपराह्न
5. परिमाण विपत्र बिक्री स्थान : कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, देवघर/अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, दुमका का कार्यालय
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : यथोक्त।
7. कार्य का विवरण :

क्र0 सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रूपये में)	अग्रधन की राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र की मूल्य	कार्य समाप्ति की अवधि
1	Renovation of Suchna Bhawan Building at Deoghar for the year 2025-26	24,74,400.00	49,500.00	5000.00	03 Months
2	Renovation of Sales Tax office (False Ceiling Toilet, Water Tank with Pipe) at Deoghar for the year 2025-26	23,33,100.00	46,700.00	5000.00	03 Months

2. निविदा की शर्ते **www.jharkhand.gov.in** एवं कार्यालय के सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमंडल, देवघर

PR 360783 Building(25-26)#D

सत्यमेव जयते

وزارت سماجی انصاف اور تفویض اختیارات
حکومت ہند

محکمہ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات

سال 2025-26 کے لئے

ایس سی طلبا کے لئے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ
منصوبہ کے تحت اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے

درج فہرست ذات طبقہ کے طلبا کو
اسکالرشپ مہیا کرانے کا اعلان کرتا ہے

اہلیت	کام کا دائرہ	اسکالرشپ
✔ ماں-باپ/گارجین کی سالانہ آمدنی 2.50 لاکھ روپیہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے ✔ منظور شدہ اداروں/یونیورسٹیوں/کالجوں/اسکولوں میں نصابوں کا تعلیم حاصل کرنے والے طلبا	✔ کلاس 11 اور اس کے بعد والے سبھی منظور شدہ نصاب ✔ مستفیدین کا انتخاب ریاستی حکومتوں/یونین ٹیریٹری انتظامیہ کے ذریعہ کیا جائے گا ✔ سب سے غریب خاندانوں کی درخواست گزاروں کو ترجیح	✔ مکمل ناقابل واپسی فیس (ٹیوشن فیس سمیت) ✔ سالانہ -/2500 روپیہ سے لیکر -/13500 روپیہ کا اکیڈمک بھتہ ✔ معذور طلبا (خصوصی طور سے اہل) کے لئے 10% اضافی بھتہ

✔ طلبا کے پاس ویلڈ موبائل نمبر، آدھار نمبر (یو ڈی آئی)، آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ، انکم سرٹیفکیٹ، گزشتہ سال کی مارکس شیٹ اور ذات سرٹیفکیٹ ہونا چاہئے۔

✔ منصوبہ کی ہدایات اور تفصیلی اہلیت پیمانہ نیچے دئے گئے لنک پر دستیاب ھے
https://socialjustice.gov.in/schemes/25

منصوبہ کی ہدایات کے لئے QR کوڈ اسکین کریں

cbc 38101/11/0016/2526

دنیا کا سب سے بڑا قرآن کمپیٹیشن جس کی کوئی مثال نہیں: محمد رضوان سلفی

اب تک کا سب سے بڑا مقابلہ' جس میں 128 ملکوں سے 179 افراد شریک ہوئے

پورنیہ 30اگست (اسرار عادل) یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مملکتِ توحید سعودی عرب پورے تن من دھن کے ساتھ حرمین شریفین کی تعمیر وترقی اور توسیع وتزئین میں سرگرم عمل ہے۔ سعودی حکمران اور عوام کو پوری دلچسپی اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ حجاج اور معتمرین کی خاطر خواہ خدمت کا شرف حاصل ہے۔ دوسری طرف قرآنِ کریم کی ہمہ جہت خدمات میں پوری دنیا میں سعودی عرب کی کوئی مثال نہیں۔ یہی وہ ملک ہے جس کا دستور قرآنِ پاک ہے۔ اس ملک میں موجود تمام یونیورسٹیوں میں قرآنِ کریم کے نام سے خصوصی چیئرز پائے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا باتیں مشہور ومعروف عالم دین صوبائی جمعیت اہلحدیث بہار کے نائب امیر مولانا محمد رضوان عبدالحکیم السّلفی حفظہ اللہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہیں۔ مسٹر رضوان سلفی نے یہ بھی کہا کہ مملکت میں خصوصی ٹی وی چینلز ہیں جن میں لگاتار ائمہ حرمین اور دنیا کے بہترین قرا کی تلاوت نشر کی جاتی ہے۔ قرآنِ مجید کی شاندار طباعت کے لیے مدینہ منورہ میں ماڈرن پرنٹنگ پریس موجود ہے جہاں لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں قرآن پاک چھاپا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں رائج زندہ زبانوں میں قرآنِ کریم کے ترجمے وتفسیر کی طباعت واشاعت کا کام وسیع پیمانے پر چل رہا ہے۔ مختلف ممالک میں ناظرہ، حفظ اور تجویدِ قرآن کے مقابلے کرائے جاتے ہیں جن کے لیے ایک خطیر رقم خرچ کی جاتی ہے۔ اللہ تعالی اربابِ حکومت وعوام کو جزائے خیر دے اور ان کی حفاظت فرمائے آمین۔ 45 ویں کنگ عبدالعزیز عالمی مقابلۂ حفظ وحسنِ قراءت مع تجوید وتفسیرِ قرآن حسن وخوبی اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز حفظہ اللہ کی نمائندگی کرتے ہوئے مکہ مکرمہ کے نائب گورنر شہزادہ سعود بن مشعل اختتامی تقریب میں شریک ہوئے۔ حسبِ سابق اسلامی امور کے وزیرِ محترم عزت مآب عالی جناب ڈاکٹر عبداللطیف آل الشیخ حفظہ اللہ نے مقابلے کے حتمی نتائج اور پوزیشن حاصل کرنے والے فاتحین کے ناموں کی منظوری دی۔

مسٹر رضوان سلفی صاحب نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ یہ اب تک کا قرآن کا سب سے بڑا مقابلہ تھا جس میں 128 ملکوں کے 179 افراد شریک ہوئے۔ پہلی کیٹیگری میں 5 لاکھ ریال کا پہلا انعام حاصل کرنے والے خوش نصیب جمہوریہ چاڈ کے محمد آدم محمد ہیں۔ جبکہ سعودی عرب کے انس بن ماجد الحازمی نے ساڑھے چار لاکھ ریال کے دوسرے اور نائجیریا سے تعلق رکھنے والے سنو سی بخاری ادریس تیسرے انعام کے حقدار ٹھہرے جن کو چار لاکھ ریال سے نوازا گیا۔ دوسری کیٹیگری میں سعودی عرب کے منصور بن متعب الحربی نے 3 لاکھ ریال کا پہلا، الجزائر کے عبدالودود بن سدیرہ نے 23 لاکھ 75 ہزار ریال کا دوسرا جبکہ ایتھوپیا کے ابراہیم خیرالدین محمد نے ڈھائی لاکھ ریال کا تیسرا انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ تیسری کیٹیگری میں دو لاکھ ریال کا پہلا انعام یمن کے محمد دماج الشویع ایک لاکھ 90 ہزار ریال کا دوسرا انعام، چاڈ کے محمد کو ہی تیسرا انعام ایک لاکھ 80 ہزار ریال، سینگال کے بدر جانج پانچواں انعام ایک لاکھ 70 ہزار ریال، امریکہ کے محمد امین حسن اور پانچواں انعام ایک لاکھ 60 ہزار ریال فلسطین کے کمال منسی کو ملا ہے۔

چوتھی کیٹیگری میں ڈیڑھ لاکھ ریال سے ایک لاکھ 10 ہزار ریال جبکہ پانچویں کیٹیگری میں 65 ہزار ریال سے 45 ہزار ریال کے انعامات دیے گئے۔ واضح رہے کہ فائنل راؤنڈ چھ روز جاری رہنے کے بعد کامیابی کے ساتھ ختم ہوا تھا جس کے بعد اختتامی تقریب منعقد کی گئی۔

رضوان سلفی صاحب نے مزید کہا کہ اس عظیم الشان کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل قرآن کمپیٹیشن کی خاص بات یہ رہی کہ نتائج اور فاتحین کے انتخاب میں شفافیت کے لیے اس اہم یادگار مقابلے میں بین الاقوامی حکم (ججز) اور ماڈرن الیکٹرانک ججنگ سسٹم اپنایا گیا جس کو شرکا نے خوب سراہا اور تمام کٹیگریز کے رزلٹس پر اطمینان کا اظہار کیا اور ان سب نے وزارت اسلامی امور کا شکریہ ادا کیا۔ مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں ہونے والا یہ اب تک کا سب سے بڑا قرآن کمپیٹیشن تھا جو پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے فخر کی بات ہے۔ قرآنِ کریم کی ان بے نظیر خدمات پر ہم سعودی حکمرانوں اور عوام کو بالخصوص بادشاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ان کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان آلِ سعود اور عزت مآب وزیر اسلامی امور ڈاکٹر عبداللطیف آل الشیخ حفظہم اللہ کو دلوں کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور تہِ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالی ان کی ان کوششوں کو شرفِ قبولیت بخشے اور سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین۔

ووٹر ادھیکار یاترا سے بی جے پی کی نیند حرام: نصیرالدین

بہارشریف (الیاس خاں) بہار پردیش راشٹریہ جنتا دل اقلیتی سیل کے ریاستی جنرل سکریٹری سید خالد نصیرالدین بہارشریف دورہ کے دوران کہا کہ لیڈر آف اپوزیشن راہل گاندھی اور بہار کے لیڈر

آف اپوزیشن تیجسوی یادو کی ووٹر ادھیکار یاترا میں امنڈتی ہوئی عوامی ہجوم کو دیکھ کر بھارتیہ جنتا پارٹی کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں۔ انہوں نے کا کہ عظیم اتحاد کے لیڈران بہار کے جن جن علاقوں میں جا رہے ہیں ہزاروں کی تعداد میں شہر ودیہات کے لوگ بغیر کسی دعوت کے اس یاترا میں شامل ہو کر ووٹ چور گدی چھوڑ" کا نعرہ بلند کر رہے ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دن متھلا کی سرزمین پر پہلی مرتبہ پرینکا گاندھی کے آمد سے عوام میں زبردست جوش وخروش دیکھا گیا۔ لوگ راہل اور پرینکا کی ایک جھلک پانے اور ان کی تقریر سننے کے لیے بے تاب نظر آ رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دربھنگہ، مظفر پور، سمستی پور، مونگیر، گیاجی، نوادہ، نالندہ ودیگر ضلعوں میں یہ ووٹر ادھیکار یاترا پوری طرح کامیاب اور تاریخی ثابت ہوا۔ عوامی نعرے ووٹ چور گری چھوڑ" سے بی جے پی کے اندر بوکھلاہٹ صاف دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس یاترا کو بدنام کرنے کی مختلف سازشیں رچی جا رہی ہیں، لیکن عوام باشعور ہیں اور سب کچھ سمجھنے لگے ہیں۔ مسٹر خالد نصیرالدین نے بی جے پی کارکنوں کے ذریعہ کانگریس دفتر میں توڑ پھوڑ اور مار پیٹ کرنے کی شدید مزمت کی ہے۔

اریراج سب ڈویژن صدر انیس الحق شمسی کی والدہ کا انتقال

موتیہاری: (پریس ریلیز) آل بہار اردو ٹیچرس ایسو ایشن کے اریراج سب ڈویژن صدر ماسٹر انیس الحق شمسی کی والدہ محترمہ خاتون کا ۲۹ اگست بروز جمعہ، بوقت ٦ بجے صبح میں انتقال پر ملال ہوگیا، مرحومہ نیک دل اور باشرع خاتون تھیں، آپ قوم وسماج کی بھلائی کے لئے سدا فکر مند رہتی ہیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ ان کے آبائی گاؤں راجے پور دھیا میں قاری محمد ہارون نے پڑھائی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ موت برحق ہے۔ اس سے کسی کو رستگاری نہیں ہے، ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اس لیے آپ لوگ دنیاوی مصروفیات میں اپنا وقت ضایع نہ کر آخرت کی تیاری میں اپنا وقت لگاءیں۔۔ بعد ازاں سیکڑوں فرزندان توحید کی موجودگی میں مرحومہ کو نم آنکھوں سے سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر مدرسہ بورڈ کے سابق چیرمین عبد القیوم انصاری، آل بہار اردو ٹیچرس ایسو ایشن کے ریاستی صدر ڈاکٹر عقیل مشتاق، ابوناٹ کے جوائنٹ سکریٹری مہر عالم چمپارنی، کامیشور سنسکرت یونیورسٹی کے سابق سینیٹ رکن صیوم انصاری، نورالحسن انصاری، سابق مکھیا رڑھیا پنچایت رضاءالرحمن انصاری، مولانا رضوان احمد، آفتاب عالم، خورشید عالم، محمد انصاری، شہاب الدین، زاہد الرحمن، ایڈوکیٹ مجیب الرحمن، زاہد پرویز، مولانا جمال الدین، بشیر احمد، مولانا جمیل اختر، حافظ غلام رسول، حامد انصاری، محمد عارف، حافظ انصار، حاجی شکور، حاجی شوکت علی انصاری، ماسٹر صغیر عالم، ماسٹر محمد شعیب، شاہد پرویز، محمد تاج انصاری، مولانا محمد عالم، عظیم الحق انصاری، انیس الحق شمسی، اسیر الحق، رڑھیاہای اسکول کے ہیڈ ماسٹر ترلوکی کمار، سابق ضلع پارشد کرشن کانت مشر، بودھن رام وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

بی جے پی لیڈران نے تیجسوی کا پتلا جلایا

بیگوسرائے (نور عالم)۔ دربھنگہ میں مہا گٹھ بندھن کی ووٹر رائٹس یاترا کے دوران اسٹیج سے وزیر اعظم نریندر مودی کی ماں کو گالی دینے کا معاملہ بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ بی جے پی نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی اور جمعہ کو جنوبی ڈویژن کے صدر شنکر کمار یادو کی قیادت میں ایک غصہ مارچ نکالا اور راہل گاندھی، تیجسوی یادو مردہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے امبیڈکر چوک بکھڑا کے سامنے

دونوں لیڈروں کے پتلے جلائے۔ بی جے پی کسان مورچہ کے سابق ضلع صدر رام کمار ورما نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مودی کی ماں کو گالی دے کر ان کی توہین کرنا پورے ملک کی بدقسمتی ہے۔ اسٹیج پر موجود قائدین راہل تیجسوی کے سامنے بدسلوکی کرنے والوں اور اس میں ملوث تمام قصورواروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ تاکہ آئندہ کوئی بھی ملک کے ناموروزیر اعظم کے حوالے سے نازیبا تبصرہ کرنے والا دوبارہ ایسی حرکت کرنے کی جرات نہ کر سکے۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلعی ترجمان سنجیو کمار یادو، ضلع جنرل سکریٹری موحد۔ گدا اعظم، اودھیش کمار، راجو کمار، یوگیندر شاہ، ارون شاہ، پھولینا شاہ، انکت کمار، آلوک کمار، متھلیش ورما، جیانند یادو، کپل چورسیہ، منوج کمار اور دیگر بی جے پی ممبران موجود تھے۔

اولاد اللہ کی عظیم نعمت ہے بچوں کے بنیادی حقوق پر توجہ دیں: رحمانی

سوپول 0 3اگست (محمد ابوالحاسن (اولاد اللہ رب العزت کی بڑی نعمت ہے، ہر انسان کو اس کی قدر کرنی چاہیے، بچوں کی پرورش میں ادنی بھی کوتاہی گناہ کے مترادف ہے۔ اولاد کی پیدائش خوشی ومسرت کا باعث ہے، اسوہ نبوی بھی یہی ہے کہ اولاد کی پیدائش پر خوشی منائی جائے، خوشی کے اظہار کا بہترین اور پسندیدہ طریقہ عقیقہ ہے یہ باتیں جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ ہرھونی کی مسجد میں مفتی محمد انصار قاسمی نے ایک عقیقہ کی تقریب کے موقع پر کہی، واضح رہے کہ فیصل قیام نے اپنی بیٹی حیا فیصل اور بیٹے یوسف قیام کے عقیقہ کی تقریب جامعۃ القاسم میں طلبہ واساتذہ کے درمیان رکھی، اس موقع پر جامعۃ القاسم کی مسجد میں دعائیہ مجلس بھی منعقد ہوئی مفتی محمد انصار نے اظہار خیال کرتے ہو ※ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے حقوق اور تربیت کے پہلو سے جو ہدایت دی ہے اس پر روشنی ڈالی، مولانا ضیاء اللہ ضیاء رحمانی نے بتایا کہ عقیقہ کی وجہ سے بچے پریشانی اور بیماری سے محفوظ رہتے ہیں، انہیں چاہیے کہ بچوں کے بنیادی حقوق پر توجہ دیں، اسلامی سانچے میں ڈھالیں، موقع پر مولانا محمد عقیل قاسمی نے منظوم کلام پیش کیا اور بچوں کے مبارک بادی کے ساتھ نیک مستقبل کی دعائیں دی، موقع پر قرب وجوار کی اہم شخصیات نے شرکت کی، جیسے شاہ جہاں شاد، مفتی عقیل انور مظاہری، محمد تاج الدین، فیصل قیام، ممتاز سلام، محمد فیصل، خوب قیام، محمد عمر، برکۃ قمر الزماں، ارشاد صدیقی، محمد بلال، شوکت انصاری، عبدالسمیع، انس البھدی، عبد خالد، ممتاز عالم، ڈاکٹر عبدالمتین، پرویز عالم وغیرہ موجود تھے، موقع پر ملک وملت، بچوں کی صحت وسلامتی کے ساتھ فیصل قیام کی اہلیہ مرحومہ ڈاکٹر نیلوفر اور مولانا عبدالمتین رحمانی کے لئے دعاء مغفرت بھی ہوئی۔

الکریم یونیورسٹی کے احاطے میں نیشنل اسپورٹس ڈے منایا گیا

کٹیہار 30اگست (محمد مرشد عالم) الکریم یونیورسٹی کٹیہار کے احاطے میں نیشنل اسپورٹس ڈے کا انعقاد تزک واحتشام کے ساتھ کیا گیا۔ اسپورٹس ڈے کا آغاز حلف برداری سے کیا گیا۔ اس موقع پر معزز چانسلر ڈاکٹر احمد اشفاق کریم کے ساتھ ساتھ وائس چانسلر، رجسٹرار، سی ایف اے او، اکزام کنٹرولر، تمام اسکول/کالج کے پرنسپل/ڈائریکٹر اور مختلف اسکولوں کے تدریسی اہلکار/غیر تدریسی اہلکار سیکڑوں کی تعداد میں

حلف برداری کا اہتمام کیا۔ حلف برداری کے بعد یونیورسٹی میں قومی اسپورٹس ڈے کے بینر کے ساتھ کھیل کود کے تئیں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے 5 کلومیٹر لمبی پدیاترا نکالی گئی۔ جس میں وائس چانسلر پروفیسر سید معید احمد کے ساتھ رجسٹرار مسٹر وزین الدین انصاری، یونیورسٹی کے افسران اور ملازمین، اساتذہ اور طلبہ وطالبات نے حصہ لیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے احاطے میں مختلف قسم کے انڈور گیم اور ٹیبل ٹینس، کیرم جیسے مخصوص کھیلوں کا انعقاد کیا گیا۔ کھیل کود کے تعلق سے پوسٹر مقابلہ کا بھی انعقاد کیا گیا۔ جس میں سبھی کالج اسکول کے طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس مقابلے میں کامیاب طلبہ وطالبات کو انعام کے طور پر مومنٹو اور میڈل دیے گئے۔

مفتی اطہر القاسمی تیسری بار جمعیت علماء کے ضلع جنرل سکریٹری منتخب

اررِیہ 0 3اگست (مشتاق احمد صدیقی) مرکزی جامع مسجد شہر اررِیہ میں اربابِ جمعیت کے روح پرور انتخابی اجلاس میں اگلے تین سالہ ٹرم کے لئے جمعیت علماء اررِیہ کی تشکیلِ نو ہوئی اور نہایت خوش گوار، روحانی اور پرامن ماحول میں صدر وسکریٹری اور ان کے نائبین ودیگر اراکین کا انتخاب عمل میں آیا۔ اس حسنِ انتخاب پر ہم جملہ اربابِ جامع العلوم ترکیلی عیدگاہ تمام نومنتخب عہدیداران کے ساتھ بلاک اور مقامی سطح کے یونٹوں کے مخلص ذمے داران کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جامع العلوم ترکیلی کے بانی اور مہتمم مولانا خورشید نعمانی نے ایک خصوصی بات چیت کے دوران کہا کہ میں خود اور دینی تعلیمی وتربیتی ادارہ جامع العلوم ترکیلی فیملی کی جانب سے بطورِ خاص خطۂ سیمانچل اور بہار کے معروف ومقبول نوجوان عالم دین عزیز گرامی بابو مفتی محمد اطہر القاسمی سلمہ اللہ کو لگاتار تیسری بار بلامقابلہ جمعیت علماء اررِیہ کے جنرل سکریٹری کے لئے منتخب کئے جانے پر ان کی خدمت میں ہدیۂ تبریک وتہنیت پیش کرتے ہوئے ان کے لئے ڈھیر ساری دعائیں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ رب کریم انہیں سلامت رکھے، صحت وتندرستی کی دولت سے مالا مال کرے اور جملہ شرور وفتن سے حفاظت فرمائے!، کیوں کہ میرے عزیز مفتی سلمہ زمانۂ طالب علمی سے ہی نہایت محنتی، ذہین وفطین، وقت کے پابند، صالح فکر کے حامل اور اپنے اساتذۂ کرام کے منظورِ نظر رہے ہیں۔ ملک بھر میں ان کے متعدد اساتذہ کرام ورفقاء عظام جمعیت علماء ہند کے مرکزی، صوبائی وضلعی عہدوں پر فائز ہیں اور عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ موصوف تقریباً 15 سال سے جمعیت علماء اررِیہ سے وابستہ رہ کر درس وتدریس اور تقریر وتحریر کے ساتھ 100 / سالہ تاریخ ساز نمائندہ ملی تنظیم کے پلیٹ فارم سے خطے میں مذہبی ملی سماجی اور معاشرتی خدمات میں مصروف عمل ہیں۔ مولانا خورشید نعمانی نے مزید کہا کہ ان کی مخلصانہ ملی خدمات اور معاشرتی جدوجہد کے نتیجے میں مذکورہ اجلاس میں ضلع کے کونے کونے سے تشریف لائے ہوئے باوقار سینکڑوں علماء وفضلاء نے انہیں بلا مقابلہ تیسری بار جنرل سکریٹری کے عہدے پر فائز کیا ہے۔ جس سے خطے کے ساتھ یہاں ان کے آبائی گاؤں ترکیلی میں بھی لوگوں میں خوشیوں کا ماحول ہے اور چھوٹے بڑے سب انہیں مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔ موصوف مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم ترکیلی عیدگاہ کے سرپرست بھی ہیں۔ خدا کرے کہ وہ ماضی کی طرح مستقبل میں بھی اس بارِ امانت کو امانت سمجھ کر درس وتدریس سے فارغ اوقات کو ملت اسلامیہ کی خدمت کے لئے پیش کرتے رہیں اور نئی تشکیل شدہ موقر جماعت کے ساتھ مل جل کر جمعیت علماء ہند کے مشن اور تحریک کو آگے بڑھاتے رہیں!

بی جے پی کارکنوں نے تیجسوی، راہل کا پتلا نظر آتش کیا

سنگھواڑہ دربھنگہ (محمد مصطفی) ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے کے معاملے میں وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور بی جے پی کے کارکنوں نے

لال پور چوک پر راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کا پتلا نظر آتش کرا پنے غصے کا اظہار کیا۔ وشو ہندو پریشد کم بجرنگ دل بلاک صدر چندن بھٹ، بی جے پی منڈل صدر بھولا رائے، یوتھ فرنٹ کے صدر راجن کمار، متھلیش بھگت، پرشورام ٹھاکر، رجنیش پٹیل، سنجے ٹھاکر، منی کانت ٹھاکر، سنتوش بیٹھا، راکیش بیٹھا، بٹو کمار چندن کمار نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کئے جانے پر اسکی مذمت کی۔ وزیر اعظم سے مطالبہ کیا کہ نازیبا الفاظ استعمال کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے کارکنوں نے کانگریس لیڈر محمد نوشاد کو گرفتار کرنے کا مطالبہ تیز کر دیا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران سنگھواڑہ بلاک کے اتربیل چوک کے قریب کانگریس لیڈر کے ذریعہ بنائے گئے اسٹیج سے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کی گئی جسکا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد بی جے پی کے ضلع صدر آدتیہ ناتھ نارائن منّا نے اس معاملے میں سمری تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔

دیارہ علاقے کی 60ہزار سے زائد آبادی سیلاب سے دوچار

بیگوسرائے (نورعالم) دریائے گنگا کے پانی کی سطح میں مسلسل اضافے نے دیارہ علاقے کی 60 ہزار سے زائد آبادی کو شدید پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ سیلابی پانی مرکزی سڑکوں پر پھیل گیا ہے جس کے باعث لوگوں کی آمدورفت ٹھپ ہوکر رہ گئی ہے۔ کئی دیہات کا بلاک ہیڈ کوارٹر سے رابطہ منقطع ہوگیا ہے، جب کہ دیگر کئی گاؤں رابطہ منقطع ہونے کے دہانے پر ہیں۔ بلیا بلاک کے لکھمنیہ-مسودن پور دیارہ روڈ پر چیچیا ہی ڈھابہ کے قریب تین فٹ سے زیادہ پانی بھر گیا ہے جس کی وجہ سے پیدل چلنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ ساتھ ہی سانہا-گودرگا ماڈیم سے شادی پور دیارہ اور بشن پور تک اور تلسیٹل-پرمانند پور-مرزا پور سڑک پر تین فٹ پانی بہہ رہا ہے۔ اس کی وجہ سے پرمانند پور، تاج پور، بھوانند پور اور پہاڑ پور پنچایت کے درجنوں دیہات کا رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ دیہاتی جان جوکھوں میں ڈال کر پانی عبور کرنے پر مجبور ہیں۔ ابھی تک انتظامیہ نے کشتیوں کا انتظام نہیں کیا۔ کئی سکولوں میں بھی پانی داخل ہوگیا ہے۔ اساتذہ رسک لے کر سکول پہنچ رہے۔

باجپٹی اسمبلی حلقہ میں این ڈی اے کارکنوں کی کانفرنس منعقد

سیتامڑھی (محمد ارمان علی) ایس آر پی این ہائی اسکول باجپٹی میں این ڈی اے ورکر کانفرنس منعقد ہوا۔ اس کی صدارت ضلع جے ڈی یو کے صدر ستیندر سنگھ کشواہا نے کی۔ اس موقع پر بہار حکومت کے وزیر سنجے جھا اور وزیر تعلیم سنیل کمار مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ان کے علاوہ مادھو آنند، شاہنواز احمد کیفی، سیتامڑھی کے ایم پی دیویش چندر ٹھاکر، سابق ایم پی رام کمار شرما، ممبر اسمبلی رنیسید پور پنکج کمار مشرا اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔ اجلاس میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے تمام مقررین نے اس بار این ڈی اے کی حکومت بنانے اور نتیش کمار کو مکمل اکثریت کے ساتھ وزیر اعلیٰ بنانے کی پرزور اپیل کی۔ اس بار مرکزی نعرہ پھر سے نتیش اور 225 سیٹیں پار" پورے پروگرام پر چھایا رہا۔ کارکنوں نے اپنے وزیر سے مطالبہ کیا کہ ایکسپریس ٹرین کو باجپٹی پر روکا جائے، باجپٹی اسٹیشن کا نام شہید رامفل منڈل کے نام پر رکھا جائے اور آئی ٹی آئی اور ڈگری کالج بنایا جائے۔ اپنے خطاب میں مہمان خصوصی نے عوام سے کہا کہ وہ راہول گاندھی اور تیجسوی یادو کے دورہ بہار کے دوران محتاط رہیں۔ نتیش کمار سے بھی اپیل کی گئی، بہار کے اس تبدیلی کو دیکھیں جو انہیں 2005 میں دوسری حکومت سے ملی تھی۔ بہار حکومت کی طرف سے 125 یونٹ مفت بجلی، ستمبر میں خواتین کے کھاتوں میں دس ہزار جانا تاکہ انہیں خود انحصار بنایا جا سکے اور بڑھاپے کی پنشن کو بڑھا کر 1100 روپے تک پہنچایا گیا ڈاکٹر رنجو گیتا نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی شکست کے بعد باجپٹی کی رکی ہوئی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے انہیں دوبارہ ممبر اسمبلی اکثریت کے ساتھ بھیجیں۔

دوہرے قتل معاملے میں دو افراد کو 3 تاریخ کو سزا

بیگوسرائے (نور عالم)۔ ADJ-3 برجیش کمار سنگھ کی عدالت نے دوہرے قتل کیس کے ملزم سنی سنگھ ٹھاکر چک اور کل گاؤں (دونوں گڑھارا تھانے) کو تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت استغاثہ کے ثبوت کی بنیاد پر مجرم قرار دیا۔ عدالت نے سزا کے نکتہ پر کیس کی سماعت کی تاریخ 3 ستمبر مقرر کی ہے۔ اسی روز سزا کے نکتہ پر فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت سزا سنائے گی۔ معلومات کے مطابق دونوں پر گڑھارا کے یشراج اور ببہت کے پپو سنگھ کے بیٹے سوربھ کمار کو گولی مار کر قتل کرنے کا الزام تھا۔ ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر رام پرکاش یادو، جو عدالت میں استغاثہ کی جانب سے کیس کی التجا کر رہے ہیں، نے بتایا کہ یہ واقعہ 29 جولائی 2020 کو گڑھارا تھانے کے علاقے میں پیش آیا۔ پولیس نے متوفی یشراج کے والد دھرمیندر کمار سنگھ کے بیان پر واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف تھانہ میں مقدمہ درج کیا تھا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران، پراسیکیوشن کی جانب سے الزامات کی حمایت کے لیے کل 11 افراد کو بلایا گیا۔ عدالت میں کئی گواہوں کے بیانات بھی بطور دفاع قلمبند کیے گئے۔ عدالت استغاثہ اور دفاعی وکلاء کی طرف سے دیے گئے دلائل اور استغاثہ کی جانب سے پیش کیے گئے دستاویزی شواہد کا جائزہ لینے کے بعد اپنے نتیجے پر پہنچی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ مجرم قرار دیئے گئے دانی سنگھ جیل میں ہیں۔ سنی کو عدالت کے حکم سے ضمانت پر رہا کیا گیا تھا۔

ووٹر فہرست کو لے کر ڈی ایم کی میٹنگ منعقد

بہارشریف 0 3اگست (الیاس خاں) ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ انتخابی فہرست کے مبصر-کم-کمشنر پٹنہ ڈویژن، پٹنہ کی صدارت میں شہید ہردیو بھون بہارشریف، کلکٹریٹ میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایم پی، ایم ایل اے، تمام سیاسی جماعتوں کے صدر سیکرٹریوں کے کامیاب انعقاد کے لیے خصوصی طور پر تسلیم شدہ پارٹیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا۔ اہلیت کی تاریخ 2025/07/01 کی بنیاد پر انتخابی فہرست۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ کسی بھی اہل شخص کو نہ چھوڑا جائے، تمام اہل ووٹرز خواتین ※ مرد ※ معذور افراد کے نام ووٹرلسٹ میں شامل کرنے کی ہر ممکن کوشش کو یقینی بنایا جائے۔ مبصر نے وہاں موجود عوامی نمائندوں کو بتایا کہ انتخابی فہرست کے مسودے کی اشاعت 2025.08.01 کو کی گئی تھی، اس پر دعوے، اعتراضات وصول کرنے کی آخری تاریخ 2025.09.01 ہے۔ اس مدت کے دوران، رہ جانے والے ووٹرز اور ایسے تمام اہل افراد جو ووٹر بننے کے اہل ہیں وہ فارم 6 میں درخواست دے سکتے ہیں اور اپنے نام ووٹرلسٹ میں شامل کروا سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نالندہ ضلع میں کل 23 لاکھ 16 ہزار 81 ووٹروں کے نام ڈرافٹ میں شائع کیے گئے تھے، جب کہ دعویٰ اعتراض کی مدت کے دوران نام شامل کرنے کے لیے اب تک 21 ہزار 771 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے موجود عوامی نمائندوں سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ وہ اہل افراد کو ووٹرلسٹ میں نام شامل کرنے کی ترغیب دیں گے۔ اس موقع پر موجود عوامی نمائندوں نے گہرے معائنے سے متعلق اپنی تجاویز دیں۔ اس موقع پر شری کندن کمار ضلع الیکشن آفیسر-کم-ضلع مجسٹریٹ، نالندہ، شری بھرت سونی، پولیس سپرنٹنڈنٹ نالندہ، شری کوشلندر کمار ایم پی نالندہ، شری راکیش کمار روشن ایم ایل اے اسلام پور، تمام الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، تمام اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز بشمول تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں جیسے کہ عام آدمی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی، بھارتیہ جنتا پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ، جنتا دل یونائیٹڈ، لوک جن شکتی پارٹی، راشٹریہ جنتا پارٹی، نیشنل پارٹی، راشٹریہ جنتا پارٹی، راشٹریہ جنتا پارٹی۔ مارکسسٹ لیننسٹ، انڈین نیشنل کانگریس وغیرہ موجود تھے۔

خاتون کی مشتبہ حالت میں موت، اہل خانہ غمزدہ

بیگوسرائے (نورعالم) تیگھڑا او پی علاقہ کے بساہی گاؤں میں ایک معمر خاتون کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ اس سے گھر والوں میں کھلبلی مچ گئی۔ مرنے والی بزرگ خاتون کی شناخت شریوتی دیوی کے طور پر ہوئی ہے جو کہ بساہی گاؤں کے وارڈ نمبر 2 کی رہنے والی گیتا مہاتو کی 75 سالہ بیوی تھی۔ بزرگ خاتون کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ وہ گھر کے اندر سو رہی تھی۔ اس کا شوہر باہر برآمدے میں سو رہا تھا۔ صبح وہ کمرے میں مردہ پائی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انچارج او پی صدر پنکج کمار فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور بزرگ خاتون کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ انہوں نے کہا کہ لواحقین کی جانب سے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ خاتون کی موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

بی جے پی اور کانگریس کے کارکنان پی ایم کی ماں پر نازیبا تبصرے کے معاملے پر جھگڑ پڑے

بیگوسرائے (نورعالم) ہفتہ کو بھارتیہ جنتا پارٹی اور کانگریس کارکنوں کے درمیان زبردست ہنگامہ ہوا۔ صورتحال اس وقت بگڑ گئی جب بی جے پی ایم ایل اے کندن کمار کی قیادت میں بی جے پی کارکنان کانگریس کے دفتر کے قریب پہنچے اور راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کا پتلا جلایا۔ پتلا جلانے کے بعد بی جے پی کارکنان کانگریس کے دفتر میں گھس گئے اور ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ دفتر میں داخل ہوتے ہی کانگریس کارکنان مشتعل ہوگئے اور دونوں گروپوں کے درمیان ہاتھا پائی شروع ہوگئی۔ حال ہی میں کانگریس کارکنوں کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ کے خلاف نازیبا تبصرہ کیا گیا تھا، جس کے خلاف بی جے پی کارکنوں نے یہ احتجاج کیا۔ اگرچہ رات گئے تک دونوں فریقین کے درمیان نعرے بازی اور جھگڑا جاری رہا لیکن پولیس کی موجودگی کے بعد حالات آہستہ آہستہ معمول پر آ گئے۔ اس موقع پر سٹی ایم ایل اے کندن کمار، ضلع صدر راجیو ورما، سمیت سنی، مرتیونجے کمار ویریش، اور سینکڑوں بی جے پی کارکنان موجود تھے۔ کانگریس کے ریاستی دفتر صداقت آشرم پر بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں کے ذریعہ کل کے حملے کی آگ ابھی ٹھنڈی نہیں ہوئی تھی کہ آج بیگوسرائے میں اس معاملے پر بی جے پی اور کانگریس کارکنوں کے درمیان تصادم کا معاملہ سامنے آیا۔ تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب سیکڑوں بی جے پی کارکنوں نے ایم ایل اے کندن سنگھ اور لالن کنور کی قیادت میں کانگریس کے دفتر پر حملہ کر دیا۔ اس دوران کانگریس کارکنوں نے اس کی شدید مخالفت کی اور معاملہ سنگین ہوگیا۔ آخرکار کانگریسیوں کی سخت مزاحمت کے بعد بی جے پی کارکن کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ اس دوران سابق ایم ایل اے محترمہ امیتا بھوشن اور ضلع صدر ابھے کمار سرجن کو معاملے کی جانکاری ملی! مسز بھوشن اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ کانگریس کے دفتر پہنچیں، تب تک بی جے پی کارکن وہاں سے چلے گئے تھے۔ جارحانہ موقف اپناتے ہوئے مسز بھوشن ضلع صدر سمیت سینکڑوں لوگوں کے ساتھ کینٹین چوک پہنچی اور وزیر اعظم کا پتلا جلایا! اس کے بعد امیتا بھوشن کی قیادت میں ایک وفد نے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے ملاقات کی، انہیں کیس کے بارے میں جانکاری دی اور انتشار پسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پریس سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مبینہ زیادتی کا پورا کیس اسپانسرڈ ہے۔

बिहार सरकार

बिहार पुलिस भवन निर्माण निगम

(बिहार सरकार का उपक्रम)

कॉर्पोरेट पहचान सं0 (CIN) U45200BR1974GC001126
प्रधान कार्यालय– कौटिल्य नगर, बि0वि0स0पु0–5, थाना हवाई अड्डा, पटना–800014.
मोबाईल नं0 : 9431011637 वेबसाईट : www.bpbcc.bihar.gov.in

अल्पकालीन ई0–निविदा आमंत्रण सूचना संख्या– 12/2025–26

1 विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : मुख्य अभियन्ता, बिहार पुलिस भवन निर्माण निगम, मुख्यालय, पटना। 2. निविदा आमंत्रित करने की तिथि : **दि0– 27–08–2025** 3. निविदा डाउनलोड करने की तिथि : **दि0– 04–09–2025 से दिनांक– 11–09–2025** तक। 4. निविदा अपलोड करने की अंतिम तिथि एवं समय : **दि0– 12–09–2025** को **17.00** बजे तक। 5. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक– **15–09–2025 को 16:00 बजे**। 6. (क) प्री बीड मिटिंग की तिथि, समय एवं स्थान : **दि0– 06–09–2025 को 15.00** बजे। मुख्य अभियन्ता, बिहार पुलिस भवन निर्माण निगम, मुख्यालय, पटना के कार्यालय कक्ष में। (ख) शपथ पत्र मूल में, परिमाण–विपत्र का मूल्य तथा विधिवत रूप में अग्रधन की देय राशि जमा करने की तिथि, समय एवं स्थान : कंडिका–20 के अनुसार। 7. निविदा प्रपत्र बिक्री का स्थान : **www.eproc2.bihar.gov.in** पर । 8. निविदा की वैद्यता अवधि : **120 दिन**। 9. **कार्य का विवरण :–**

क्र. सं.	कार्य का नाम	कार्य0 अभि0, बि0पु0भ0 नि0नि0, कार्य प्रमण्डल	परिमाण विपत्र की राशि (रू0 में)	अग्रधन की राशि (रू0 में)	निविदा कागजात का मूल्य (रू0 में)	बीड प्रोसेसिंग चार्ज सेवा कर सहित	कार्य समाप्ति की अवधि
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	बेगूसराय जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में (300 बैरक के सामने) 20 सीटेड महिला शौचालय सह स्नानागार जीर्णोद्धार एव रंग–रोगन का कार्य।	दरभंगा	1121400	22428	2500	As per eproc 2	3 माह
2.	बेगूसराय जिलान्तर्गत पुलिस अधीक्षक कार्यालय के चहारदिवारी का विशेष मरम्मति एव रंग–रोगन का कार्य।	दरभंगा	1213881	24300	2500	As per eproc 2	3 माह
3.	रोहतास जिलान्तर्गत अमझोर ओ0 पी0 भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1121500	22430	2500	As per eproc 2	3 माह
4.	बेगूसराय जिलान्तर्गत 03 बैरक (150 सिपाही की क्षमता वाला) के भवनों की मरम्मति एवं विद्युत वायरिंग का मरम्मति कार्य।	दरभंगा	2096162	41950	5000	As per eproc 2	3 माह
5.	खगड़िया जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में पुराना 50 सिपाही बैरक ब्लॉक–1 का मरम्मति कार्य।	दरभंगा	1215000	24300	2500	As per eproc 2	3 माह
6.	खगड़िया जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में पुराना 50 सिपाही बैरक का मरम्मति कार्य।	दरभंगा	1401900	28100	2500	As per eproc 2	3 माह
7.	खगड़िया जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में पुराना 50 सिपाही बैरक ब्लॉक–2 का मरम्मति कार्य।	दरभंगा	1215000	24300	2500	As per eproc 2	3 माह
8.	गया जिलान्तर्गत कोतवाली थाना में थाना भवन जी0+3 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	2663600	53300	5000	As per eproc 2	3 माह
9.	गया जिलान्तर्गत मगध विश्वविद्यालय थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1261700	25234	2500	As per eproc 2	3 माह
10.	गया जिलान्तर्गत बेलागंज थाना का चहारदिवारी का विशेष मरम्मति कार्य।	मगध	1261700	25234	2500	As per eproc 2	3 माह
11.	गया जिलान्तर्गत पुलिस महानिरीक्षक मगध क्षेत्र गया के आवास, चहारदिवारी, सिपाही बैरक, गार्ड बैरक एवं किचेन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1389726	27800	2500	As per eproc 2	3 माह
12.	गया जिलान्तर्गत नीमचक बथानी थाना का चहारदिवारी का विशेष मरम्मति कार्य।	मगध	1285000	25700	2500	As per eproc 2	3 माह
13.	गया जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र गया में प्रशिक्षण हेतु बैरक संख्या– 05 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1388240	27800	2500	As per eproc 2	3 माह
14.	गया जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र गया में प्रशिक्षण हेतु बैरक संख्या– 02 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1382533	27700	2500	As per eproc 2	3 माह
15.	गया जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र गया में प्रशिक्षण हेतु बैरक संख्या– 03 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1343360	26867	2500	As per eproc 2	3 माह
16.	गया जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र गया में प्रशिक्षण हेतु बैरक संख्या– 04 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1478328	29600	2500	As per eproc 2	3 माह
17.	गया जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र गया में प्रशिक्षण हेतु बैरक संख्या– 01 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1619799	32800	5000	As per eproc 2	3 माह
18.	कैमूर जिलान्तर्गत करमचट थाना में नक्सल थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मगध	1251500	25100	2500	As per eproc 2	3 माह
19.	औरंगाबाद जिलान्तर्गत नगर थाना का चहारदिवारी का विशेष मरम्मति कार्य।	मगध	2336490	46730	5000	As per eproc 2	3 माह
20.	बक्सर जिलान्तर्गत पुलिस प्रशिक्षण विद्यालय, डुमरॉव में 300 सिपाही बैरक (ब्लॉक–2) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1051104	21025	2500	As per eproc 2	3 माह
21.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र परिसर में 06 यू0 एस0 (ब्लॉक–ए) पदाधिकारी आवास का विद्युतिकरण सहित रंग–रोगन एवं मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1178200	23564	2500	As per eproc 2	3 माह
22.	अररिया जिलान्तर्गत रानीगंज थाना का चहारदिवारी का मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1099500	21990	2500	As per eproc 2	3 माह
23.	भागलपुर जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र भागलपुर में अवस्थित (07) सात अदद गैरेज का मरम्मति कार्य।	भागलपुर	1180700	23615	2500	As per eproc 2	5 माह
24.	भागलपुर जिलान्तर्गत वाथ थाना में चहारदिवारी का मरम्मति कार्य।	भागलपुर	1399800	28000	2500	As per eproc 2	3 माह
25.	नवगछिया पुलिस जिलान्तर्गत नवगछिया थाना में आदर्श थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	भागलपुर	1379400	27600	2500	As per eproc 2	3 माह
26.	नवगछिया पुलिस जिलान्तर्गत परवत्ता थाना में ग्रेड–3 थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	भागलपुर	1113300	22300	2500	As per eproc 2	3 माह
27.	पटना जिलान्तर्गत BASP-16 में 300 प्रशिक्षण हेतु निर्मित प्रशिक्षण स्कूल का छः (6) क्लास रूम में फॉल्स शिलिंग शौचालय का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1233400	24700	2500	As per eproc 2	3 माह
28.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित सरकारी आवासीय भवन 12 एल0एस0 आवास (आवास सं0– 127–138) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1938800	38776	5000	As per eproc 2	3 माह
29.	पटना जिलान्तर्गत BSAP-16 में 150 सिपाही बैरक ब्लॉक–बी का रंग–रोगन कार्य।	पटना	1101100	22100	2500	As per eproc 2	3 माह
30.	पटना जिलान्तर्गत बिहार पुलिस भवन निर्माण निगम, मुख्यालय, पटना के भवन ब्लॉक– A & B में लिफ्ट अधिष्ठापन कार्य।	पटना	1178212	23600	2500	As per eproc 2	3 माह
31.	सिवान जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र सिवान के परेड ग्राउण्ड के कैम्पस उन्नयन का मरम्मति कार्य।	मुजफ्फरपुर	2374800	47500	5000	As per eproc 2	3 माह
32.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में स्थित मंदिर के पीछे महिला बैरेक नं0–04 का जलापूर्ति, रंग–रोगन, विद्युतिकरण का मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1979400	39600	5000	As per eproc 2	3 माह
33.	गया जिलान्तर्गत गुरूआ थाना में चहारदिवारी का मरम्मति कार्य।	मगध	1236150	24750	2500	As per eproc 2	3 माह
34.	सिवान जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र सिवान में पहुंच पथ का विशेष मरम्मति कार्य।	मुजफ्फरपुर	1559600	31200	5000	As per eproc 2	3 माह
35.	सहरसा जिलान्तर्गत पुलिस अधीक्षक कार्यालय सहरसा का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	मुजफ्फरपुर	1024400	20500	2500	As per eproc 2	3 माह
36.	नवगछिया पुलिस जिलान्तर्गत गोपालपुर थाना में ग्रेड–3 थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	भागलपुर	1245400	24910	2500	As per eproc 2	3 माह
37.	गया जिलान्तर्गत कोठी थाना में पुराना थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य एवं थाना के चहारदिवारी का विशेष मरम्मति कार्य। (पुनर्निविदा) NIT-28/2024-25 Gr.- 07	मगध	1087981	21800	2500	As per eproc 2	3 माह
38.	औरंगाबाद जिलान्तर्गत नगर थाना में 12 एल0एस0 आवास का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य (पुनर्निविदा) NIT-13/2024-25 Gr.- 22	मगध	1002274	20100	2500	As per eproc 2	3 माह
39.	दरभंगा जिलान्तर्गत पुलिस लाईन में विभिन्न प्रकार के वाहनों की मरम्मति/रख–रखाव हेतु 10 Parking Garage Shed & Washing Pit का विद्युतिकरण सहित निर्माण कार्य। (पुनर्निविदि) NIT-13/2024-25 Gr.- 45	दरभंगा	3699845	74000	5000	As per eproc 2	5 माह
40.	गया जिलान्तर्गत अतरी थाना में 10 सिपाही बैरेक 01 अदद का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य एवं थाना के चहारदिवारी का विशेष मरम्मति कार्य। (पुनर्निविदि) NIT-28/2024-25 Gr.- 09	मगध	1961350	39250	5000	As per eproc 2	3 माह
41.	भोजपुर जिलान्तर्गत पुरानी पुलिस लाईन स्थित पुनपुन भवन में 12 एल0 एस0 आवास का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य (पुनर्निविदि) NIT-13/2024-25 Gr.- 15	पटना	1757310	35150	5000	As per eproc 2	3 माह
42.	भोजपुर जिलान्तर्गत पुरानी पुलिस लाईन आरा में सतलज भवन (12 एल0एस0) भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य (पुनर्निविदि) NIT-13/2024-25 Gr.- 07	पटना	1448488	29000	2500	As per eproc 2	3 माह
43.	गया जिलान्तर्गत शेरघाटी थाना में 10 सिपाही बैरेक 02 अदद का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य एवं थाना के चहारदिवारी का विशेष मरम्मति कार्य। (पुनर्निविदि) NIT-28/2024-25 Gr.- 08	मगध	2193237	43900	5000	As per eproc 2	4 माह
44.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र के परिसर में पुलिस अस्पताल का मरम्मति, जलापूर्ति, विद्युतिकरण एव रंग–रोगन का कार्य। (पुनर्निविदा) NIT-04/2025-26 Gr.- 05	पूर्णियाँ	1302526	26100	2500	As per eproc 2	3 माह
45.	गया जिलान्तर्गत डेल्हा थाना में 10 सिपाही बैरेक 01 अदद, पुराना थाना भवन जी02 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य एवं थाना के चहारदिवारी का विशेष मरम्मति कार्य। (पुनर्निविदा) NIT-28/2024-25 Gr.- 10	मगध	2818906	40400	5000	As per eproc 2	3 माह
46.	मधुबनी जिलान्तर्गत खजौली थाना में 10 सीटेड महिला बैरेक का विद्युतिकरण सहित निर्माण कार्य। (पुनर्निविदा) NIT-66/2023-24 Gr.- 124	दरभंगा	2952830	59100	5000	As per eproc 2	7 माह
47.	मोतिहारी जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में 12 एल0 एस0 आवास CIAT का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य (पुनर्निविदा) NIT-13/2024-25 Gr.- 18	मुजफ्फरपुर	1107405	22150	2500	As per eproc 2	3 माह
48.	नालन्दा जिलान्तर्गत अनुमंडल पुलिस पदाधिकारी, हिलसा के आवास के चहारदिवारी का जीर्णोद्धार कार्य। (पुनर्निविदा) NIT-13/2024-25 Gr.-37	राजगीर	2175700	43550	5000	As per eproc 2	3 माह
49.	मधुबनी जिलान्तर्गत कलुआही थाना में 10 सीटेड महिला बैरेक का विद्युतिकरण सहित निर्माण कार्य। (पुनर्निविदा) NIT-66/2023-24 Gr.-123	दरभंगा	2950863	59050	5000	As per eproc 2	7 माह
50.	बक्सर जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र, बक्सर में स्थित पुलिस बैरेक–02 का भवन मरम्मति कार्य, खिड़कियों शीशों, फर्श का मरम्मति, शौचालय सहित रंग–रोगन कार्य। (पुनर्निविदा) NIT-32/2024-25 Gr.-11	पटना	1635520	32720	5000	As per eproc 2	3 माह
51.	गया जिलान्तर्गत खिजरसराय थाना में सैप बैरेक का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य एवं थाना के चहारदिवारी का विशेष मरम्मति कार्य। (पुनर्निविदा) NIT-28/2024-25 Gr.-11	मगध	2967290	59350	5000	As per eproc 2	5 माह
52.	सीतामढी जिलान्तर्गत बैरगनिया थाना में 10 सीटेड महिला बैरेक का विद्युतिकरण सहित निर्माण कार्य। (पुनर्निविदि) NIT-13/2024-25 Gr.-60	दरभंगा	2935340	5870	5000	As per eproc 2	7 माह
53.	मुजफ्फरपुर जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में 08 एल0एस0 आवास (ब्लॉक–ओ) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य। (पुनर्निविदि) NIT-04/2025-26 Gr.-19	मुजफ्फरपुर	1165500	23310	2500	As per eproc 2	3 माह
54.	अररिया जिलान्तर्गत रानीगंज थाना में 04 एल0एस0 आवास का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1138080	22800	2500	As per eproc 2	3 माह
55.	अररिया जिलान्तर्गत पलासी थाना भवन में 04 यू0एस0 आवास 02 अदद का मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1886520	37800	5000	As per eproc 2	3 माह
56.	अररिया जिलान्तर्गत पलसी थाना में 08 एल0एस0 आवास का मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1276250	25550	2500	As per eproc 2	3 माह
57.	अररिया जिलान्तर्गत कुआड़ी ओ0पी0 भवन में महिला शौचालय का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1037722	20800	2500	As per eproc 2	3 माह
58.	अररिया जिलान्तर्गत नगर थाना में 08 एल0 एस0 आवास का मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1301986	26100	2500	As per eproc 2	3 माह
59.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत अकबर ओ0पी0 के परिसर में 04 यू0 एस0 आवास, 06 एल0 एस0 आवास, ग्रेड–3 थाना भवन, जलापूर्ति एवं रंग–रोगन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	3641101	72850	5000	As per eproc 2	3 माह
60.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत बायसी थाना परिसर में मेन गेट सड़क से थाना भवन तक पहुंच पथ, थानाध्यक्ष आवास, महिला 05 सीटेड शौचालय–सह– स्नानगार का मरम्मति जलापूर्ति एवं रंग–रोगन का विद्युतिकरण सहित कार्य।	पूर्णियाँ	2064286	41500	5000	As per eproc 2	3 माह
61.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र के परिसर में वर्त्तमान महिला बैरक बी0 का जलापूति, विद्युतिकरण एव रंग–रोगन का कार्य।	पूर्णियाँ	1399450	27990	2500	As per eproc 2	3 माह
62.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत कसबा थाना के परिसर में थानाध्यक्ष आवास (ए0), अपर थानाध्यक्ष आवास (बी0) महिला पदाधिकारी आवास (सी0) एवं पुराना थाना भवन, 02 सीटेड महिला शौचालय सह स्नानागार एवं 01 सीटेड महिला शौचालय सह स्नानागार का मरम्मति, जलापूर्ति, विद्युतिकरण एव रंग–रोगन का कार्य।	पूर्णियाँ	1610180	32500	5000	As per eproc 2	3 माह
63.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत सदर अंचल (अ0) पुर्णियाँ का मरम्मति, जलापूर्ति, विद्युतिकरण सहित रंग–रोगन का कार्य।	पूर्णियाँ	1451569	29100	2500	As per eproc 2	3 माह
64.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत पुलिस महानिरीक्षक का आवास एवं चहारदिवारी का मरम्मति, जलापूर्ति, विद्युतिकरण रंग–रोगन का कार्य।	पूर्णियाँ	1455234	29500	2500	As per eproc 2	3 माह
65.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत सदर थाना के परिसर 04 यू0 एस0 आवास ब्लॉक न0–01 एवं 02 तथा 06 एल0 एस0 आवास का जलापूर्ति, विद्युतिकरण एवं रंग–रोगन सहित का कार्य।	पूर्णियाँ	3226062	64500	5000	As per eproc 2	3 माह
66.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र के परिसर में वर्तमान महिला बैरक ए0 का जलापूर्ति, विद्युतिकरण एवं रंग–रोगन सहित का कार्य।	पूर्णियाँ	1399450	27990	2500	As per eproc 2	3 माह
67.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत बनमंखी थाना परिसर में मेन रोड से थाना भवन तक पहुंच पथ, 04 यू0 एस0 आवास 06 एल0 एस0 आवास एवं थानाध्यक्ष आवास का मरम्मति, जलापूर्ति, विद्युतिकरण एवं रंग–रोगन का कार्य।	पूर्णियाँ	2977580	60000	5000	As per eproc 2	3 माह
68.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत अमौर थाना के परिसर में थाना भवन, 04 यू0 एस0 आवास, 08 एल0 एस0 आवास एवं थानाध्यक्ष आवास का मरम्मति, जलापूर्ति, विद्युतिकरण एवं रंग–रोगन का कार्य।	पूर्णियाँ	2064286	41300	5000	As per eproc 2	3 माह
69.	पूर्णियाँ जिलान्तर्गत के0 नगर ओ0पी0 के परिसर में 04 यू0 एस0 आवास ग्रेड–3 थाना भवन, 02 सीटेड शौचालय सह स्नानागार का मरम्मति, जलापूर्ति, विद्युतिकरण सहित एवं रंग–रोगन का कार्य।	पूर्णियाँ	1914809	38300	5000	As per eproc 2	3 माह
70.	किशनगंज जिलान्तर्गत किशनगंज थाना में सिपाही बैरक का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1390183	27850	2500	As per eproc 2	3 माह
71.	किशनगंज जिलान्तर्गत अनुमंडल पुलिस पदाधिकारी, किशनगंज के सरकारी आवास, चहारदिवारी, गार्ड रूम का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1548357	31000	5000	As per eproc 2	3 माह
72.	सहरसा जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र स्थित चनवारी बट का विशेष मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1423982	28500	2500	As per eproc 2	3 माह
73.	सहरसा जिलान्तर्गत बनगांव थाना में पुराना थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1144303	22900	2500	As per eproc 2	3 माह
74.	सहरसा जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में रक्षित कार्यालय का विशेष मरम्मति कार्य।	पूर्णियाँ	1245809	25000	2500	As per eproc 2	3 माह
75.	नालन्दा जिलान्तर्गत पुलिस लाईन स्थित 100 सिपाही बैरक (जम) ब्लॉक–बी0 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	राजगीर	1683257	33700	5000	As per eproc 2	3 माह
76.	नालन्दा जिलान्तर्गत पुलिस लाईन स्थित 100 सिपाही बैरक (जी+1) ब्लॉक–ए0 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	राजगीर	1662258	33300	5000	As per eproc 2	3 माह
77.	नालन्दा जिलान्तर्गत पुलिस लाईन स्थित 12 एल0 एस0 आवास (ब्लॉक–बी0) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	राजगीर	1334814	26700	2500	As per eproc 2	3 माह
78.	जहानाबाद जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र में लाईटिंग का मरम्मति कार्य।	पटना	1009300	20186	2500	As per eproc 2	3 माह
79.	बक्सर जिलान्तर्गत पुलिस प्रशिक्षण विद्यालय, डुमरॉव में ऑडिटोरियम भवन में रंग–रोगन, खिड़की का शीशा, विद्युतिकरण का मरम्मति कार्य।	पटना	1046700	20934	2500	As per eproc 2	3 माह
80.	बक्सर जिलान्तर्गत पुलिस प्रशिक्षण विद्यालय, डुमरॉव में प्रशिक्षण भवन में रंग–रोगन, खिड़की का शीशा, दरवाजा, सेनेटरी एवं वॉटर सप्लाई का मरम्मति कार्य।	पटना	1074800	21496	2500	As per eproc 2	3 माह
81.	जहानाबाद जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र जहानाबाद में चहारदिवारी कुल–211 फीट टूटकर गिरा हुआ है, जिसे सुरक्षात्मक दृष्टी से नया बनाना आवश्यक है तथा कुछ भाग झुका हुआ है, जिसकी मरम्मति कार्य।	पटना	1074800	21496	2500	As per eproc 2	3 माह
82.	पटना जिलान्तर्गत अनुमंडल पुलिस निरीक्षक, मसौढ़ी के आवासीय परिसर में गार्ड बैरक का विद्युतिकरण सहित मरम्मति एवं रंग–रोगन का कार्य।	पटना	1112100	22242	2500	As per eproc 2	3 माह
83.	भोजपुर जिलान्तर्गत पुरानी पुलिस लाईन स्थित पुलिस अस्पताल के भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1121500	22430	2500	As per eproc 2	3 माह
84.	पटना जिलान्तर्गत पुलिस उपाधिक्षक सचिवालय पटना के कार्यालय एवं सचिवालय थाना भवन की विद्युतिकरण सहित मरम्मति एवं रंग–रोगन कार्य।	पटना	1121500	22430	2500	As per eproc 2	3 माह
85.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित शस्त्रागार का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1121500	22430	2500	As per eproc 2	3 माह
86.	पटना जिलान्तर्गतअनुमंडल पुलिस पदाधिकारी पटना सिटी के आवासीय भवन का मरम्मति कार्य।	पटना	1121500	22430	2500	As per eproc 2	3 माह
87.	जहानाबाद जिलान्तर्गत पुलिस केन्द्र, जहानाबाद में चहारदिवारी से सटे पैदल पथ का मरम्मति कार्य।	पटना	1168200	23364	2500	As per eproc 2	3 माह
88.	पटना जिलान्तर्गत बि0वि0स0पु0–16 में 150 सिपाही बैरेक ए0 ब्लॉक का रंग–रोगन का कार्य।	पटना	1238300	24766	2500	As per eproc 2	3 माह
89.	बक्सर जिलान्तर्गत पुलिस प्रशिक्षण विद्यालय, डुमरॉव में 300 सिपाही बैरक (ब्लॉक–1) में रंग–रोगन, खिड़की का शीशा, दरवाजा, सेनेटरी एवं वॉटर सप्लाई का मरम्मति कार्य।	पटना	1355100	27102	2500	As per eproc 2	3 माह
90.	बक्सर जिलान्तर्गत पुलिस प्रशिक्षण विद्यालय, डुमरॉव में 300 सिपाही बैरक (ब्लॉक–3) में रंग–रोगन, खिड़की का शीशा, दरवाजा, सेनेटरी एवं वॉटर सप्लाई का मरम्मति कार्य।	पटना	1355100	27102	2500	As per eproc 2	3 माह
91.	पटना जिलान्तर्गत कादिरगंज थाना भवन एवं बैरक की विद्युतिकरण सहित मरम्मति एवं रंग–रोगन कार्य।	पटना	1355100	27102	2500	As per eproc 2	3 माह
92.	जहानाबाद जिलान्तर्गत टेहटा ओ0पी0 का चहारदिवारी का कुल–266 फीट टूटकर गिरा हुआ है, जिसे नया बनाना है तथा कुल 265 फीट झुका हुआ है। जिसकी मरम्मति कार्य। (पूरब, एवं दक्षिण दिशा का भाग)	पटना	1355100	27102	2500	As per eproc 2	3 माह
93.	भोजपुर जिलान्तर्गत कमाण्डेण्ट–47 बटालियन, के0रि0पु0बल, कोईलवर, आरा में कमांडेण्ट आवास का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1495300	29906	2500	As per eproc 2	3 माह
94.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित 28 सीटेड शौचालय सह स्नानागार का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1495300	29906	2500	As per eproc 2	3 माह
95.	पटना जिलान्तर्गत अनुमंडल पुलिस पदाधिकारी मसौढ़ी पटना के आवासीय भवन एवं चहारदिवारी बैरक की मरम्मति एवं रंग–रोगन का कार्य।	पटना	1532700	30654	5000	As per eproc 2	3 माह
96.	जहानाबाद जिलान्तर्गत घोषी थाना भवन एवं सिपाही बैरक का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1588800	31776	5000	As per eproc 2	3 माह
97.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित 230 महिला सिपाही बैरेक का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1616800	32336	5000	As per eproc 2	3 माह
98.	अरवल जिलान्तर्गत शहर तेलपा ओ0पी0 में भवन, चहारदिवारी का रंग–रोगन, शौचालय एवं विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1644900	32898	5000	As per eproc 2	3 माह
99.	पटना जिलान्तर्गत वरीय पुलिस अधीक्षक, पटना के आवासीय परिसर में अवस्थित पोटा हट बैरक एवं चहारदिवारी का मरम्मति कार्य।	पटना	1682200	33644	5000	As per eproc 2	3 माह
100.	पटना जिलान्तर्गत चौक थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति एवं रंग–रोगन कार्य।	पटना	1682200	33644	5000	As per eproc 2	3 माह
101.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित पदाधिकारी आवास सं0–07, 08, 09, 10, 11, 12, 13, 14 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	1962600	39252	5000	As per eproc 2	3 माह
102.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित रक्षित कार्यालय का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2056100	41122	5000	As per eproc 2	3 माह
103.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित सरकारी आवासीय भवन 12 एल0एस0 आवास (आवास सं0–79–90) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2056100	41122	5000	As per eproc 2	3 माह
104.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित सरकारी आवासीय भवन 12 एल0एस0 आवास (आवास सं0–91–102) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2056100	41122	5000	As per eproc 2	3 माह
105.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित सरकारी आवासीय भवन 12 एल0एस0 आवास (आवास सं0–103–114) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2149500	42990	5000	As per eproc 2	3 माह
106.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित सरकारी आवासीय भवन 12 एल0एस0 आवास (आवास सं0–139–150) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2149500	42990	5000	As per eproc 2	3 माह
107.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित सरकारी आवासीय भवन 12 एल0एस0 आवास (आवास सं0–67–78) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2149500	42990	5000	As per eproc 2	3 माह
108.	पटना जिलान्तर्गत वरीय पुलिस अधीक्षक, पटना के कार्यालय के विभिन्न शाखाओं को व्यवस्थित ढंग से कार्य करने हेतु बेली रोड स्थित ललित भवन के बगल में आधुनिकीकरण योजना के तहत् निर्मित भवन में विभिन्न शाखाओं के अलग–अलग काउन्टर केबिन विद्युतिकरण सहित मरम्मति	पटना	2243000	44860	5000	As per eproc 2	3 माह
109.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित सरकारी आवासीय भवन 12 एल0एस0 आवास (आवास सं0–115–126) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2243000	44860	5000	As per eproc 2	3 माह
110.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित पुराना 4 एल0एस0 आवासीय भवन में आवास सं0–38, 42, 43, 44, 45, 47, 48, 49, 50, 51, 52, 53 एवं 54 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2280400	45608	5000	As per eproc 2	3 माह
111.	पटना जिलान्तर्गत पुरानी पुलिस लाईन में 06 यू0एस0 आवास ब्लॉक – 02 एवं 03 का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2289700	45794	5000	As per eproc 2	3 माह
112.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित सरकारी आवासीय भवन 12 एल0एस0 आवास (आवास सं0–181–192) का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2429900	48598	5000	As per eproc 2	3 माह
113.	बक्सर जिलान्तर्गत बि0वि0स0पु0–04, डुमरॉव में क्षेत्रीय प्रशिक्षण केन्द्र के 1000 महिला सिपाही बैरेक का रंग–रोगन एवं मरम्मति कार्य।	पटना	2476600	49532	5000	As per eproc 2	3 माह
114.	पटना जिलान्तर्गत जक्कनपुर थाना भवन, सिपाही आवास एवं पदाधिकारी आवास की मरम्मति एवं रंग–रोगन कार्य।	पटना	2616800	52336	5000	As per eproc 2	3 माह
115.	पटना जिलान्तर्गत पीरबहोर जी+5 थाना भवन का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2710300	54206	5000	As per eproc 2	3 माह
116.	पटना जिलान्तर्गत गर्दनीबाग में अनु0जाति/जन जाति महिला थाना भवन, 4 यू0एस0 आवास, 6 एल0एस0 आवास का विद्युतिकरण सहित मरम्मति कार्य।	पटना	2710300	54206	5000	As per eproc 2	3 माह
117.	पटना जिलान्तर्गत नवीन पुलिस केन्द्र स्थित बिहार पुलिस परिचारी आवास ब्लॉक–ए0 एवं बी0 (24 फ्लैट) का मरम्मति एवं रंग–रोगन कार्य।	पटना	2990700	59814	5000	As per eproc 2	3 माह
118.	पटना जिलान्तर्गत पुरानी सचिवालय के सामने Apex Training Center भवन ब्लॉक–ए0 एवं बी0 का वृहद मरम्मति कार्य।	पटना	3271000	65420	5000	As per eproc 2	3 माह

10 **इस निविदा की अन्य विस्तृत जानकारी एवं आवश्यक शर्तें अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय के सूचना पट एवं बेवसाईट www.bpbcc.co.in पर देखा जा सकता है तथा ई–निविदा–पत्र** www.eproc2.bihar.gov.in **से प्राप्त किया जा सकता है ।**

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

PR- 013046 (B & C) 2025-26 — नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

मुख्य अभियंता, पटना ।

نیپال کو شکست دے کر ہندوستان سیف انڈر 17 خواتین چیمپئن شپ فاتح

نئی دہلی/تھمپو، 30 اگست (یو این آئی) جنوبی ایشیائی فٹ بال میں ہندوستان کا دبدبہ جاری رہا۔ انڈر 17 خواتین کی ٹیم نے نیپال کو چانگلیمیتھانگ اسٹیڈیم میں 5-0 سے شکست دے کر ایک میچ باقی رہتے ہوئے سیف انڈر 17 ویمنز چیمپئن شپ 2025 کا خطاب جیت لیا۔ سیف کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، "ہندوستان نے جمعہ 29 اگست 2025 کو تھمپو کے چانگلیمیتھانگ اسٹیڈیم میں نیپال کو 5-0 سے شکست دے کر ایک بار پھر جنوبی ایشیا میں اپنا دبدبہ قائم کیا اور شاندار انداز میں سیف انڈر 17 ویمنز چیمپئن شپ 2025 کا خطاب اپنے نام کیا۔ ینگ ٹائیگریس ہاف ٹائم تک 3-0 سے آگے تھی۔ بیان میں کہا گیا، "اس جیت سے ہندوستان کے پانچ میچوں میں 15 پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ ٹیبل میں ٹاپ پر ناقابل تسخیر برتری برقرار رکھے ہوئے ہے۔ دوسرے نمبر پر قابض بنگلہ دیش کی دن کے شروع میں شکست (میزبان بھوٹان کے خلاف 1-1 سے ڈرا) کے باوجود ہندوستان نے ٹائٹل پکا کرلیا۔" پرل فرنینڈس (15 ویں، 43 ویں) اور دیویانی لنڈا (79 ویں، 90 ویں) دونوں نے دو دو گول بنائے۔ نیرا چانو لونگجام (5 ویں) نے بھی ایک اور گول کیا۔ ابتدائی سیٹی بجتے ہی ہی ہندوستان نے یک طرفہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے مطابق نیلی جرسی والی ٹیمیں مسلسل آگے بڑھتی رہیں اور گیند ہندوستان کے ہاف میں مشکل سے ہی پہنچ سکی۔ نیپال کو اپنے ہاف ہی میں ہی روکے رکھا اور گول کیپر مُنی کے اینڈ سے کھیل کو دور رکھا۔ بیان میں کہا گیا، "شروع میں ہی گول کے دروازے کھل گئے، پانچ منٹ بعد ہی نیرا چانو نے سیٹ پیس سے گول کر کے گیند کو نیٹ میں پہنچا کر ماحول بنا دیا۔ اس کے بعد انہوں نے 15 ویں منٹ میں پرل فرنینڈس کے باکس میں ایک شاندار کراس ڈال کر ٹیم کو برتری دلائی، جنہوں نے صبر و تحمل سے گول کیا۔" ہندوستان کے حملوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، اس میں کہا گیا ہے، "ہندوستان نے اپنی تیز چالوں اور ہموار تبادلے سے دباؤ بنانا جاری رکھا۔ ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے، 43 ویں منٹ میں، دیویانی کا ایک خوبصورت کراس پرل کے پاس پہنچا، جنہوں نے اسے آسانی سے گول میں پہنچا دیا۔" دوسرے ہاف کا آغاز خراب رہا، بہت سے مواقع، آف سائیڈ اور نزدیکی چوک ہوئی، لیکن آخر کار ہندوستان نے دوبارہ گول کر دیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 79 ویں منٹ میں شویتا رانی نے ایک گہرا کراس دیا جسے بونیفیلیا شولائی نے گول کی طرف فلک کیا، جس سے دیویانی لنڈا نے لائن پر گول کا فائدہ اٹھایا۔ اے آئی ایف ایف نے ایک بیان میں کہا، "اس کے بعد ہندوستان نے میچ اختتام شاندار طریقے سے کیا اور اضافی وقت میں دیویانی نے انیتا ڈونگ ڈونگ کے کراس کو گول میں تبدیل کر کے ایک مرتبہ پھر اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔" ٹرافی پکی ہونے، اتنے ہی میچوں میں پانچ جیت، 27 گول اور ایک بھی گول نہ کھانے کے ساتھ، ہندوستان اب اتوار 31 اگست کو بنگلہ دیش کے خلاف چیمپئن شپ کے اپنے آخری میچ میں اترے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خطاب کا فیصلہ کن مقابلہ مانے جانے والے اس مقابلے سے ینگ ٹائیگریس کے لئے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہنے کا موقع ملے گا۔

بیکانیر میں 31 اگست سے راجستھان ریاستی سینئر شطرنج مقابلہ کا آغاز

بیکانیر، 30 اگست (یو این آئی) راجستھان کے شہر بیانیر میں ریاستی سطح کا سینئر شطرنج مقابلہ 31 اگست سے شروع ہوگا۔ بیکانیر شطرنج سنگھ کے سکریٹری شیلش گپتا نے ہفتے کے روز بتایا کہ یہ مقابلہ مقامی ''اگروال چیتنا سمیتی بھون، جے نارائن ویاس کالونی'' میں منعقد کیا جائے گا، جس میں ریاست بھر کے تقریباً 400 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی بار ریاستی سطح کے اس ٹورنامنٹ میں ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم تقسیم کی جائے گی۔ مسٹر گپتا نے مزید بتایا کہ یہ مقابلہ آٹھ راؤنڈز پر مشتمل ہوگا اور سوئس سسٹم'' کے تحت کھیلا جائے گا۔ اس مقابلے میں کئی قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑی بھی حصہ لے رہے ہیں۔

کیرون پولارڈ نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 14000 رنز بنا کر تاریخ رقم کر دی

کیلیفورنیا، 30 اگست (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر کیرون پولارڈ نے ٹی 20 کرکٹ میں 14 ہزار رنز اور 300 وکٹیں حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں 14000 رنز بنانے والے دنیا کے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) میں ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز کی نمائندگی کرتے ہوئے کیرون پولارڈ نے ٹی 20 میں 14 ہزار رنز بنانے کا سنگ میل عبور کیا۔ برائن لارا اسٹیڈیم، بارباڈوس رائلز کے خلاف میچ کے دوران 38 سالہ پولارڈ نے یہ سنگ میل اُس وقت عبور کیا جب وہ 19 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، انہوں نے اپنے کریئر میں ایک سنچری، 64 نصف سنچریاں بنائیں۔ وہ اپنے ہم وطن کرس گیل کے بعد ٹی 20 کرکٹ میں 14 ہزار رنز بنانے والے دوسرے بلے باز بن گئے ہیں، جنہوں نے اپنے کیریئر کا اختتام 14 ہزار 562 رنز پر کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی کیرون پولارڈ نے اس دوران ایلکس ہیلز، ڈیوڈ وارنر اور شعیب ملک جیسے نامور کھلاڑیوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ٹی 20 کرکٹ میں کرس گیل 14 ہزار 562 رنز بنا کر سرفہرست ہیں، کیرون پولارڈ 14 ہزار رنز بنا کر دوسرے، ایلکس ہیلز 13 ہزار 950 رنز بنا کر تیسرے، ڈیوڈ وارنر 13 ہزار 595 رنز بنا کر چوتھے اور شعیب ملک 13 ہزار 571 رنز بنا کر پانچویں نمبر پر ہیں۔ کیرون پولارڈ ٹی 20 کرکٹ میں 14 ہزار سے زائد رنز اور 300 سے زائد وکٹیں حاصل کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں، وہ اب تک 330 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، جو انہیں فارمیٹ کی تاریخ کے بہترین آل راؤنڈرز میں سے ایک بناتی ہیں۔ علاوہ ازیں، پولارڈ نے ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز کی جانب سے کھیلی جانے والی 19 رنز کی اننگز کے دوران ایک چھکا بھی لگایا اور سی پی ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے باز بن گئے، اس سے قبل ایون لوئس 203 چھکوں کے ساتھ سرفہرست تھے۔

ڈان بریڈمین کی بیگی گرین کیپ 25 لاکھ روپے میں فروخت

کینبرا، 30 اگست (یو این آئی) سال 1946-47 ایشیز سیریز کے دوران سر ڈان بریڈمین کی بیگی گرین کیپ کو جسے وہ اکثر کرکٹ میدان میں پہنا کرتے تھے، نیشنل میوزیم آف آسٹریلیا نے 500,438 آسٹریلیائی ڈالر (تقریباً 25 لاکھ روپے) میں خریدا ہے۔ کینبرا کے میوزیم نے یہ بیگی گرین کیپ خریدی ہے، جس کی نصف قیمت آسٹریلیا کی وفاقی حکومت نے ادا کی۔ بریڈمین نے یہ کیپ اس وقت پہنی تھی، جب انہوں نے 1946-47 سیریز میں آسٹریلیا کی کپتانی کی تھی۔ یہ دوسری عالمی جنگ کے بعد انگلینڈ کے خلاف آسٹریلیا کی پہلی سیریز تھی۔ آسٹریلیا نے یہ پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز 3-0 سے جیتی تھی، جس نے 1948 کے مشہور "ان وِنسبلز" دورے کی بنیاد رکھی تھی، جہاں آسٹریلیائی ٹیم انگلینڈ میں ناقابلِ شکست رہی تھی۔ آسٹریلیا کے وزیرِ برائے فن و ثقافت ٹونی برک نے کہا، "اس کیپ کو خرید کر ہم آئندہ نسلوں کے لیے قومی تاریخ کے ایک اہم حصے کو محفوظ کر رہے ہیں۔ شاید ہی آپ کو کوئی ایسا آسٹریلیائی ملے جس نے عظیم ڈونالڈ بریڈمین کا نام نہ سنا ہو، جنہیں اب تک کا سب سے بڑا کرکٹر مانا جاتا ہے۔ اب جب کہ ان کی ایک علامتی بیگی گرین نیشنل میوزیم آف آسٹریلیا میں موجود ہے، تو زائرین کو ہمارے کھیل اور ثقافتی تاریخ سے جڑنے کا موقع ملے گا۔ یہ کیپ بریڈمین کی 11 بیگی گرینز میں سے ایک ہے۔ ایک اور کیپ آسٹریلین اسپورٹس میوزیم میں ہے، جبکہ باقی نونجی ہاتھوں میں ہیں۔

بقیہ: ووٹ کی چوری ملک کے لوگوں

کانگریس لیڈر مسٹر گاندھی نے کہا کہ انقلاب بہار سے شروع ہوتا ہے اور عوام نے دکھایا ہے کہ اس بار بھی 'ووٹر رادھیکار یاترا' کا انقلاب بھی بہار سے شروع ہوا ہے اور اب یہ پورے ملک میں پھیلنے والا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ یہ حکومت پبلک سیکٹر کی پرائیویٹائزیشن اور اگنی ویر جیسی اسکیمیں لا کر نوجوانوں سے مواقع چھین رہی ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے الزام لگایا کہ نریندر مودی حکومت اڈانی۔ امبانی کی حکومت ہے۔ اس لیے وہ چاہتی ہے کہ ملک میں غریبوں کی آواز نہ سنی جائے۔ لیکن انڈیا اتحاد ایسا نہیں ہونے دے گا۔ غریبوں کی آواز پورے ملک میں گونجے گی اور سنی جائے گی۔ بہار میں ایک ووٹ بھی چوری نہیں ہونے دیا جائے گا۔
کانگریس نے کہا ہے کہ پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی کی 1300 کلومیٹر طویل ووٹر رائٹس یاترا کو جو اعزاز حاصل ہوا ہے وہ بہار میں تحریک کی شاندار تاریخ میں سنگ میل بن گیا ہے اور اب یہ وقار کے ساتھ ریاستی دارالحکومت پٹنہ میں اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ 16 دن طویل یاترا پیر کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں شاندار طریقے سے اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ 17 اگست کو سہسرام سے شروع ہونے والی یہ یاترا بہار کے 110 اسمبلی حلقوں سے گزرتے ہوئے اسے ملنے والے اعزاز اور وقار کے مطابق شاندار طریقے سے اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ "یہ بہار کے لوگوں، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو اور پورے مہاگٹھ بندھن کی یاترا تھی، جس نے ووٹروں کے حقوق کے تحفظ کی لڑائی میں تاریخی مشکلات دیکھی ہیں لیکن عام لوگوں کے لیے دستیاب واحد طاقت کی حفاظت کی ہے۔ ووٹ کا حق، جوان کے ذہن میں خوف کے بغیر چھیننے کے لیے ضروری تھا اور یہ یاترا ووٹروں کی نظرثانی کی فہرست کے نام پر جمہوریت کو بچانے کی امید کی کرن بن کر آئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ یاترا 25 اضلاع کے 110 سے زیادہ اسمبلی حلقوں کا احاطہ کرتے ہوئے 1300 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے بہار میں عوامی تحریکوں کی بھرپور تاریخ میں سنگ میل کے طور پر ابھری ہے۔

بقیہ: اجودھیا کی طرف بڑھ رہے

بہار سے نقلِ مکانی روکنے کے لیے بڑی تعداد میں نوجوانوں کو روزگار دیا تھا اور ایک بار پھر اقتدار میں آنے کے بعد بہار حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار کا بندوبست کرے گی اور ریاست سے ان کی نقل مکانی کو روکے گی۔ انہوں نے کہا کہ اب نوجوان نہیں بلکہ بی جے پی بہار سے نقلِ مکانی کرنے والی ہے۔ ایس پی لیڈر نے کہا کہ ووٹ اور شہری حقوق کا تحفظ بہت ضروری ہے۔ ووٹ کا حق چھن جانے کے بعد راشن کارڈ، نوکری اور دیگر سہولیات سے محروم ہونے کا خطرہ ہے اور اس ناانصافی کے خلاف سب کو مل کر کھڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) الیکشن کمیشن کا احمقانہ فیصلہ ہے جس میں بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت میں بی جے پی ایک استعمالی پارٹی ہے جو ووٹروں کی فلاح و بہبود کے لیے کام نہیں کرتی بلکہ ان کا استعمال کرتی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستانی اشیاء پر ٹیرف لگا کر ہمارے ملک کے تاجروں کو کافی نقصان پہنچایا ہے لیکن بی جے پی میں اس موضوع پر بولنے کی ہمت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ امریکہ نے تاجروں کے کاروبار کے ساتھ بی جے پی پر بھی ٹیرف لگا کر اس کی بولتی بند کر دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر یادو کل بہار میں جاری ووٹر رادھیکار یاترا میں شامل ہونے کے لیے بہار آئے تھے اور آج انڈیا گٹھ بندھن کے لیڈروں کے ساتھ اسٹیج شیئر کرتے ہوئے انہوں نے بہار کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے ووٹ کے حقوق کے تئیں بیدار رہیں اور بی جے پی کو شکست دیں۔

بنگلہ دیش نے چینی تاپے کو ہرایا، ملیشیا نے کوریا کو شکست دی

راجگیر، 30 اگست (یو این آئی) ہیرو ایشیا کپ راجگیر، بہار 2025 کے دوسرے دن پول بی کے مقابلوں کے دوران ڈرامائی صورتحال کی کوئی کمی نہیں رہی۔ شائقین نے دو سنسنی خیز میچ دیکھے ایک میں گولوں کی بارش اور دوسرا ایک سخت حکمتِ عملی پر مبنی مقابلہ جو آخر تک جاری رہا۔ بنگلہ دیش نے چینی تاپے پر 8-3 سے شاندار جیت حاصل کی، لیکن اسکور لائن پوری کہانی بیان نہیں کرتی۔ ہاف ٹائم تک میچ 2-2 کی برابری پر تھا اور چینی تاپے نے شاندار کھیل پیش کیا۔ لیکن وقفے کے بعد، بنگلہ دیش نے مسلسل جارحانہ کھیل دکھاتے ہوئے چھ مزید گول داغے اور ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی جیت درج کی۔ دن کے دوسرے مقابلے میں کوریا اور ملیشیا کے درمیان پول بی کا ایک کلاسک میچ دیکھنے کو ملا۔ ہاف ٹائم تک اسکور 1-1 کی برابری پر تھا اور کھیل متوازن رہا۔ دوسرے ہاف میں ملیشیا نے شاندار انداز میں مواقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تین مزید گول کئے اور کورین ٹیم پر 4-1 سے اہم جیت درج کی۔ یہ نتیجہ پول بی کی درجہ بندی طے کرنے میں نہایت اہم ثابت ہو سکتا ہے، کیونکہ ملیشیا نے خود کو ایک سنجیدہ حریف کے طور پر منوا لیا ہے۔

آر سی بی نے بھگدڑ متاثرین کے لواحقین کو 25-25 لاکھ روپے دیے

بنگلورو، 30 اگست (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے ہفتہ کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ میں ہلاک ہونے والے گیارہ متاثرین کے خاندانوں کے لئے 25-25 لاکھ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا۔ فرنچائزی نے آر سی بی کیئر نامی ایک نئی طویل المدتی پہل کی بھی نقاب کشائی کی، جس کا مقصد کمیونٹی کو مسلسل تعاون فراہم کرنا ہے۔ آر سی بی کے مطابق، یہ مالی امداد سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہونے کی طرف پہلا قدم ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ "یہ صرف مالی مدد نہیں ہے، بلکہ ہمدردی، اتحاد اور مسلسل دیکھ بھال کا وعدہ ہے۔" یہ افسوسناک واقعہ 4 جون 2025 کو پیش آیا۔

ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

پیرس، 30 اگست (یو این آئی) ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں ملائیشیا کی عالمی نمبر دو جوڑی آرون چیا اور سوئی یک کو شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا اور ہندوستان کے لیے کم از کم ایک تمغہ یقینی بنا دیا۔

بقیہ: ماڈل اسپتال کی تعمیر کا کام

معائنہ کے دوران وزیراعلیٰ کے سکریٹری انوپم کمار، محکمہ صحت کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، وزیراعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگراجن ایس ایم۔ اور پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولس کارتکیہ کے شرما کے ساتھ دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

بقیہ: جاپانی وزیر اعظم کے ساتھ

زیر تربیت ہندوستانی ٹرین ڈرائیوروں سے ملاقات کی۔ بلٹ ٹرین میں سفر کرنے کے بعد وزیر اعظم نے سینڈئی میں ایک سیمی کنڈکٹر فیکٹری کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران ہندوستان اور جاپان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان صنعتی اور خلائی تعاون پر اہم اتفاق رائے ہوا۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم کا دورہ جاپان ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تجارتی اور امپورٹ ڈیوٹی پالیسیوں کی وجہ سے ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات خراب ہو گئے ہیں۔ جاپان کے دورے کے بعد مسٹر مودی چین کے شہر تیانجن جائیں گے جہاں وہ 31 اگست اور یکم ستمبر کو شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جاپان کے اپنے دو روزہ کامیاب دورہ کے اختتام پر ہفتہ کو چین روانہ ہو گئے۔ چین کے لیے روانہ ہونے کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ان کا جاپان کا دورہ بہت نتیجہ خیز رہا اور یہ دونوں ممالک کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ غور طلب ہے کہ مسٹر مودی جاپان اور چین کے چار روزہ دورے پر جمعرات کی رات ٹوکیو پہنچے تھے۔

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105

ارجنٹ شیخ لڑکا
(1) MBBS/29 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ لڑکی مدمقابل
(2) Gov.Employ(Asst.)/32 سال قد '5 "5 فٹ سیتامڑھی۔
(3) انجینئر 32 سال قد '6 فٹ گھر پٹنہ
(4) 39/Data Analyst at Net Prophel- Delhi
(5) Self Emplyed Managing Director
(6) Team Member Aastha 28/Consulting New Delhi سال قد "8 '5 گھر آرہ بھوجپور۔
(7) Self Emplyed Working in Dubai 30/ سال قد "7 '5 گھر اڑیسہ۔

ارجنٹ شیخ لڑکی
(1) M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(2) B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ

(3) Masters in Optometry(Working in ISHA Netralaya Pune/32 سال قد '5 گھر پٹنہ
(4) History Hons/24 سال قد "6 '5 گھر آرہ بھوجپور
(5) M.A (Urdu) P.U/26 سال قد '5 "3 گھر پٹنہ
(6) ADCA(Advance Diploma in Compu ter Application/27 سال قد "8 '5 گھر سیوان۔
(7) B.Ed/24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(8) B.S.C پاس/28 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(9) Bio tech/24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

ई-प्रोक्योरमेन्ट सेल
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, गोड्डा

e-Procurement Short Notice

ई–टेन्डर रेफरेन्स नं0– BCD/EE/07/Godda/2025-26
दिनांक– 29.08.2025

1.	कार्य का नाम	Construction of Block Level Stadium Mouza- Chandana, Block-Baorijore, Dist. Godda, Jharkhand.
2.	प्राक्कलित राशि (रू0)	रू0 1,07,96,050.00 (एक करोड़ सात लाख छियानबे हजार पचास) मात्र।
3.	कार्य पूर्ण की अवधि	9 (नौ) माह
4.	वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि	11.09.2025 11:00 बजे
5.	बिड प्राप्ति के लिए अन्तिम तिथि/समय	18.09.2025 11:00 बजे
6.	निविदा प्रकाशित करने वाले कार्यालय का नाम एवं पता	ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग भवन प्रमंडल, गोड्डा।
7.	निविदा खोलने की तिथि/समय एवं स्थान	19.09.2025 12:00 बजे नोडल पदाधिकारी,ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल, मुख्य अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग, लाईन टैंक रोड, झारखण्ड, राँची।
8.	प्रोक्योरमेन्ट पदाधिकारी का सम्पर्क संख्या	8709838492
9.	ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल का हेल्पलाईन संख्या	8285834461

10. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
11. सूचना प्रौद्योगिकी एवं ई–गवर्नेंस विभाग, झारखण्ड सरकार के आदेश ज्ञापांक 120 दिनांक 03.10.2023 के द्वारा निर्गत SOP (मानक संचालन प्रक्रिया) एवं भवन निर्माण विभाग, झारखण्ड सरकार के पत्रांक 2229 दिनांक 06.10.2023 के आलोक में निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
12. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, SOP के तहत् अग्रधन की राशि उसी खाते में वापस होगी। अगर खाता बंद कर दिया जाता है जो उसकी संपूर्ण जवाबदेही आपकी होगी।
• अन्य किसी भी प्रकार की सूचना बदलाव **http://jharkhandtenders.gov.in** पर देखा जा सकता है।

ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
भवन निर्माण विभाग,भवन प्रमंडल, गोड्डा

PR 360782
Building(25-26).D

ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, गोड्डा।

e-Procurement Notice

ई–टेन्डर रेफरेन्स नं0– BCD/EE/08/Godda/2025-26 दिनांक– 29.08.2025

1.	कार्य का नाम	Construction of 50 Bedded Girls Hostel, at- Volleyball Training Centre, Godda.
2.	प्राक्कलित राशि (रू0)	रू0 2,69,37,700.00 (दो करोड़ उनहत्तर लाख सैंतीस हजार सात सौ) मात्र।
3.	कार्य पूर्ण की अवधि	11 (ग्यारह) माह
4.	वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि	18.09.2025 11:00 बजे
5.	बिड प्राप्ति के लिए अन्तिम तिथि/समय	25.09.2025 11:00 बजे
6.	निविदा प्रकाशित करने वाले कार्यालय का नाम एवं पता	ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग भवन प्रमंडल, गोड्डा।
7.	निविदा खोलने की तिथि/समय एवं स्थान	26.09.2025 12:00 बजे नोडल पदाधिकारी, ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल, मुख्य अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग, लाईन टैंक रोड, झारखण्ड, राँची।
8.	प्रोक्योरमेन्ट पदाधिकारी का सम्पर्क संख्या	8709838492
9.	ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल का हेल्पलाईन संख्या	8285834461

10. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
11. सूचना प्रौद्योगिकी एवं ई–गवर्नेंस विभाग, झारखण्ड सरकार के आदेश ज्ञापांक 120 दिनांक 03.10.2023 के द्वारा निर्गत SOP (मानक संचालन प्रक्रिया) एवं भवन निर्माण विभाग, झारखण्ड सरकार के पत्रांक 2229 दिनांक 06.10.2023 के आलोक में निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
12. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, SOP के तहत् अग्रधन की राशि उसी खाते में वापस होगी। अगर खाता बंद कर दिया जाता है जो उसकी संपूर्ण जवाबदेही आपकी होगी।
• अन्य किसी भी प्रकार की सूचना बदलाव **http://jharkhandtenders.gov.in** पर देखा जा सकता है।

ई–प्रोक्योरमेन्ट सेल
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
भवन निर्माण विभाग,भवन प्रमंडल, गोड्डा।

PR 360784 Building(25-26)D

DULHA-DULHAN
دلہا۔دُلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842,
SUNDAY OPEN
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

نوٹ: ہر ذات کے لوگ ملیں، غریب سید شیخ، خان، ملک، راعین، قریشی، کلال، چوڑی ہارا، سلمانی، دیش ودیش، دوسری شادی لڑکا، لڑکی، عمر دراز، جن کی شادی میں تکلیف ہے، انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے ہر حال میں ملیں۔

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* ڈاکٹر MBBS,MS عمر 30 سال قد فٹ "8
* گورنمنٹ انجینئر عمر 31 سال قد پانچ فٹ "9
* ریلوے کلرک عمر 30 سال قد پانچ فٹ "8
* منیجر S.B.I عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9

سید لڑکا جہیز نہیں
7258834842
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد پانچ فٹ "5 گھر دربھنگہ
* ڈاکٹر MBBS,MS عمر 31 سال قد پانچ فٹ "8
* ریلوے انجینئر دہلی عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9
* کلرک Block عمر 29 سال قد پانچ فٹ "10
* گورنمنٹ کلرک اسکول عمر 30 سال قد پانچ فٹ "10
* انجینئر دوبئی عمر 30 سال قد پانچ فٹ "9

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* تجارت B.Sc عمر 29 سال قد پانچ فٹ "5 گھر کٹیہار
* انجینئر B.SCI عمر 32 سال قد پانچ فٹ "4 انجینئر، گھر یوپی
* گورنمنٹ منیجر Felral عمر 30 سال قد پانچ فٹ "6 گھر پٹنہ
* ڈاکٹر MBBS.MD عمر 30 سال قد 5 فٹ "9 پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* وکیل B-Tech.LL.M عمر 27 سال قد 5 فٹ "8 گھر پٹنہ سٹی
* ڈاکٹر MBBS.MD، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* تجارت عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ "10
* گورنمنٹ لکچرر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ ملک لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* ڈاکٹر MBBS.MS عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* ریلوے کلرک عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* ڈاکٹر MDS، عمر 39 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* تجارت عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ

ذات قید نہیں لڑکا جہیز نہیں
7258834842
* چوڑہاری ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "6 گھر چمپارن
* ادریسی ریلوے انسپکٹر ممبئی عمر 32 سال قد 5 فٹ "9 گھر پٹنہ
* کلال انسپکٹر انکم ٹیکس عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر گیا
* بڑا قریشی گورنمنٹ کلرک پٹنہ عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا
* راعین انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر نالندہ

ارجنٹ ذات قید نہیں حسین لڑکیاں
9386593876

* کارپینٹر انجینئر عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 راجستھان آمدنی 12 لاکھ
* چوڑیہاری ڈاکٹر بی یو ایم ایس عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 گھر گیا
* راعین فیشن ڈیزائنر دہلی عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 گھر مدھوبنی
* خان بلاک کلرک نوادہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
* خان ڈاکٹر ایم بی بی ایس، ایم ڈی عمر 32 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ نہایت حسین شیخ لڑکیاں
گورنمنٹ نوکری
7258834842
* گورنمنٹ لکچرر عمر 22 سال قد 5 فٹ 2 انچ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر پٹنہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
* ایم کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
* ڈاکٹر MBBS.MD عمر 27 سال قد 5 فٹ 2 انچ
* بی کام عمر 23 سال قد 5 فٹ 1 انچ گھر حیدرآباد اور دربھنگہ
* بی اے کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 گھر دہلی، مظفرپور

ارجنٹ سید نہایت حسین لڑکیاں
7258834842
* ڈاکٹر (AMO)MBBS.Pg(MD) عمر 28 سال قد 5 فٹ 3 انچ گیا۔
* انگلش B.A. Bed عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
* ڈاکٹر BDS پٹنہ عمر 33 سال قد 5 فٹ 2 انچ
* انجینئر MBA عمر 31 سالہ قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ انجینئر کمپنی ممبئی عمر 28 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ دہلی
* M.A عمر 29 سال قد 5 فٹ "8 گھر دربھنگہ

ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین
8210133165
* ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
* B.Sc.Bed عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
* ڈاکٹر MBBS.P.G عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ
* S.B.I منیجر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ

ارجنٹ دوسری شادی لڑکیاں حسین
9386593876
* شیخ P.N.B منیجر Assitant عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ پٹنہ
* انصاری بھارت سرکار ICAR رانچی عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ
* سید گورنمنٹ ٹیچر عمر 39 سال قد 5 فٹ 5 انچ گیا گھر جمائی
* ڈاکٹر MBBS-MS عمر 38 سال قد 5 فٹ 3 انچ
* goverment ریلوے کلرک عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ

ارجنٹ دوسری شادی لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* ڈاکٹر MBBS-MD عمر 42 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* ریلوے انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر 2+10 عمر 34 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* گورنمنٹ لکچرر عمر 43 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* گورنمنٹ پروفیسر عمر 50 سال قد 5 فٹ 8 انچ

جگہ خالی ہے
(1) ۲ لڑکی آفیس کلرک تنخواہ -/9000 آئی اے I.A
(2) ۲ لڑکی Computer کی جانکار، تنخواہ -/9000 بی کام
(3) ۲ لڑکی Clerk تنخواہ 7 ہزار، میٹرک پاس Matrick
فوراً رابطہ قائم کریں اوما سنیما کے سامنے یادو مارکیٹ پیر موہانی پٹنہ
دولہا۔دلہن میریج بیورو
رابطہ نمبر: 9386593876

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
* انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 بنگلور گھر پٹنہ
* بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
* انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
* بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
* ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
* انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
* منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
* بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
* ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
* گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
* MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
* انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
* انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
* ڈاکٹر MPT، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
* ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
* انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
* منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
* انجینئر F.C.I، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
* M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
* ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
* گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
* انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
* انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
* پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

* M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
* M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
* MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
* انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
* M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
* B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
* انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ لکچرر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفرپور نوکری
* B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
* B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
* انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
* B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
* P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
* MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
* B.Sc، عمر 23 سا؛ قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
* B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
* M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
* ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
* P.hd، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
* B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
* انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
* ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
* منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
* M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
* M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

CTC
نایاب رشتے
1۔ سید لڑکا کشمیری والی خوبصورتی "1997/5'11 کلاس ون فیملی، فیملی کا ہر فرد کشمیری لگتا ہے۔ B.com,SCMHRD,25LPA نوکری دہلی۔ پسند: نہایت حسین لڑکی Patna Based، شیخ، سید، پٹھان، ملک No Dowry گریجویٹ educated Well
2۔ پٹھان لڑکا "1988/5'10 سرکاری نوکری، Accountant، اسمارٹ، پسند: پٹنہ سٹل پٹھان خوبصورت لڑکی، نکاح اور طعام ولیمہ سادگی سے۔
3۔ شیخ لڑکی C.A، پٹنہ میں اپنی آفس اسمارٹ، "1996/5'5، کلاس ون فیملی۔ پسند: سید، شیخ، پٹنہ سٹل، نوکری یا بڑا کاروبار۔
4۔ شیخ لڑکا، Handsome B.Tech, MBA اسمارٹ، نوکری Dubai، کلاس ون فیملی۔ پسند: بہت ہی دیندار فیملی، خاندانی، تعلیم یافتہ، نکاح اور ولیمہ بہت سادگی سے۔ No Dowry۔ Darbhanga اور Madhubani کو ترجیح۔

ارجنٹ رشتہ۔ Kolkata
سید حسین، طلاق شدہ "25/5'2، گریجویٹ ایک بچی پسند: کلکتہ سٹل نوکری یا کاروباری لڑکا چاہئے۔
Call/Wa:73119982886

ارجنٹ رشتہ
انصاری لڑکی کنواری "1974/5'4، لکچرر، 50,000 روپیہ، قبول صورت، نوکری بہار سرکار، پسند کنوارا، طلاق شدہ یا Wodower ذات قید نہیں Well settled
WA/Call:7319982886

ملک میلا رشتے BOYS
1۔ ملک لڑکا MS, Mech.Engineering نوکری LPA_USA,New York/ "1991/5'7 اسمارٹ 125000/- Handsome
پسند: ملک لڑکی Professionally educated خوبصورت۔ شیخ، سید، پٹھان بھی ہے پسند۔
2۔ ملک لڑکا MBA، "29/5'6 سانولا مگر اسمارٹ۔ Govt.Contractor۔ پسند: پڑھی لکھی ملک لڑکی House wife، اسمارٹ۔
3۔ ملک لڑکا MBBS، نوکری Kolkata خوبصورت "1994/5'8 پسند ڈاکٹر، انجینئر MBA شیخ سید، ملک، پٹھان۔
4۔ ملک لڑکا Ms,Ortho فائنل Year، /1994 "5'11 پسند: ڈاکٹر لڑکی خوبصورت۔ ملک، شیخ، سید، پٹھان۔
5۔ ملک B.A نوکری Indian Oil اسمارٹ "28/5'3 مگر سر پر بال کم۔ پسند، ملک لڑکی Matric ہاؤس وائف Housewife، جہان آباد Jehanabad والے کو ترجیح۔
Call/WA:7319982886

نایاب رشتہ: ذات قید نہیں
1۔ حسین "2000/5'4 اکلوتی بہت ہی خوشحال، انصاری لڑکی، اچھی نوکری میں، تعلیم یافتہ فیملی۔ پسند UPSC: لڑکا MNC,Govt.+Job۔ لمبا خوبصورت لڑکا۔ ذات قید نہیں۔
Call/Wa:73119982886

رشتہ انصاری، پروفیسر
1۔ انصاری لڑکی، خلاء، سرکاری نوکری/ 1984 "5'1۔ پسند نوکری والا انصاری لڑکا۔
2۔ انصاری لڑکی، /1974 Late Marriage "5'4 لکچرر، سرکاری: پسند: ذات قید نہیں، نوکری یا تجارت، بچے قبول۔
Call/Wa:73119982886

ارجنٹ رشتہ
1۔ M.Tech، نوکری Gulf، LPA 18، "1995/5'10 اسمارٹ، Handsome، شیخ لڑکا پسند: شیخ، سید Professionally Educated خوبصورت لڑکی۔
2۔ شیخ لڑکا، "1997/5'11، Mech. Engr (Dip.) اپنا کاروبار Distributer، اسمارٹ، Sharp Feature، پسند شیخ، نہایت حسین لڑکی، Slim
3۔ شیخ لڑکا وکیل اور تجارت طلاق شدہ "50/5'6، Flat خوشحال فیملی Saharanpur (U.P.) Delhi، پسند بہار کی تعلیم یافتہ کم سے کم Matric، Presentable، کنواری یا بیوہ، غریب یا امیر،
Call/WA:7319982886
21,Ground Floor Fazl Imam Complex Fraser Road, Patna

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
KOHINOOR Jewellers
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
مالکان
محمد رضی محمد ارشد
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴

راہل کی یاترا سے عظیم اتحاد کی طاقت اور بی جے پی کی بوکھلاہٹ بڑھی

صداقت آشرم پر حملہ کے بعد دوسرے دن بی جے پی رہنماؤں وکارکنوں کا خاموش احتجاج، وزیر اعظم کی توہین کا اپوزیشن پر الزام

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) لوک سبھا میں حزب مخالف کے رہنما راہل گاندھی کی قیادت میں 17 اگست کو سہسرام سے شروع ہوئی ووٹر ادھیکار یاترا سنیچر کو 14 ویں دن بھی جوش و خروش کے ساتھ جاری رہی۔ سارن اور بھوجپور میں درجنوں مقامات پر لاکھوں لوگوں نے یاترا کا پرجوش استقبال کیا اور ووٹ بندی مخالف اس مہم کی خوب جم کر حمایت کی جس سے یاترا میں شریک راہل گاندھی، تیجسوی یادو، روہنی یادو، اکھلیش یادو، دیپانکر بھٹہ چاریہ اور مکیش سہنی سمیت عظیم اتحاد کے دیگر رہنماؤں و ہزاروں کارکنوں کے حوصلہ بلند ہوگئے اور ان کی عوامی مقبولیت و سیاسی طاقت بھی بڑھی۔ ووٹر ادھیکار یاترا کو بہار میں سبھی مقامات پر عوام کے ذریعہ مسلسل مل رہی زبردست اور غیر معمولی حمایت سے جہاں ایک طرف حزب مخالف عظیم اتحاد کی سیاسی طاقت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے وہیں دوسری طرف 'ووٹ چوری' کی اپنی منظم سازش بے نقاب اور ناکام ہوتے دیکھ برسراقتدار بی جے پی کی بوکھلاہٹ اور گھبراہٹ میں حد درجہ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ یعنی بہار میں حالات اس قدر تیزی سے تبدیل ہورہے ہیں کہ اپوزیشن عظیم اتحاد کی طاقت اور برسراقتدار بی جے پی کی بوکھلاہٹ میں اضافہ کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے اور یہی وجہ ہے کہ یاترا کو ناکام بنانے اور اسے ناکام ثابت کرنے کیلئے بی جے پی کے ذریعہ ہر طرح کے حربے اختیار کئے جارہے ہیں جس کا کھلا مظاہرہ بدھ سے شروع کردیا گیا۔ دربھنگہ کے اترییل بھٹولی میں راہل اور تیجسوی کی ووٹر ادھیکار یاترا کی آمد کے موقع پر بدھ کو منعقد استقبالیہ اسٹیج سے کانگریس کارکنوں و رہنماؤں کی روانگی کے کافی دیر بعد شرپسند عناصر کے ذریعہ نعرہ بازی کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی آنجہانی والدہ کے لئے توہین آمیز نعرے لگائے جانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی یا کرائی گئی اور پھر اس معاملے پر بی جے پی کے ذریعہ سیاست شروع کردی گئی۔ بلکہ اسے قومی سطح کا ایجنڈا بنادیا گیا۔ دربھنگہ اور پٹنہ سمیت کئی جگہ بے شمار مقدمے بی جے پی کے ذریعہ درج کرائے گئے اور پولس نے ملزم کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔ جمعرات کو امیت شاہ سمیت بی جے پی اور این ڈی اے کے درجنوں رہنماؤں نے خوب جم کر بیان بازی کی۔ جمعہ کو ریاستی وزرا سنجے سراوگی اور نتن نوین کی قیادت میں بی جے پی رہنماؤں وکارکنوں نے احتجاجی مارچ کیا جس کے دوران پارٹی کے نوجوان کارکنوں نے کانگریس دفتر صداقت آشرم پر لاٹھی ڈنڈے کے ساتھ حملہ کردیا اور کانگریس رہنماؤں کی گاڑیوں کو توڑ پھوڑ دیا اور ان کے ساتھ مارپیٹ بھی کی۔ اتنا زیادہ تشدد اور تخریبی حرکتوں کے باوجود بی جے پی رہنماؤں وکارکنوں کو سکون واطمینان نہیں ملا تو سنیچر کو چوتھے دن ہاتھوں پر سیاہ پٹی باندھ کر راجدھانی پٹنہ میں خاموش دھرنا دیا اور احتجاج کرتے ہوئے عظیم اتحاد پر وزیر اعظم اور ان کی آنجہانی والدہ کی توہین کا الزام عائد کیا۔ ادھر جواب میں عظیم اتحاد نے اخلاقیات اور روایات کی پاسداری کرتے ہوئے ایک بار پھر اعلان کیا کہ ووٹ چوری جیسی خطرناک لعنت کے خاتمے اور عوام کے اس آئینی حقوق کے تحفظ کیلئے ان کی تحریک جاری رہے گی جس میں عدم تشدد اور سچائی کے راستے سے ذرا بھی انحراف نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی بی جے پی والوں کے تشدد کا جواب تخریبی یا منفی انداز میں دیا جائے گا بلکہ گاندھی کے راستے پر گامزن رہیں گے اور ووٹ چوروں کو اقتدار سے بھگائیں گے۔ سنیچر کو پورنیہ کے ایم پی پپو یادو اور سی پی آئی ایم کے ریاستی سکریٹری للن چودھری اپنے حامیوں اور کارکنوں کے ساتھ صداقت آشرم پہنچے اور کانگریس کے ریاستی صدر راجیش رام سے ملاقات کرکے یکجہتی کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی ساتھ صداقت آشرم میں بی جے پی والوں کے ذریعہ کی گئی توڑ پھوڑ اور غنڈہ گردی کی شدید مذمت بھی کی۔ کانگریس کے قومی رہنما اویناش پانڈے نے پریس کانفرنس سے خطاب میں اعلان کیا کہ ووٹر ادھیکار یاترا کے اختتامی پروگرام میں یکم ستمبر کو کئی پارٹیوں کے سربراہان و سرکردہ رہنماؤں کے ساتھ ساتھ سی پی آئی کے سربراہ ڈی راجا اور سی پی آئی ایم کے سربراہ اے بے بی بھی شریک ہوں گے اور گاندھی میدان سے ہائی کورٹ کے نزدیک امبیڈکر چوک تک یاترا کی جائے گی۔

نفرت کے بازار میں محبت کی دکان

کالا جھنڈا دکھانے والوں کو راہل گاندھی نے ٹافی کھلاکر اور پانی پلاکر دل جیتا

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) لوک سبھا میں حزب مخالف کے رہنما راہل گاندھی نے 'نفرت کے بازار میں محبت کی دکان' کھولنے کے اپنے دعوے کو حقیقت میں تبدیل کرتے ہوئے ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران اس کا خوبصورت و دلچسپ نمونہ سنیچر کو بھوجپور ضلع کے آرہ شہر میں پیش کیا جہاں چار نوجوانوں نے مشتعل انداز میں انہیں کالے جھنڈے دکھائے اور ان کی یاترا کی مخالفت کی۔ وہ چاروں نوجوان 'نریندر مودی زندہ باد' کے نعرے لگارہے تھے۔ یہ نظارہ دیکھتے ہی راہل گاندھی نے مذکورہ چاروں نوجوانوں کو اپنے پاس آنے کی دعوت دی مگر چار میں سے تین نوجوان خوفزدہ ہوکر فرار ہوگئے جب کہ ایک نوجوان بھاگ نہیں سکا تو راہل گاندھی نے سیکوریٹی اہلکاروں کو ہدایت دی کہ اسے محبت و پیار کے ساتھ گاڑی کے پاس لایا جائے۔ وہ نوجوان جیسے ہی راہل گاندھی کے نزدیک پہنچا، تھرتھر کانپنے لگا اور جب راہل گاندھی نے اس سے پوچھا کہ کالے جھنڈے کیوں دکھارہے ہو اور یاترا کی مخالفت کیوں کررہے ہو تو اس نوجوان کی زبان سے کوئی بات ٹھیک سے نکل نہیں پارہی تھی اور اس کے حلق سوکھ رہے تھے تب راہل گاندھی نے اپنے ہاتھ سے اسے پانی پلایا اور ٹافی بھی کھلائی۔ اس طرح راہل گاندھی نے نفرت کے بازار میں آج پھر محبت کی دکان کھول لی اور اپنے اخلاقی اقدار کا خوبصورتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مخالف و مشتعل نوجوان کا دل جیت لیا۔ نوجوان نے انہیں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ کی توہین کی گئی ہے تو اس پر راہل نے پوچھا کہ توہین کس نے کی۔ راہل نے کہا کہ انہوں نے تو توہین نہیں کی، کانگریس کے کسی رہنما یا کارکن نے توہین نہیں کی۔ ان کی موجودگی میں کسی شخص نے کسی کی توہین نہیں کی۔ راہل گاندھی کی اس وضاحت پر مشتعل نوجوان پوری طرح مطمئن ہوکر واپس چلا گیا۔ واضح ہو کہ وہ چاروں نوجوان بی جے پی یوتھ مورچہ کے عہدیداران تھے جن کے نام آدتیہ اور روبھو وغیرہ بتائے جاتے ہیں۔

اپار کی لازمیت کے خلاف سی بی ایس ای افسر کو میمورنڈم

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) ایل او سی میں اپار آئی ڈی کی لازمیت کی بہار پبلک اسکول اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن نے شدید مذمت کی ہے اور اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سی بی ایس ای کے علاقائی دفتر پٹنہ پہنچ کر ریجنل افسر کو میمورنڈم سونپا۔ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ڈی کے سنگھ کی قیادت میں تنظیم کے ایک وفد نے ریجنل افسر سے ملاقات کرکے انہیں بتایا کہ عملی طور پر اپار آئی ڈی فوری طور پر بنوانا ممکن نہیں ہے۔ آدھار ہر بچہ کے پاس موجود ہے۔ وفد نے انہیں بتایا کہ اپار آئی ڈی کی لازمیت ایل او سی میں طلبا کے مفاد کے خلاف ہے کیونکہ صد فیصد بچوں کے پاس آدھار کارڈ بھی دستیاب نہیں ہے۔ کئی طلبا کے آدھار کارڈ میں عمر یا والدین کے نام میں خامیاں ہیں آدھار کارڈ کے بغیر اپار آئی ڈی بن پانا ممکن نہیں ہے۔ آدھار میں اگر خامی ہے تب بھی اپار آئی ڈی بن پانا ممکن نہیں ہوتا۔ ایک طرف سی بی ایس ای آدھار کارڈ کو لازم نہیں مانتی تو دوسری طرف اپار آئی ڈی کی شرط لگاکر طلبا کی پریشانی بڑھا رہی ہے۔ اگر کسی طالب علم کا ایل او سی جمع نہیں ہوتا ہے تو وہ بچے بورڈ امتحان سے محروم ہوجائیں گے۔ ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا کہ اپار آئی ڈی کی لازمیت فی الحال ختم کردی جائے اور سی بی ایس ای کے ذریعہ ہر اسکول میں تجربہ کار مشیر کا تقرر کیا جائے جو اسکول میں رہ کر سی بی ایس ای کے ذریعہ نافذ کئے جانے والے ہر ضابطے کو سختی سے دیکھیں، وفد میں ایسوسی ایشن کے نائب صدر ڈاکٹر ایس ایم سہیل، جنرل سکریٹری وجئے کمار سنگھ، نائب صدر پرشورام سنگھ، سکریٹری من کمار سنہا، پریم رنجن بھی شامل تھے جب کہ پریم رنجن کی قیادت میں ایک وفد دہلی روانہ ہوگیا ہے جو مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان سے ملاقات کرکے انہیں میمورنڈم سونپے گا۔

30 فیصد ہندوستانی نوجوان ذہنی تناؤ کا شکار: ایشا سنگھ

پٹنہ (پی این ایس) 18-34 سال کی عمر کے تقریباً 30 فیصد ہندوستانی نوجوان ہر روز تنہائی محسوس کرتے ہیں، اور 41 فیصد تک سماجی تنہائی کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ مسئلہ صرف بے روزگار نوجوانوں کا ہی نہیں ہے، بلکہ یہ ملازمت پیشہ نوجوانوں کا ایک اہم مسئلہ بن کر ابھرا ہے۔ یہ باتیں طبی ماہر نفسیات ایشا سنگھ نے کہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان دنوں تنہائی نوجوانوں کو ڈپریشن، پریشانی اور خودکشی کی طرف لے جارہی ہے۔ اس لیے اس موضوع پر کھل کر بات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوان اس طرح کے مسائل لے کر کلینک پہنچ رہے ہیں۔ سوشل سائٹس کا گلیمر زندگی میں تنہائی لا رہا ہے: سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر ہزاروں دوستوں اور رابطوں کے باوجود نوجوان تنہائی کا شکار ہیں۔ تمام ڈیجیٹل میڈیم پر سرگرم ہونے کے باوجود وہ لوگوں سے بامعنی تعلق سے محروم ہیں۔ سوشل سائٹس ان کی زندگی میں تنہائی لا رہی ہیں۔

سلسلہ مسرت
(فری سروس ابتدا تا انتہا)
ان کے لیے رشتہ چاہیے
1۔ لڑکی انصاری "25/5'0، OPTOMETRY، پریکٹس کرتی' کے لیے انصاری برادری تعلیم یافتہ، سروس یا معقول تجارتی لڑکا سے رشتہ مطلوب ہے۔
2۔ لڑکی انصاری "32/5'4، ایم ایس سی، بی ایڈ 2+ سرکاری اسکول (بہار سرکار) میں ٹیچر کے لیے انصاری برادری سے رشتہ مطلوب۔
3۔ لڑکی (شیخ) "28/5'3 زیر تعلیم (بی پی ایس سی کورس) کے لئے تعلیم یافتہ و نوکری کر رہے لڑکا سے رشتہ مطلوب ہے۔
4۔ لڑکا (شیخ) "29/5'8، بی ٹیک خود کا پٹنہ میں Construction Consultancy کے لئے تعلیم یافتہ غیر پیشہ والی لڑکی سے رشتہ مطلوب۔
رابطہ کریں:
9117225882

ضرورت ہے
(۱) عورت 40-50 کی چاہیے۔ کم سے کم میٹرک، لکھنے پڑھنے اور Call والا کام۔
(۲) Peon کے لیے لڑکا چاہیے۔ کم سے کم میٹرک۔
Call/WA, Patna
7319982886
9546593947

رشتہ پوائنٹ
(فری سروس)
لڑکا لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے گھر بیٹھے رابطہ کریں۔
9708387909

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ۔۴
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

बिहार सरकार
खाद्य एवं उपभोक्ता संरक्षण विभाग
ePoS मशीन से बदली खाद्यान्न वितरण की व्यवस्था
अब खाद्यान्न वितरण में आई पारदर्शिता
ePoS मशीन (ई-पॉइंट ऑफ सेल) से हर लाभुक का पूरा डिजिटल रिकॉर्ड सुरक्षित
लाभुक का नाम और पहचान
वितरण की तारीख और समय
हर लेन-देन के बाद ये जानकारियां निगम मुख्यालय में स्थापित कंट्रोल रूम को रियल टाइम में प्राप्त होती हैं। इससे न तो डीलर कोई गड़बड़ी कर सकता है और न ही अनियमितता की कोई गुंजाइश रहती है।
सही समय पर, सही वजन में, सही हकदार को मिले उनका राशन
खाद्यान्न वितरण से संबंधित यदि कोई शिकायत हो आप शिकायत पोर्टल http://www.sfcbihar.in/grievances.htm या टोल फ्री नंबर 1800-3456-194 के माध्यम से अपनी शिकायत दर्ज कर सकते हैं।
PR No.- 012873 (Food)D. 2025-26

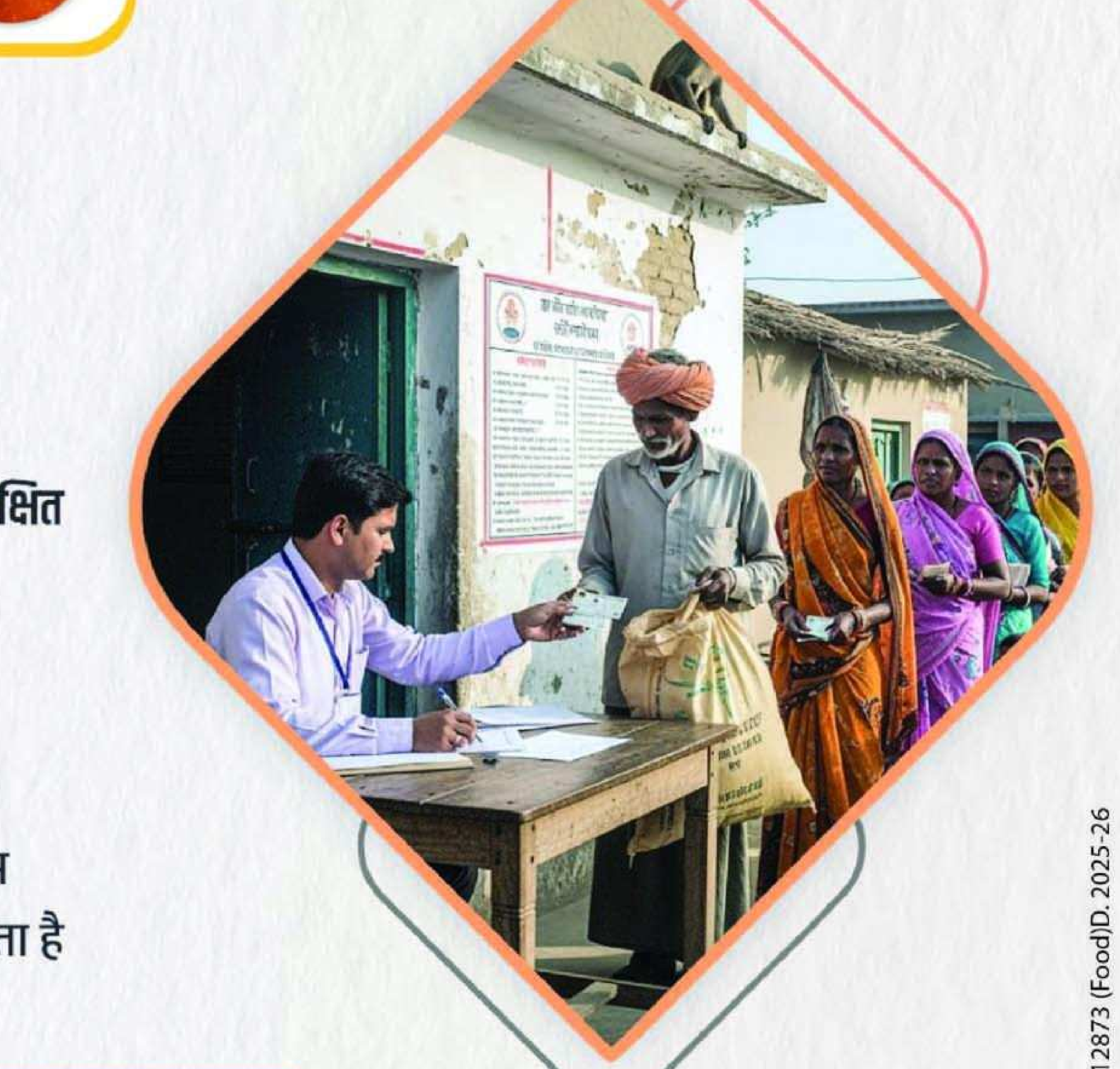

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS
9955150722
पिलर 26A के सामने
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
NO BRANCH
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جویلرس
Khazana JEWELLERS
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ۔۴
MD. AZAM
9431013786